

پر میہ کی اکسیر دوا

(تال مکھانہ)

اس کا اکثر تجربہ کیا گیا ہے۔ ہر جگہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے کثرت احتلام اور جریان کے لیے واقعی بڑا ہی زوداثر ہے۔ مغلظ منی اور سرد ہونے سے احتلام و جریان کو بالکل بند کر دیتا ہے۔

تال مکھانہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں کثرت احتلام کے مریض کو اس کے دو سے چار ماشہ کے سفوف میں ہم وزن مقدار میں شکر ملا کر پانی سے دیں۔ دن میں تین مرتبہ دیں دودھ کے ہمراہ بالکل نہ دیں۔ علاوہ بری چرپری، ترش اور زیادہ گرم اشیاء کے استعمال کا بھی پرہیز رکھیں۔ یہ دوا نیند آور بھی ہے۔ اس لیے اس کے استعمال سے نیند اچھی طرح آنے سے خواب بھی آنے بند ہو جاتے ہیں۔ کہ جس سے احتلام کے مریضوں کو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے معمولی اور مفرد دوا ہے لیکن اپنے اثر میں بے نظیر ہے۔

جریان اور رقت منی کے لیے اسے ہمراہ دودھ دیں بہت مفید و مؤثر ہے۔

پر و اہیکار پوچورن

بوتلوں اور شیشیوں کو بند کرنے کے کارک (ڈاٹ) نئے ہوں یا پرانے ان کو کسی صاف ہانڈی میں بھر کر ہلا ڈالیں۔ جب دھواں نکلتا بند ہو جائے تو مضبوط ڈھکن سے بند کر دیں۔ سیاہ رنگ کی راکھ تیار ہو جاتی ہے دھیان رہے کہ سفید رنگ کی راکھ درکار نہیں ہے۔ ایک سیر کارک سے اندازاً نو تولہ راکھ حاصل ہوتی ہے۔ اسے بیکر شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ لیں۔

اگر پرانے کارک لیں تو صاف ستھرے لیں۔ ادویہ سے گندے ہوئے کارک لیں یا دھو کر صاف کر لیں۔ کارخانہ داروں سے کارک کے نئے ٹکڑے بھی دستیاب کیے جاسکتے

ہیں یہ سب سے بہتر اور سستے رہتے ہیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو سے تین رقی تک دن میں تین مرتبہ
ہمراہ دیں۔

فوائد :- یہ اسہال و پیش کی بہ حالت میں چاہے خون آتا ہو یا آنوں، نہایت مجرب و مفید ہے۔ پہلے ہی دن فائدہ معلوم ہوتا ہے یا اس میں بدل جاتی ہے کثرت حیض میں بھی فوری موثر ثابت ہوتا ہے واقعی قابل ستائش چنگ ہے۔

پلاش پتر

شری دیندا پادھیائے دیوی شرن گرگ ایڈیٹر و ہنوتری بکے گڑھ (علی گڑھ) کے مجرب و فاضل صوفی ہیں سے ہے یہ نسخہ ان استریوں کے لیے جنہیں بار بار گر بھ اور (اسقاط) ہو جاتا ہو نہایت کارگر ہے۔ یہ نسخہ جو بالکل معمولی نوعیت کا ہے۔ اب تک بیسیوں ستریوں پر استعمال کیا جا چکا ہے جن استریوں کو دس دس مرتبہ گر بھ سر او ہو چکا تھا۔ وہ بھی اس کے استعمال سے با اولاد ہو چکی ہیں ایسا کوئی موقع نہیں آیا جہاں یہ نسخہ بموجب دستور استعمال کیا گیا ہو اور کامیابی نہ ہوئی ہو۔

قرار حمل کا پتہ لگتے ہی اس گولی کا استعمال شروع کر دینا چاہیے اور جب تک بچہ نہ ہو اسے ہر روز استعمال کرنا چاہیے چنانچہ حمل کے پہلے ماہ میں پلاش (ڈھاگ) کا ایک ہراہ صاف پتر (پتہ) لینا چاہیے چنانچہ اس کے باریک ٹکڑے کر کے پاؤ بھر یا نصف سیر شیر گاؤں میں ڈال دیں۔ اور دودھ کے برابر پانی ملا کر آگ پر رکھ دیں جب صرف دودھ باقی رہ جائے تو چھان کر مصری ڈال کر پلا دینا چاہیے۔

پہلے مہینے میں ایک پتہ، دوسرے مہینے میں دو تیسرے مہینے میں تین اسی طرح ہر ماہ ایک ایک پتہ بڑھاتے ہوئے نویں مہینے میں نو پتے مذکورہ صدر طریق سے استعمال کرائیں۔ دودھ کی مقدار پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ پاؤ آدھ سیر جتنا چاہیں دے سکتے ہیں، البتہ دودھ گائے کا ہونا ضروری ہے۔

تکت منجن

فی زمانہ کونین کے نام سے کون ناداقف ہے؟ میریائی بخاروں کے لیے اکسیر کا ہم رکھتی ہے اور اسی کے لیے عموماً مستعمل ہے۔ لیکن ہم نے اس کا ایک دیگر ہی عجیب و غریب تجربہ کیا ہے۔ چنانچہ اسے بے شمار مریضوں پر بطور منجن استعمال کر کے آزمایا ہے واقعی امراض دندان اور مسوڑھوں کے لیے نہایت کامیاب اور عجیب الاثر ثابت ہوئی ہے اس کا منجن پاٹوریا (ماسخورہ) کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ پیپ و خون جانا دور ہو جاتا ہے بدبو آنی بند ہو جاتی ہے دانت اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں پانی لگنے نہیں پاتا دانتوں کی جھنجھناہٹ جاتی رہتی ہے۔ مسوڑھوں کا پھلپھل پن دور ہو جاتا ہے۔ مسوڑھوں کے درم اور درد کے لیے مفید ہے اگرچہ یہ ایک بیش قیمت راز ہے لیکن بغرض استفادہ عام بلا بخل پیش کر دیا ہے۔ جو استعمال کرے گا داد دے گا۔

بازار سے کونین سلفاس پوڈر (سوف کونین سلفیٹ) لے لیں۔ یہی بس تیار ہوا ہوا تکت تلخ منجن ہے۔

اگرچہ کونین ذائقہ میں نہایت تکت (تلخ) ہوتی ہے لیکن تاہم اسے استعمال کرنے سے قطعاً نہیں ڈرنا چاہیے۔ بطور منجن استعمال کرنے سے اس کی خاص کڑواہٹ معلوم نہیں پڑتی بس صبح اس کی ایک چٹکی لے کر دانتوں اور مسوڑھوں پر انگلی سے خوب مل ڈالیں۔ اور منہ دھویا چھوڑ کر رال سینچے گرائے جائیں بعد کو پانی سے خوب کھلی کر ڈالیں۔

جادو کی چٹکی

ہم اپنی لاطمی کی درجہ سے جن چیزوں کو ناکارہ سمجھ کر پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں ان میں بھی قدرت نے اس قدر اثر بھر رکھا ہے جس کا کوئی ٹھکانا نہیں ذیل کی دوا بھی اسی زمرہ میں ہے لیکن اس قدر مؤثر ہے کہ آپ اسے استعمال میں لا کر حیران رہ جائیں گے اور پکاراٹھیں گے کہ دوا ہے یا جادو؟

کھنٹی کی نسوار کو لے کر بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر آبلہ دہن پر چھڑک دیں بلکہ اوپر مل بھی دیں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔
منہ آنے کی غضب کی دوا ہے اس کے چھڑکتے ہی ٹھنڈ پڑ جاتی ہے درد و بے چینی جاتی رہتی ہے لادہنی بند ہو جاتی ہے۔

چائنا فروٹ

یہ ایک پھل ہے کہ جو چین میں پیدا ہوتا ہے اسی لیے اسے چائنا فروٹ (چین کا پھل) کہتے ہیں۔ یہ بیر کی شکل کا ہوتا ہے۔ رنگون اور مانگ کانگ سے کلکتہ اور ممبئی میں عام آتا ہے۔ وہاں کے کریانہ کے بیو پار یوں کے یہاں بہت مل جاتا ہے یہ خونی بواسیر کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو پھلوں کو لے کر ایک پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں پانی میں بھگو نے سے یہ پھل خوب پھول جاتے ہیں صبح ان پھولے ہوئے پھلوں کو اسی پانی میں مسل ڈالیں اور حسب ذائقہ مصری ملا کر پلا ڈالیں اسی طرح صبح سویرے دو بھگوئے ہوئے پھلوں کو مصری ملا کر شام کو پلا دیں۔

فوائد :- اس کا استعمال خون آنے کو روکتا ہے مھوک کو تیز کرتا ہے اور قبض کو دور کر کے مسوں کو سکیر دیتا ہے۔ اس کی دو تین خوراکیوں کے لیتے ہی خون آنا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے دو ہفتہ تک متواتر استعمال کرنا بہتر رہتا ہے۔ غرضیکہ خونی بواسیر کے لیے یہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ بنگال اور بہار میں اس کے استعمال کو خاص ناموری حاصل ہے۔

چمبل کی عجیب دوا

(ڈنڈا تھوہ کا دودھ)

چمبل بڑا ہندی اور مشکل العلاج مرض ہے ایسے مریض دیکھنے میں آئے ہیں کہ جنہیں

بیس بیس سال سے یہ مرض لگا ہوا تھا۔ انھوں نے علاج کرنے میں کوتاہی بھی نہیں کی لیکن یہ نہیں گیا۔ ذیل میں ایک ایسا نسخہ بیان کیا جاتا ہے کہ جس پر ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ آئے چوکھا۔ بغیر کوئی پیسہ خرچ کیے اس سے مریض شریہ راضی ہو جاتا ہے۔

جہاں پر چیل ہو وہاں سیہنڈر اسے ڈنڈا مٹھو بھی کہتے ہیں اس کے پودے کی ڈالیاں ڈنڈے کی شکل میں پھیلی رہتی ہیں اس کے ڈنڈے کو توڑنے سے دودھ پھوٹ نکلتا ہے (کا دودھ چڑ دیں۔ دودھ کے لگانے سے وہ جگہ اس طرح ابھرا مٹھتی ہے کہ جس طرح آٹے میں خمیر ڈال کر رکھ دیں تو وہ پھول اٹھتا ہے دراصل جب مٹھو ہر کا دودھ اس جگہ لگا دیا جاتا ہے تو اس جگہ میں چیل کے جو کڑے گھسے ہوئے ہوتے ہیں وہ دودھ کی خوشبو پا کر اس دودھ میں آئے لگتے ہیں اور اس طرح سے دماں زخم بن جاتا ہے جب زخم ہو جائے تو دودھ نہ لگائیں بلکہ زخم کو صاف کر کے کڑا ہی کا جلا ہوا گھی اس پر چڑ دیں دوسرے یا تیسرے دن وہ زخم بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے جب وہ زخم ٹھیک ہو جائے تو پھر جہاں جہاں چیل کے نشان دکھائی دیں وہاں پر بھی وہ دودھ لگا دیں اس طرح لگاتار پندرہ بیس یوم کرتے رہنے سے پرانی سے پرانی چیل جڑ سے جاتی رہتی ہے اس علاج سے بیسیوں مریض راضی ہو چکے ہیں۔ اس سے بڑھیا دوا ملنی مشکل ہے۔

چمتکاری جڑی

یہ ایک معمولی جڑی ہے لیکن اسے چمتکاری جڑی کہتے ہیں کوئی انکار نہیں درودانت کو تسکین دینے کے لیے یہ واقعی چمتکار دکھا دیتی ہے اگرچہ یہ اس تکلیف کے لیے قطعاً غیر معروف ہے لیکن کمال درجہ کا فائدہ کرتی ہے جڑی کا حقیقی نام ہے کلنجن (خولنجان) جسے کئی معمول سے پان کی

صہ کلنجن کے متعلق بہت غلط فہمی پائی جاتی ہے عموماً مفردات کی کتب میں اسے پان کی جڑی بتلایا گیا ہے چنانچہ حکیم محمد کبیر الدین صاحب کتاب الادویہ حصہ دوم (طبع چہارم) میں تحریر فرماتے ہیں:-

”خولنجان (کلنجن) پان کی جڑ ہے جس کی رنگت باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے۔“
خزائن الادویہ کے مصنف جناب علامہ مولوی محمد نجم الغنی صاحب بھی اس کی ماہیت کے متعلق (باقی آگے)

جڑ بھی کہتے ہیں۔

اسے باریک پس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں اور دن میں دو تین مرتبہ دانتوں پر خوب ملیں

(بقیہ حاشیہ) کوئی ذاتی رائے قائم نہ کر کے پان کی جڑ کے چکر میں ہی اگر وہ گئے جناب حکیم مظفر حسین صاحب نے کتاب المفردات (طبع سوم) میں فرمایا ہے ”خولنجان پان کے پرانے درخت کی جڑ ہے“ غرضیکہ بیسیوں کتابوں میں اسی طرح کھی پرکھی مادی گئی ہے حقیقتاً پان کی جڑ کی خولنجان سے کوئی بھی مشابہت نہیں ہے۔

پان کی بیل ہوتی ہے لیکن کلنجن پودا چھ سات فٹ اونچا ہوتا ہے۔ تنانچ کی مانند پتے دار ہوتا ہے پتے ایک سے دو فٹ لمبے اور چار سے چھ پانچ چوڑے، سرسری برہمی نما اور نوکدار ہوتے ہیں بالائی جانب کھنی اور ہری ہوتی ہے زیریں جانب ہلکے رنگ کی روئیں دار ہوتی ہے پھول موسم گرما میں آتے ہیں جو چھوٹے چھوٹے اور سنہری مائل سفید رنگ کے ہوتے ہیں مانند لمبوں گول پھل آتے ہیں۔ جو زردی مائل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں ان کے اندر چھوٹے چھوٹے ٹکونے، چکنے، چپے اور ہلکے مٹھورے رنگ کے خوشبودار بیج ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ آلو کی طرح گانٹھ دار اور خوشبودار ہوتی ہے۔ یہ باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے اس کے خشک کیے ہوئے ایک دو پانچ لمبے اور انگوٹھے کے برابر بوٹے ٹکڑے ہی بازار میں کلنجن کے نام سے بکتے ہیں۔

اس کا لاطینی نام ”ایلمینا گنگا“ (ALPINIA GALANGA) ہے ہندی اور بنگالی میں کلنجن، سرہلی اور گجراتی میں کلنجن کہتے ہیں۔ خولنجان عربی نام ہے۔

شریان پنڈت و شوانا مٹھ جی دوبیدی شاستری آیور وید شاستر آچاریہ، صاحبیہ النکار دی۔ اے سابق پرنسپل للت ہری آیور ویدک کالج پٹی بھیت (یو۔ پی) نے بھاد پرکاش نگھنٹو کی جو ہندی ٹیکا کی ہے اس کے تیسرے ایڈیشن میں مہا بھری وچا (کلنجن) کے بیان میں لکھا ہے

”کلنجن کے متعلق بہت بڑی غلط فہمی پائی جاتی ہے کیونکہ بہت سے وید لوگ پان کی جڑ کو ہی کلنجن کہتے ہیں لیکن یہ بالیسی نہیں ہے اس کی شکل یوں اس کی بیل انگوڑی کی طرح پھیلتی ہے پتے پان کی طرح ہوتے ہیں جڑ گانٹھ دار لال رنگ کا اور خوشبودار ہوتی ہے حقیقت میں ہی کلنجن کی ہے۔“

غرضیکہ آپ بھی ایک غلط فہمی کا ازالہ کرتے ہوئے خود ہی ایک غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں درحقیقت کلنجن نہ تو پان کی جڑ ہے اور نہ کلنجن کی کوئی دوسری بیل ہوتی ہے بلکہ پیشتر ازیں جیسا بتلایا گیا ہے کلنجن ایک پودا کی جڑ کا نام ہے۔

تقریباً آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے کلی کر لیا کریں وودن میں درد بالکل غائب ہو جاتا ہے جب کوئی دانت یا داڑھ معمولی ملتی ہو اور اس کے ساتھ درد بھی ہو مسوڑھے متورم ہوں بادی کی وجہ سے درد ہو کھانڈ جاتے وقت درد معلوم ہوتا ہو ٹھنڈا پانی لگتا ہو تو اس کا استعمال بہت ہی مفید رہتا ہے

چھردی روپوٹی

کپور کچری کے پارچہ بیز سفوف کو آب چندن یا عرق گلاب سے تین گھنٹہ کھل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دو گولیاں ہمراہ پانی یا عرق پودینہ دیں۔ تین چار خوراکیں دی جاسکتی ہیں اگر اس کے ہمراہ میوہ پچھلے جسم دورتی اور زہرہ لیشٹی دورتی دی جائے تو واقعی اس کے اوصاف کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

فوائد :- ہر قسم کی قے کے بند کرنے کے لیے یہ نہایت مفید و مجرب دوا ہے صغیرا دی قے کے بند کرنے کے لیے تو یہ خصوصاً بہت زیادہ مفید ہے۔

چیچک کی لاثانی دوا

(جنگلی کیلے کے بیج)

مرض چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے آج کل عموماً چیچک کا ٹیکہ لگوا یا جاتا ہے لیکن تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس غرض کے لیے جنگلی کیلے کے بیجوں کا استعمال بھی اکیسرا کام کرتا ہے۔ بلکہ فی الحقیقت ان کو چیچک کے ٹیکہ پر فوقیت حاصل ہے چونکہ چیچک کے ٹیکے کی بدولت تو صرف چیچک نکلنے نہیں پاتی۔ چیچک نکل آنے کے بعد تو اس کا استعمال ہی ممنوع ہے لیکن اس کے استعمال سے

جنگلی کیل بھی عام باغ کے کیل ہی کی ایک قسم ہے گودا میں یہ بہت ہوتا ہے چٹا گانگ (بنگلہ دیش) کے جنگلوں میں بھی اس کے درخت بہتات سے پائے جاتے ہیں وہاں کے جنگلی مانٹھی اس کے درختوں کو ہی کھا کر اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ اس کے تنوں میں دس بالکل معمولی ہوتا ہے بلکہ یہ مانند لکڑی کے ہی ہوتے ہیں اس کے پھل پکے پر عموماً (باقی آگے)

نہ صرف چیچک نکلنے ہی نہیں پاتی بلکہ جو مریض اس کے جنگلی میں پھنس چکے ہیں۔ وہ بھی ان کے استعمال سے پر ماتما کی کرپا سے قطعاً رو بصحت ہو جاتے ہیں۔ گودا کے ڈاکٹروں نے ان بیجوں کو کافی استعمال کیا ہے۔ اور نتیجہ بہت اعلیٰ رہا ہے آرٹھر روڈ میونسپل ہسپتال بمبئی میں ہزاروں مریضوں پر ان کی آزمائش کی جا چکی ہے یہ طریقہ علاج بہت کامیاب رہا ہے۔ گذشتہ چالیس سال سے بمبئی کے جیو دیا منڈل کی جانب سے لاکھوں لوگوں کو یہ دوائی دی گئی ہے اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچا ہے۔ بمبئی جیو دیا منڈل ۱۱۴۹ شرف بازار بمبئی نے کی جانب سے محض پرچار کی خاطر یہ بیج مہیا بھی کیے جاتے ہیں۔

چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے ان کو ذیل تعداد کے بموجب استعمال کرنا چاہیے۔

ایک سال سے چھوٹے بچے کو	ایک عدد
ایک سال سے پانچ سال تک کو	دو عدد
دس سال تک کو	تین عدد
پندرہ سال تک کو	چار عدد
اس سے زیادہ عمر والے کو	آٹھ عدد

ان کو ہمیشہ اس تعداد کے مطابق دینا چاہیے اس سے زیادہ تعداد میں نہیں دینا

چاہیے۔

ان بیجوں کو پیس کر کپڑ چھان کر لینے سے جو سفید سفوف نکلتا ہے اسے ہی دودھ کے

(باقی حاشیہ) کھانے کے کام نہیں آتے البتہ کچے پھل بطور ترکاری پکائے جاتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر سے بیج نکلے ہیں یہ سیاہ رنگ کے بیج خود سیاہ کے برابر ہوتے ہیں تازہ بیجوں پر مانند ملائی کچھ ملائم چیچک سا گند ہوتا ہے۔ پرندے بچے کیوں کو توڑ کر ان کے اندر سے بیجوں کو نکال کر بڑے چاڑھے کھاتے ہیں۔ یہی بیج جہاں تہاں گرتے ہیں وہیں موسم برسات میں ان سے نئے نئے پودے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

بیجوں کی نوک سفید ہوتی ہے ان کو توڑنے سے اندر سے دودھ کے مانند بالکل سفید سفوف نکلتا ہے یہ

بیج دو چار سال تک بگڑتے نہیں ہیں ویسے کے ویسے ہی رہتے ہیں۔

ساتھ دینا ہے سفوف کا ذائقہ قدرے کیلا ہوتا ہے کڑواہٹ نام کی بھی نہیں ہے اس لیے ہر کسی کو ہمراہ دودھ یا سانی دے سکتے ہیں۔ شہد کے ہمراہ چٹا بھی سکتے ہیں دن میں صرف ایک خوراک دینی ہے چھپک سے محفوظ رہنے کے لیے اس کا دودھ استعمال عموماً کافی رہتا ہے۔ لیکن اگر بیماری بہت زیادہ پھیل رہی ہو تو تین سے سات دن تک استعمال کرا سکتے ہیں اس سے زیادہ قطعاً استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

آٹھ عدد بچوں کو پیس کر کٹر چھان کرنے سے تقریباً ۱۰ گرین (۵ رتی) سفید رنگ کا سفوف نکلتا ہے۔ چنانچہ چھپک سے محفوظ رہنے کے لیے اس سفوف کی فی مقدار خوراک ذیل میں مندرج ہے۔

ایک سال سے چھوٹے بچے کو	۱/۲ گرین
ایک سے پانچ سال تک کو	۱/۲ گرین
دس سال تک کو	۲/۳ گرین
پندرہ سال تک کو	۵ گرین
اس سے زیادہ عمر والے کو۔	۱۰ گرین

دن میں صرف ایک مرتبہ دودھ یا شہد کے ہمراہ دینا چاہیے۔

گوا کے سرگبشتی ڈاکٹر براس ڈی آسا کی آزمائش ہے کہ اگر سال میں ایک دفعہ ان بچوں کا سفید سفوف شہد کے ہمراہ استعمال کر لیا جائے تو پھر ایک سال تک چھپک کی بیماری لاگو نہیں ہوتی۔ سرگبشتی شری شکر داجی پدے شاستری کے تصنیف کردہ گرنتھ ”آریہ بھشک“ میں بھی یہی بتلایا گیا ہے۔

اگر چھپک نکل آئی ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے ان کو متذکرہ بالا مقدار کے بموجب دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ دودھ دیں حالت دیکھ کر تین سے سات دن تک دیں ان کے استعمال سے دانے وٹھل جلتے ہیں اور خشک ہو جاتے ہیں۔

اس دوا کے دوران استعمال میں کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہیے مریض کو ملکا بھون دیں۔ تازہ ہوا لگنے دیں۔ لگی چادر اوڑھائیں۔ چائے، کافی وغیرہ پینے کو نہ دیں اور گرم خوراک

گوشت وغیرہ قطعاً نہ دیں۔

جنگلی کیلے کے بچوں کا استعمال چھپک کے روکنے اور نکل آنے پر آرام کرنے کے لیے حقیقی معنوں میں امرت کا کام کرتا ہے۔

یہ بیج چھپک کے لیے کس قدر مفید و موثر ہیں۔ اس امر کی حقیقت کی تہہ تک پہنچنے کے لیے ذیل کی دو آپ بیتیاں ملاحظہ فرمائیے۔

جنگلی کیلے کے بچوں کا استعمال میں نے اپنے گھر میں کیا ہے میرا دوسرا لڑکا جیتندر سات سال کا تھا (اس وقت ۴۴ سال کا ہے) اس وقت اسے اندازہ بھی نہیں ہو سکتا کہ اسے کبھی اتنے زور کی چھپک نکلی تھی۔

چھپک میں کسی قسم کی دوا نہ دینی چاہیے ایسی بات گھر میں مانی جاتی تھی خاص کر میری پوجیہ ماما جی کے من میں یہ بات گھر کر بیٹھی تھی۔ میں دوا کی بات کروں کہ وہ مجھ پر بھلا اٹھیں نتیجہ؟ مرض بڑھتا ہی گیا اکیس دن تک دھی دل سے لا چاری سے دیکھتا رہا بچے کی جسم کی حالت ناقابل بیان تھی۔ پیپ پیدا ہو چکی تھی اور جسم سے بہت زیادہ بدبو آتی تھی۔ کوئی بچے کے پاس پھٹک بھی نہ سکتا تھا۔ بائیسویں دن چراغ زندگی کے بجھنے کی تیاری ہے ایسا سب لگا۔ گھی کا دیا (چراغ) بلا کر بچے کے چاروں طرف بیٹھ گئے۔ اب تو مجھ سے نہ رہا گیا دھماکا کر سب کو باہر نکال دیا۔ ماما جی کو کہا۔ اب تو تم سب کی امید غائب ہو چکی ہے پھر مجھے ہی کچھ کوشش کرنے دو۔

جنگلی کیلے کے بیج میں نے پہلے ہی لا کر رکھ چھوڑے تھے گھر میں دوسرے بچوں کو ایک بار بیج بھی دیے تھے۔ اس سے اوروں کو چھپک کے نکلنے کا مجھے شک بھی نہ تھا اور سچ مچ ہی دوسرے کسی بچے کو یہ مرض ہوا بھی نہیں۔

بیج کو پیس کر سفوف بنا کر شہد میں ملا کر دینا شروع کیا دن میں چھ بار دینا تھا جہاں پہلے ایسا لگتا تھا کہ گھنٹہ دو گھنٹہ میں کھیل پورا ہو جائے گا اب ایسا معلوم ہوا کہ بچے کو کچھ شانتی مل رہی ہے۔ اپنے آپ تو وہ کچھ کھانی سکے ایسی حالت میں تھا ہی نہیں۔ شہد میں ملایا ہوا بیج کا سفوف زبان پر پھوٹا پھوٹا ٹپکا دینا اور پھوٹا پھوٹا دیر میں ایک دو چمچ پانی دینا

جاری رکھا۔

دوسرے دن ہی پچاس فیصدی فائدہ نظر آیا۔

تین تین بیج کا سفوف دن میں چھ بار ایسا کل سات دن دیا تھا۔ لڑکا بالکل اچھا چنگا ہو گیا۔

آنکھوں کی بڑی فکر تھی دونوں آنکھوں کے اندر پھوڑے ہو گئے تھے یہ بڑا شک تھا کہ بچے کا تو بھی آنکھوں کی روشنی دوبارہ لوٹے گی یا نہیں۔ مرض کی حالت میں تو آنکھوں سے دکھائی دینا بالکل بند ہو گیا تھا۔ لیکن جنگلی کیلے کے بچوں کی وجہ سے اسے پھر نظر مل گئی آج کل اس کا جسم بہت ہی تندرست ہے اور آنکھیں بھی تیز ہیں کسی قسم کا کوئی بگاڑ نہیں۔

(پتھر آپور دیہ کلکتہ - بابت ماہ جنوری ۱۹۶۲ء)

شری سرگبانی بابو سری داس جی ویڈیو راج مصنف چکستار چندر اودے نے جنگلی کیلے کے متعلق اپنا تجربہ یوں قلم بند کیا ہے۔

”ہم نے کیلے کے بیج منگو کر اپنے بچوں کو کھلائے اس سال چھپک نہیں نکلی اگرچہ نگر میں اتنا زور تھا کہ جینا میں نہانے والوں سے بچوں کی لاشیں ٹکراتی تھیں جس سال ہمارے پاس کیلے کے بیج نہیں رہے۔ ہم نے بوجہ لاپرواہی کلکتہ سے نہیں منگوائے اس سال ہمارے بچوں کو چھپک نہیں نکلی۔ بہت ایسے بچوں کو ماتا نکلنے پر بچوں کا سفوف کھلایا جن کا جسم سوج گیا تھا ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ وہ رو بھرت ہو گئے اپنے بچوں کو ماتا بھر جانے پر کیلے کے بچوں کا سفوف کھلایا تو ماتا ڈھل گئی۔ اور خشک ہو گئی حقیقتاً کیلے کے بچوں کا سفوف ماتا کو روکنے اور نکل آنے پر آرام کرنے کے لیے امر ہے۔“

(دھونتری بچے گڑھ - گپت سدھ پر یوگ انگ)

چھپک اور خسروہ کی ایک دیگر اکسیر بوٹی

(ملیٹھی)

ملیٹھی عام مشہور دوا ہے کھانسی اور زکام میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے قبض کشائی کے لیے

بھی مستعمل ہے ان اوصاف کے علاوہ بریں اس میں ایک دیگر غضب کا اثر پایا جاتا ہے اگرچہ اس سے بہت کم لوگ آگاہ ہیں چنانچہ صرف اس کے استعمال سے چھپک اور خسروہ کے علاج میں بہت کامیابی حاصل کی جا چکی ہے دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد اس کے سفوف کی دو سے چار خوراکیوں کے دینے سے ہی خطرناک بخار بھی ایک ہی دن میں بس میں ہو جاتا ہے۔ اور کوئی نقصان نہیں ہوتا جبکہ کوئی بھی دیگر وافع بخار دوا چھپک کے بخار کو بٹا نہیں سکتی البتہ پسینہ لاکر بخار کو ضرور کم کر دیتی ہے لیکن بخار پھر بڑھ جاتا ہے مگر ملیٹھی کا استعمال بخار کو قابو میں کرتا ہوا تمام مرض کو بس میں کر کے مرض کو اکھاڑ پھینکتا ہے صرف اس کے استعمال سے سینکڑوں چھپک کے مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اس کی زود اثری کی آپ بھی ضرور آزمائش کریں۔

اس کے سفوف کو گھی یا تیل میں پکا کر لگانے سے اس کے پھوڑوں کو بھی سکھا دیتا ہے۔

دومہ کی اکسیر الاثر بوٹی

(سوم کلپ)

اس بوٹی کا لاطینی نام ایفڈرا و لگیس (EPHEDRA VULGARIS) ہے یہ بوٹی بھارت میں کشمیر ضلع کا ٹکڑہ اور رام پور شہر (مہاراجپوریش) میں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھی پارہ چنار ضلع ہزارہ اور کوٹہ کے علاقہ میں بکثرت ملتی ہے دومہ کے دفعیہ کے لیے یہ بالکل اکسیر الاثر دوا ہے اور تمام دنیا کے ڈاکٹر اس کا ایکلائڈ (جوہر موثرہ) ایفڈرین (EPHEDRINE) کو دومہ کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے ہائیڈروکلورائیڈ یعنی

ایفڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (EPHEDRINE HYDROCHLORIDE) کی ننھی ننھی سفید ٹکیاں بازار میں عام ملتی ہیں ان کا استعمال بھی بہت مروج ہے لیکن واضح رہے کہ کلینیکل (کلینکی) آزمائشوں اور مشاہدات سے یہ قطعاً ثابت ہو چکا ہے کہ مسلم سوم کلپ اپنے میں پائے جانے والے خالص ایکلائڈ ایفڈرین کی نسبت زیادہ مؤثر ہے ایفڈرین سے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے اور دیگر ناگوار ضمنی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قلب حوالی (قلب کے

قریب کا حصہ) میں درد ہونا، دل دھڑکنا، درد سر، قبض اور بے خوابی وغیرہ حالانکہ مستم سوم کلب سے ان ضمنی اثرات سے کوئی بھی نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ طویل عرصہ تک بلا کسی خوف خطر استعمال کی جاسکتی ہے جس سے مریض کو یقیناً آرام اور تسکین ملتا ہے۔

ایفڈرین کے استعمال سے تو صرف دمہ کا دورہ ہی وقتی طور پر ملتوی ہوتا ہے یعنی یہ صرف دورہ مرض میں ہی کامیاب ہے لیکن سوم کلب کے سفوف وغیرہ کے استعمال سے نہ صرف دمہ کا دورہ ہی فوری رفع دفع ہو جاتا ہے بلکہ اس کے تین چار ماہ کے متواتر استعمال سے پھر اکثر دمہ کا دورہ ہونے ہی نہیں پاتا یا بہت ہی وقفہ کے بعد معمولی ہوتا ہے علاوہ بریل استعمال کنندہ ایفڈرین کی مضرتوں سے بھی بالکل محفوظ رہتا ہے۔ چنانچہ اس کا کپڑھچان سفوف چار رتی سے ایک ماشہ کی مقدار میں دن میں دو تین مرتبہ صبح شام اور رات کو سوتے وقت ہمراہ آب نیم گرم شہد یا کسی دیگر مناسب بدرقہ استعمال کرانے سے دمہ کو از حد فائدہ ہوتا ہے بوقت دورہ اسے دو ماشہ کی مقدار میں دینے سے فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ اگر مزید ضرورت محسوس ہو تو ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ایک دیگر خوراک بھی دی جاسکتی ہے اس سے نہ صرف تنگی تنفس دور ہو کر دورہ ہی رک جاتا ہے بلکہ مریض کی بے چینی بھی فوراً ہو جاتی ہے اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہوا مریض سکھ کی نیند سو جاتا ہے۔

دمہ کی ایک دیگر آزمودہ بوٹی

(دودھی)

دودھی مشہور بوٹی ہے چونکہ اس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے اس لیے اسے دودھی کہتے ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہے دودھی خرد اور دودھی کلاں۔ دودھی خرد دمہ کے لیے نہایت مفید مؤثر ثابت ہوئی ہے یہ اگرچہ پاؤں کے نیچے روندی جانے والی بالکل حقیر سی بوٹی ہے لیکن

اسے یہ سدا بہار مقوش بوٹی ہے اس کی شاخیں بہت ہوتی ہیں جو سوت کی طرح باریک و ملائم چار سے بارہ انچ تک لمبی ہوتی ہیں شاخیں جڑ سے نکل کر زمین پر چاروں طرف پھیلی رہتی ہیں یہ کچھ کچھ لال رنگ کی (بانی ماشہ لگے)

تاہم دمہ کے اکثر مریضوں کو اپنا چمکار دکھا دیتی ہے۔ دمہ کے دورہ کو ختم کرنے کے لیے خصوصاً مفید و مجرب ہے چنانچہ کئی دفعہ جب بہت مشہور دوائیں بھی جواب دے دیتی ہیں ایسی یا یوں کن حالت میں بھی یہ بوٹی عموماً اپنا کام کر جاتی ہے یہی نہیں اس کے کچھ دن کے استعمال سے دمہ کا دورہ ہونے ہی نہیں پاتا یا بہت وقفہ کے بعد معمولی سا ہوتا ہے ایک سا دھومما تما کا بتلایا ہوا نسخہ ہے بیسیوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

ترکیب استعمال: گرم کیا ہوا دودھ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں اچھی طرح دھو کر مٹی وغیرہ سے صاف کی ہوئی ایک تولہ بوٹی کو کوٹ پیس کر ملا دیں۔ اور مریض کو کھلا دیں۔ دودھ میں کسی قسم کا کوئی بھی میٹھا نہیں ملنا ہے۔ اس طرح دن میں دو مرتبہ دیں۔

تازہ بوٹی کارس نکال لیں اور ایک چمچ چائے کے برابر لے کر دن میں دو تین مرتبہ دیں

دودھلا

جن عورتوں کی چھاتیوں میں سے دودھ کم نکلتا ہے ان کو اپنے ننھے ننھے بچوں کو پالنے میں بہت پریشانی پیش آتی ہے۔ ایسی ہی عورتوں کے دودھ کو زیادہ کرنے کے لیے یہ ایک سندھی ماما کا بتلایا ہوا تیر بہدف چٹکڑ ہے۔ اس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی دودھ کا فوارہ بہہ نکلتا ہے۔

(پچھلے صفحہ کا حاشیہ) اور روئیں دار ہوتی ہیں یہ تخم خشتاش کے ماتندانون سے بھری رہتی ہے اسی لیے اسے ہزار دانہ بھی بولتے ہیں۔ پتے بیضوی چھوٹے چھوٹے سرخ سبزی مائل اور بالمقابل ہوتے ہیں اس کی ڈنڈی وغیرہ کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔

اگر اس کی کوئی شاخ توڑ لی جائے اور اس کے توڑے گئے سرے کو آب سطح سے چھو جائے تو وہاں اس کے ارد گرد تیرہی تمام چیزیں یعنی تنکے و مٹی کے ذرات وغیرہ اس سے دور بھاگ جاتے ہیں غرضیکہ اس کے ارد گرد کی پانی کی سطح بالکل صاف ہو جاتی ہے اس بوٹی کی یہ ایک خاص پہچان ہے۔

ایک چھانک سینٹا (سرکنڈہ) کی جڑوں کو کوٹ کر نصف سیر پانی میں جو شائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان کر صبح و شام پلائیں۔

رس کرپلا

کرپلا کارس بلڈ شوگر (خون میں شکر ہونا) کے دفعیہ کے لیے ایک نعمت مترقبہ ہے۔ یہ نہایت سادہ اور بالکل برائے نام قیمت کا چٹکلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے بلاتامل استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ حقیقتاً گودڑ کا لال ہے۔ اگرچہ بالکل معمولی چیز ہے لیکن ذیابیطس کو زائل کرنے کے وصف سے مالا مال ہے۔

تازہ کرپلوں کا رس نکال کر نصف سے ایک اونس (سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک) کی مقدار میں روزانہ صبح نہار منہ پلا دیا کریں۔

ماہ ڈیڑھ ماہ استعمال سے مرض لازمی طور پر جاتا رہتا ہے بشرطیکہ مرض بہت زیادہ دنوں کا نہ ہو۔ غذا میں احتیاط رکھنی لازم و ملزوم ہے۔ خون کا امتحان کر اگر بلڈ شوگر کی مقدار کے متعلق بخوبی تسلی کی جاسکتی ہے۔

جام گگ کے مرکزی تحقیقی ادارہ میں ڈاکٹر مچٹ اور ڈاکٹر وسنا نے کرپلا کے رس کو استعمال کرنے کے بعد بلڈ شوگر کے لیے بہت مفید پایا ہے۔

برٹش میڈیکل جنرل میں شائع ایک رپورٹ کے بموجب برٹنگھم کے کچھ ڈاکٹروں نے بھی کرپلا کے رس کو استعمال کرنے کے بعد یہ قرار دیا ہے کہ اس کے استعمال سے خون میں شکر کی مقدار اہم طور پر کم ہو جاتی ہے۔

ترکاری کی صورت میں کرپلا سالم بھرواں کھایا جاتا ہے یا اس کی کتیلیوں کو تیل میں بھون کر کھاتے ہیں اس طرح استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کے رس کا استعمال بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

دیگر :- بیل کے ساتھ یک کر خوب زرد پڑ گئے کرپلوں کو لے کر ان کے بیج نکال کر مایہ میں سکھالیں پھر ان کو پیس کر کرپڑ چھان کر لیں بقدر تین ماشہ صبح نہار منہ اور تین ماشہ

شام کو کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ کے بعد تازہ پانی سے دی تین ماہ استعمال کرنے سے مرض ذیابیطس لازمی طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے بہت آزمودہ ہے۔

رکت پیر در پو چورن

پرانے ادنی کپڑے یا اون کو کسی صاف ٹاڈی میں ڈال کر جلا ڈالیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو سرپوش سے ڈھک دیں۔ سیاہ رنگ کی راکھ تیار ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ سفید رنگ کی راکھ مطلوب نہیں ہے بس اس سیاہ رنگ کی راکھ کو پیس کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے تین ماشہ تک دن میں دو مرتبہ ٹھنڈے پانی سے دیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے نہایت خطرناک کثرت حیض بھی دور ہو جاتا ہے مایوس کن حالات میں بھی یہ اپنے معجزہ نما اثر سے شفا یابی کا جام پلاتا ہے۔ واقعی نہایت اکیسرا اثر چٹکلہ ہے۔

رکت چورن

ذیل کا چٹکلہ شری راج وید پندت کشوری دت جی شاستری کان پور سابق ایڈیٹر وید سمیلن پتریکا کا بہت آزمودہ ہے اس کا اظہار آپ نے پچیسویں اکھل بھارتیہ آیوروید سمیلن احمد آباد میں کیا تھا۔

مستورات کو زچگی کی حالت میں مکان کے صاف ستھرے نہ ہونے گندگی اور دایہ کے غلیظ ہاتھوں کی چھوت وغیرہ سے پر سوت کا بخار ہو جاتا ہے بخار نہایت شدت کا ہوتا ہے شدت پیاس بن دیاں اور غنودگی وغیرہ عوارضات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں مستورات کا اس مرض سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں بھی یہ دوا اپنا چٹکار دکھائے بنا نہیں رہتی اگرچہ بالکل معمولی چیز ہے۔

صرف کاٹھیل کا چھلکا باریک پیس کر کرپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ یہ سفوف لال رنگ کا تیار

کامچھل کی چھال کو باریک پس کر کرپڑ چھان کر کے کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ لیں۔ پس تیار ہے۔

جب بوجہ نزلہ وز کام بلغمی مواد کے دماغ میں جمع ہو جانے سے سر بھاری ہو جاتا ہے اور شدت درد کی شکایت ہوتی ہے۔ تو اسے چٹکی بھر دونوں تھنوں میں سونگھانے سے ذرا ہی دیر میں چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں اور تمام بلغمی مواد کے خارج ہو جانے سے سر ہلکا مچھلکا ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں بے ہوش مریض کے ناک میں اس کو زور سے مھونکنے سے مھوڑی ہی دیر میں چھینکوں آنے سے مریض ہوش میں آ جاتا ہے یہ واقعی نہایت زود اثر نسوار ہے۔

سکھ جانی

حب بچہ کے پیدا ہونے میں دیر ہو رہی ہو تو ایسی حالت میں استعمال کرنے کے لیے ایلیو پیٹی میں کئی نہایت زود اثر ادویہ ہیں چنانچہ کتنی ہی کمزور عورت کیوں نہ ہو اگر اس کے رحم کا منہ پوری طرح کھل گیا ہو تو پیٹ یو اٹریں (PITUITRIN) انجکشن کے استعمال سے عموماً تیس منٹ کے اندر بچہ پیدا ہو جاتا ہے لیکن آیور ویدک یا یونانی کی ایسی کوئی خاص زود اثر دوا نامور نہیں ہے۔ کئی ادویہ کی آزمائش کی گئی لیکن کامیابی نہ ملی۔ ایسے نازک موقع پر فوراً علاج نہ ہو سکنے سے زچہ اور بچہ دونوں کی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لیے تجربہ میں وقت بھی ضائع نہیں کیا جاسکتا۔

ایسے نازک وقت میں فوری چمتکار دکھانے والا ایک ٹونک شری مان وید جی بی پنڈت شاستری آیو وید آپاریہ کو ایک تجربہ کار روایتی سے ہاتھ لگا ہے قریب قریب بیس بائیس عورتوں پر استعمال کیا جا چکا ہے۔ اور ہر مرتبہ برابر کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ بیش قیمت ٹونک ناظرین کے پیش خدمت ہے تاکہ آپ بھی اسے استعمال کر کے کسی اہلکواس عظیم

اسے عموماً پیچوٹریں بھی کہتے ہیں یہ غذائے (پٹ یو اٹری گلیڈ Pituitary Gland) کے پچھلے حصہ کا ایکٹریکٹ (آبی خلاصہ) ہوتا ہے۔

ہوتا ہے پس ہی رکت چورن (لال سفوف) ہے۔

اس کی مقدار خوراک تین چار ماشہ ہے۔ شدت بخار میں اس کی ایک خوراک کھانڈ کے شربت کے ہمراہ مریضہ کو دے دیں۔ پہلی خوراک ہی جادو کا کام کرتی ہے۔ دوا دیتے ہی پیاس اور ہذیان وغیرہ سب عوارضات ہٹ جاتے ہیں بخار کم ہونے لگتا ہے۔ اسے دو تین خوراک سے زیادہ نہیں دینا چاہیے۔

کچھ اور بھی

پھاڑ میں بھی میدان کی طرح پرسوت بخار کا زیادہ زور دیکھا گیا ہے ایک پھاڑی وید کو ایک بوٹی معلوم تھی وہ تین بار اسے دیتا اور سپنات کی حالت کو پہنچی مریضہ کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پاس دور دور سے مریض آتے تھے۔ سوامی سات دن وید کے پاس رہے لیکن وہ دوا بتانے کے لیے تیار نہ تھا وید کے پاس گیر وارنگ کا کوئی چورن تھا۔ اس کا دل تو نہیں پسچا لیکن اس کی استری مھلی نکلی اس نے اس گیر وارنگ کے چھلکے کو دے دیا۔ جس کا پہچانا سوامی جی کے لیے مشکل نہ تھا۔ اس چورن کو انھوں نے ملا کر دیکھا معلوم ہوا صورت، رنگ، ذائقہ سب میں کامچھل کے چھلکے جیسا ہے۔ پھاڑوں میں کامچھل کے درخت بہت ہوتے ہیں اس کے سفوف کی چلدا پانچ ماشہ کی ایک خوراک وہ دیتا تھا۔ جس سے پیاس مٹ جاتی اور بخار گھٹ جاتا۔ سوامی جی کو اس نسخہ کو آزمانے کا پورا موقع کبھی نہیں ملا۔ کیونکہ دسی خطرناک مریضہ کو دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔

(گھمکڑ سوامی)

رکت نسیہ

بالکل معمولی سی چیز ہے اور تیار کرنے میں کوئی خاص مہنچھٹ نہیں کرنا پڑتا۔ لیکن پھر بھی فوائد کے لحاظ سے فائیت درجہ فوری اثر ہے۔ ویدوں کے یہاں عموماً یہی نسیہ (نسوار) مروج ہے۔

مصیبت سے چھٹکارا دلا سکیں۔

جب پیدائش ولادت کے وقت رحم کا منہ کھل گیا ہو تو اسے استعمال کرنا چاہیے اس سے قبل نہیں۔ بچہ دانی کے منہ کے کھل جانے کے بعد گندہ بدبودار پانی نکلنے لگتا ہے اور بچہ کا سر نظر آنے لگتا ہے۔ اس وقت سہاگہ بریان تین ماشہ کی مقدار میں جوشاندہ برگ بانس نصف پاؤ (نصف چھٹانک بانس کے پتوں کو نصف سیر پانی میں جوشائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں) کے ہمراہ کھلا دیں۔ پچیس تیس منٹ کے اندر بچہ باہر نکل آتا ہے۔ کبھی کبھی دو تین خوراکیں بھی دینی پڑتی ہیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد ہی دوسری خوراک استعمال کرنی چاہیے۔

سل کی اکسیر الاثر بوٹی

(جدید رودنتی)

رودنتی مشہور بوٹی ہے کہ جس کا پودا چھپے کے پودے کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں چنے کے پتوں کی طرح کے پتے آتے ہیں لیکن جدیدہ رودنتی اس سے بالکل مختلف ایک دیگر بوٹی ہے اس کی پندرہ اٹھارہ منٹ اونچی جھاڑیاں ہوتی ہیں۔ اور بیضی نما گول پھل آتے ہیں یہی پھل دوا استعمال کیے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کرشن مورتی صاحب نے نانا دتی اسپتال ممبئی میں وسیع تجربات و مشاہدات کے بعد یہ انکشاف کیا ہے کہ جدیدہ رودنتی سل کے مریضوں کا شافی علاج ہے۔ اس کے چار ماہ تک متواتر استعمال کرنے سے سل کے مریضوں کا بخار جاتا رہتا ہے۔ بلغم کا اخراج ختم ہو جاتا ہے۔ بھوک چمک اٹھتی ہے۔ وزن خاصا بڑھ جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے اندر کے زخم قطعاً بھر جاتے ہیں اور ایکسیرے لینے پر بھی ان زخموں کے نشانات بالکل دکھائی نہیں دیتے ان کی عام جسمانی صحت بہت اچھی ہو جاتی ہے۔ اور ہلپنے اندر تروتازگی اور چستی دھیرتی محسوس کرتے ہیں۔

اس کے پھلوں کا سفوف چھ چھرتی کی مقدار میں دن میں چار مرتبہ ہمراہ دودھ یا پانی

استعمال کیا جاتا ہے تفصیل کے لیے رسالہ جدیدہ رودنتی منگوا کر ملاحظہ فرمائیں کہ جس میں اس بوٹی کے متعلق مکمل اور مستند واقفیت منکشف کی گئی ہے۔

غسول بسین

سر میں چکنائی پیدا کرنے والے غدودوں کی رطوبت جب اعتدال سے زیادہ پیدا ہوتی ہے تو وہ رطوبت سر کی جلد پر باریک بھلی کی صورت میں جم جاتی ہے۔ بعد میں وہ جھڑنے لگتی ہے۔ اسے ہی بغایا بھوسہ کہتے ہیں اس کے دفعیہ کے لیے تین چار تولے بسین کو پانی میں گھول کر خوب سر پر ملیں اور پھر سرد دھو ڈالیں۔ ہفتہ میں تین چار مرتبہ اس سے سردھونا نہایت مفید و مجرب ہے سردھونے کے بعد کوئی دل پسند روغن لگا سکتے ہیں۔

کرامت تلسی

کئی مرتبہ بچہ کے پیدا ہوتے وقت عورت کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تیمار داروں کے ہوش و حواس بھی بجا نہیں رہتے اور وہ لیڈی ڈاکٹر کی طرف دیوانہ وار دوڑتے ہیں اور جہاں لیڈی ڈاکٹر یا طبی امداد میسر نہ آ سکے وہاں تو بچہ جننے والی اور اس کے لواحقین اپنی تمام امیدوں سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ایسی ہیبت ناک حالت میں تلسی کے بیس پچیس پتوں کو لے کر تین چھٹانک پانی میں ابالیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو خوب اچھی طرح مسل کر چھان لیں۔ اور نیم گرم پلا دیں۔ بس پندرہ بیس منٹ کے اندر اندر بچہ پیدا ہو جائے گا مرہ بچہ بھی اس کے استعمال سے بہت جلد خارج ہو جاتا ہے۔

جناب شفاء الملک دلیبر حسن خان بھٹی مرحوم کا بارہا آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے واقعی طبایک اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بے نظیر چیلر ہے۔

کرشمت ایک پو متھیہ لہسن

لہسن بہت مشہور کند ہے یہ دو اقسام کا ہوتا ہے (۱) عام لہسن جس کی ایک گانٹھ میں کئی کئی

پوٹھیاں ہوتی ہیں - (۲۱) چھوٹی پیاز کے مانند جس میں صرف ایک ہی پوٹھتی ہوتی ہے - اسے ایک پوٹھتیہ لہسن کہتے ہیں۔

عام لہسن بطور مصالحہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور عموماً وٹید اور حکماء دوا بھی اسے استعمال کرتے ہیں لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایک پوٹھتیہ لہسن عام لہسن سے زیادہ مؤثر اور سریع اثر ہے۔ حقیقتاً یہ لہسن کا بادشاہ ہے۔ اس کا کنڈ عموماً پیاز کے درمیان کنڈ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے عام لہسن جیسے ہی ہوتے ہیں جو بھی لہسن جیسی ہوتی ہے مگر اس قدر تیز نہیں ہوتی۔

اثر پردیش میں کٹی جگہ مل جاتا ہے اگرچہ کم ملتا ہے۔ ڈہرہ دون میں کچھ زیادہ ملتا ہے اور یہ زیادہ بہتر قسم کا ثابت ہوتا ہے۔

اس کا استعمال امراض ذات مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل، عرق النساء اور درد کمر کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگرچہ فائدہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے لیکن فائدہ یقینی ہوتا ہے اس کا استعمال عام جسمانی حالت کو بھی نہایت عمدہ طور پر سدھار دیتا ہے جسم میں طاقت اور چستی و پھرتی آجاتی ہے قوت باطن بڑھ جاتی ہے موسم سرما کے استعمال کے لیے یہ ایک قابل ستائش نکتہ ہے۔

اسے چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور پھر باری باری سے ایک ایک ٹکڑا نگل جائیں بعد میں اوپر سے نیم گرم دودھ پی لیں۔ ذیل کی ترکیب سے تو بہت نفاست سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایک چھٹانک ایک پوٹھتیہ لہسن کو باریک کاٹ کر بیس تولہ گائے کے دودھ میں ملا کر مدھم مدھم آگ پر پکا کر کھویا بنالیں۔ اب اس میں طبعیت کے موافق چینی ملا کر پانچ لٹو بنالیں اور کاچ کے مرتبان میں محفوظ رکھ لیں۔ نصف یا ایک لٹو بموجب حالت مریض و مرض روزانہ صبح نہار منہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے۔ اس طرح اس کا چالیس یوم کا استعمال کافی رہتا ہے۔

ہدایات :- اس کا استعمال سردیوں میں ہی موزوں رہتا ہے۔ صغریٰ مزاج والوں کو

اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ تیل لال مرچ اور گڑ کا استعمال ممنوع ہے

لاکھشاچورن

آیور وید شاستر کا مجرب ٹوٹکہ ہے۔ وٹیدوں کے ہاں عموماً مستعمل ہے۔

پیل کی خالص لاکھ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔

اسے دود و ماشہ کی مقدار میں صبح و شام شربت انار، شربت انجبار یا آب برگ بانس و شہد میں ملا کر چٹائیں شیر بڑے کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

جب سِل کے مریض کے منہ کے راستہ خون آنے لگتا ہے۔ تو اس کا استعمال بہت مؤثر رہتا ہے ویسے جب کسی دیگر وجہ سے بھی منہ کے راستے خون نکلتا ہو تو اس کا استعمال فوری مؤثر رہتا ہے علاوہ بریں بکیر، کثرت صفی، خونی بواسیر اور خونی اسہال کے خون کو بند کرنے کے لیے بھی مفید و مجرب ہے یہ ایک کوڑیوں کے مول کی نہایت آزمودہ دوا ہے۔

لون جہل

درد شقیقہ (آدھاسیسی یعنی آدھے سر کا درد) کا یہ ایک نہایت پراثر ٹوٹکہ ہے پچاس فیصدی مریضوں کو اس سے پہلے ہی دن فائدہ ہو جاتا ہے۔ لگاتار تین چار روز کے استعمال سے دیرینہ سے دیرینہ مریض بھی عموماً شفا یاب ہو جاتے ہیں نہایت معمول مطب ہے بوقت ضرورت اس حقیر دوا کی ضرورت آزمائش کریں۔

ایک ماشہ سیندھا منک کو ایک تولہ پانی میں گھول لیں اور سے آٹی ڈرا پر آنکھ میں دوا ڈالنے کی پچکاری میں بھر کر درد شقیقہ کے مریض کے سر کو پیچھے کی جانب جھکا کر درد کے مخالف جانب (جس طرف درد ہوا اس کے دوسری طرف) کے نختے میں زور سے پچکاری لگا دیں اس طرح یہ سب پانی پچکاری کے ذریعہ ناک میں چڑھا دیں اور دو تین منٹ تک مریض کے سر کو ویسے ہی پیچھے کی جانب جھکا رہنے دیں بعد کو بے شک سیدھا ہو جائے۔

پچکاری ہمیشہ سورج چڑھنے سے پہلے کریں ورنہ یقیناً فائدہ ہونے کی امید نہ رکھیں۔

لیپ بو اسیر

یہ ٹوٹکہ خوب آزمایا ہے نہایت کار آمد ثابت ہوا ہے۔ ایون وغیرہ کی آمیزش سے تیار شدہ مرہموں کی نسبت بھی یہ زیادہ تسکین دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس کے لگاتے ہی درد سے تڑپتے مریض کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ اور لگاتار استعمال سے مسے سکڑ جاتے ہیں دن میں دو تین مرتبہ بو اسیر کے مسوں پر لگائیں۔

سیسہ کا دستہ بنا کر مکھن کو کھل میں ڈال کر اس سے خوب رگڑیں جب مکھن بالکل سیاہ رنگ کا ہو جائے تو کسی برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ مسوں کے درد، جلن اور سوزش کے واسطے بے حد مفید ہے۔

مدر چورن

بالکل معمولی اور آسان دوا ہے۔ لیکن کثرت حیض رہے وقت خون آنا حیض کا وقت پر مقدار سے بہت زیادہ خون آنا، اور کئی کئی دن لگاتار آتے رہنا، کے دفعیہ کے لیے غضب کا اثر رکھتی ہے خون کا فوارہ کیوں نہ جاری ہو اس کے دیتے ہی رک جاتا ہے۔ جب چاروں طرف مایوسی ہی نظر آتی ہو تو ایسے اڑے وقت میں بھی یہ دوا اپنا جادو بھرا اثر دکھا کر حیرت میں ڈال دیتی ہے۔

ملیٹھی کا کپڑ چھان سفوف تین ماشہ سونا گیر و کا سفوف ایک ماشہ، دونوں کو ملا لیں۔

۱۔ گيرو دوا قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ پاشان گیرک یعنی پاشان گیر و پتھر لا گیر و یا مطلقاً گیر و۔ یہ سونا گیر و سے سخت دکھا

اور تانبے جیسے پھیکے لال رنگ کا ہوتا ہے۔

۲۔ سورن گیرک (سورن گیر و یا سونا گیر و) یہ چمکنا چمکنا، بہت ملائم اور گہرے لال رنگ کا ہوتا ہے دوا

استعمال کے لیے سونا گیر و کو ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔

یہ دوا کی ایک خوراک ہے دن بھر میں ایسی تین خوراکیں چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد چاولوں کے دھوون کے ہمراہ دیں۔ عموماً تین خوراکیوں کے دینے سے ہی یعنی بارہ گھنٹہ میں خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔ احتیاطاً دو ایک مہفتہ تک استعمال کرائی جائے بطور خوراک صرف دودھ اور چاول دیں۔

معجزہ ثرینکھا (سر مچھوکہ)

سر مچھوکہ آریوید کی ایک مشہور بوٹی ہے کہ جو امراض تلی و جگر کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے لیکن اس میں ایک دیگر معجزہ نما وصف بھی پایا جاتا ہے۔ کہ جس سے اکثر وید و حکماء بالکل نا آشنا ہیں چنانچہ یہ بوٹی چوٹ کے درد میں جادو جیسا کام کرتی ہے۔ اس کے تازہ پتوں کو بکری کے دودھ میں پیس کر مقام چوٹ پر لیپ کر دینے سے چند گھنٹوں میں ہی چوٹ کے درد سے تڑپتا مریض مہل چنگا ہو جاتا ہے۔ چوٹ کے کئی مریضوں پر اس کی آزمائش کی جا چکی ہے ہر مرتبہ عجیب طور پر مفید پایا گیا ہے۔

ملیریا بخار کی بے نظیر دوا (سفید پھول کی ہل ہل)

ملیریا بخار کی یہ ایک آزمودہ دوا ہے پھر بالکل سہل اور ایک دمڑی کا بھی خرچ نہیں جنگل سے اکھاڑ کر بوٹی لے آئیں اور استعمال کر لیں بوٹی بھی کوئی نایاب نہیں موسم میں بکثرت ادھر ادھر لہرا رہی ہوتی ہے۔ غریب سے غریب آدمی بھی فیض اٹھا سکتا ہے صرف جانکاری چاہیے۔ معمولی چیز خیال کر کے ٹھکانہ دیں یہ گودڑ میں چھپا ایک لال ہے جو ہری کو ہی اس کی پہچان ہے آزما کر اس کو ہر نایاب کی قدر کریں۔

سفید پھول کی ہل ہل کے پچانگ کو کوٹ کر رس نکال لیں اور چھان لیں اسے چھ چھوڑنے کی

۳۔ ہل ہل دوا قسم کی ہوتی ہے ایک قسم کے پودے کو سفید رنگ کے پھول (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

مقدار میں دن میں تین مرتبہ دیں۔

ہر قسم کے ملیریا بخار کو روکنے کے لیے یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اس سے نہ صرف نیا ملیریا بخار ہی رک جاتا ہے بلکہ بار بار لوٹ کر آنے والا مہیلا ملیریا بخار بھی جاتا رہتا ہے اور پھر لوٹنے کا نام نہیں لیتا۔ چڑھے ہوئے بخار کی حالت میں بھی بلا کھٹکے دے سکتے ہیں کوئی بندش نہیں ہے۔ صرف تین چار دن کے استعمال سے ہی مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

یہ نہ بھولیں کہ روزانہ مریض کا پیٹ صاف رکھیں۔ بالکل زود مضم ملکی خوراک اور پھلوں کا رس دیں۔

میو رینکھ بھسم

یوگ رتنا کر وغیرہ کئی آیور ویدک گرنتھوں میں اس کا بیان ملتا ہے واقعی مفید ہے کئی دفعہ اس کے معجزہ نما اثر کی آزمائش کی جا چکی ہے۔

مور کی پونچھ کے پنچھوں (پروں) کو دیا سلائی یا گھی کی بتی سے جلا کر بھسم کر لیں پھر باریک رگڑ کر سنبھال کر رکھ لیں۔

نوٹ: ۱۔ مور کی پونچھ کے چندوا میں زیادہ اوصاف پائے جاتے ہیں اگر صرف اس حصہ کی بھسم بنائی جائے تو زیادہ موثر رہتی ہے۔

۲۔ کئی ان کو کتر کر سمپٹ میں بند کر کے پٹ دے کر بھسم بنا لیتے ہیں۔

ایک سے دورتی تک دو تین مرتبہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

اس کے استعمال سے قے اور بچسکی بہت جلد بند ہو جاتی ہے بکثرت مستعمل ہے۔

(بقیہ حاشیہ) آتے ہیں اور دوسری قسم کے پودے کو زرد رنگ کے پھول آتے ہیں یہاں سفید رنگ کے پھول کی بُل ملتی ہے تفصیل کے لیے آیور ویدک فارما کوپیہ کا لگا تپہ عقائر ملاحظہ فرمائیں۔

ناروا کی آزمودہ دوا

(ریش برگد)

یہ بمبئی کے سینٹ جارج ہسپتال کے سابق سرجن ڈاکٹر این دی بھاجے کر کا نہایت آزمودہ نسخہ ہے آپ نے سات سالوں میں دو سو مریضوں پر اس کی آزمائش کی ہے۔ آپ کی رپورٹ ہے کہ ان مریضوں میں سے صرف چھ مریضوں کو دوسری مرتبہ دوا دینے کی ضرورت پیش آئی اور پندرہ مریضوں کو اس سے فائدہ ہی نہیں ہوا غرضیکہ بقیہ تمام مریضوں پر یہ دوا موثر ثابت ہوئی مریض دو تین ہفتوں میں ٹھیک ہو گئے۔ کچھ مریض کہ جن کی مہتری معلوم ہے۔ انہیں اس کے بعد پانچ سال تک (آج تک) یہ مرض پھر لاحق نہیں ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ ان میں اس علاج سے قوت مدافعت مرض (ایمیونٹی) (IMMUNITY) پیدا ہو جاتی ہے۔

وہ بے نظیر ٹونک ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

بڑ کی نہایت ملائم جٹا (ریش برگد) کا کلک (لگدی) دو تولہ اور گڑ دو تولہ کو باجم ملا لیں، یہ ایک پوری خوراک ہے چھ سے بارہ سال کے بچوں کو نصف خوراک دیں ایسی ایک ایک خوراک صبح نہار منہ دیں۔ دوا روزانہ تازہ تیار کر کے دیں۔ دو لینے کے نصف گھنٹہ بعد پیٹ میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت سیٹی چھا چھ تین چار چھٹانک دیں۔ تین گھنٹے بعد ملکا بھوجن دیں۔ (شام تین سے پانچ بجے کے درمیان) کو مریض روزانہ دستور کے مطابق دودھ یا چائے لے سکتا ہے۔ رات کا بھوجن روزانہ کے مطابق دیں۔ کافی، گوشت، اٹا اور شہد کا استعمال ممنوع ہے زخم پر کوئی جراثیم کش دوا استعمال نہ کریں۔ صرف اسپرٹ یا ابالے ہوئے پانی سے زخم کو صاف کر کے جراثیم سے پاک دھواں جاذب روٹی رکھ کر ٹپی باندھ دیں اس طرح دس سے پندرہ دن دوا دیں عموماً مریض اس عرصہ میں ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کسی کسی مریض کو پھر دس دن دوا دینی پڑتی ہے۔ لیکن دوسری دفعہ دوا کے شروع کرنے سے پہلے دو ہفتہ کا ناغہ ضرور کر لینا چاہیے۔

رکھ کر متب کو کی طرح دو چار دم لگانے سے شدید سے شدید ہچکی جو کسی دیگر دوا سے بند نہ ہوتی ہو عموماً فوراً بند ہو جاتی ہے۔ فوری تسکین کی بہترین دوا ہے۔ کئی مرتبہ اس کے معجزہ نما اثر کی آزمائش کی جا چکی ہے۔

یرقان کی جگہ دوا اثر دوا

(لال اندرائن)

لال اندرائن کے تخم یرقان کے دفعیہ کے لیے نہایت عجیب الاثر ہیں۔ بارہا آزمائش کی

لال اندرائن کا سنسکرت نام مہاکال ہے اس کا لاطینی نام ٹرائی کوسینٹس پامیٹا (*Trichosonites palamata*) ہے جناب ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الالباء صاحب نے مخزن الادویہ ڈاکٹری جلد دوم میں حنظل کا جو سنسکرت نام مہاکال پھل لکھا ہے یہ قطعاً غلط ہے حنظل کا سنسکرت نام اندرائن یا اندر دارونی ہے۔ مہاکال پھل تو حقیقتاً صرف لال اندرائن کو کہتے ہیں۔

اس کی پیدائش بھارت کے عموماً تمام آبی خطوں کے جنگلوں میں ہوتی ہے پہاڑوں کی ترائی کے جنگلوں میں بھی اس کی بلیں پائی جاتی ہیں یہ بلیں درختوں پر پھیلی ہوئی بارہ چھینے دیکھنے میں آتی ہیں۔ اس کی جڑیں بہت گہرائی تک پھیلی چلی جاتی ہیں ہر جڑ ایک کے نیچے ایک کر کے کئی گانٹھیں بناتی ہوئی بڑھتی جاتی ہے۔ عموماً نصف سے تین اپنچ کے فاصلہ پر گانٹھ ہوتی ہے۔ پتے دو سے آٹھ اپنچ تک لمبے اور دو سے چھ اپنچ تک چوڑے ہوتے ہیں یہ شوشنگی کے پتوں کی مانند گوشہ یا پانچ گوشہ ہوتے ہیں یہ قدرے روش دار اور کھردرے ہوتے ہیں پھول سفید ہوتا ہے پھل چھوٹی ناز کی جسامت کے برابر گول ہوتے ہیں۔ لیکن نیچے کی طرف ٹوکدار ہوتے ہیں۔ ان پر قدرے نارنجی رنگ کی آٹھ دس کھڑی دھاریاں ایسی ہوتی ہیں جیسی عموماً خربوزے پر ہوتی ہیں کسی کسی پر یہ دھاریاں نہیں بھی ہوتی ہیں۔ کسی کسی بیل کے پھل چت کبرے بھی ہوتے ہیں خام حالت میں پھل قدرے سیاہی مائل برے رنگ کے اور پکنے ہوتے ہیں۔ لیکن پکنے پر نہایت سرخ رنگ کے پسندیدہ دکھائی پڑتے ہیں اور ان کے اندر کا گودا جو خام حالت میں ہر ہوتا ہے وہ پھل پکنے پر پیلا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے گودے (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اس علاج سے پہلے دو تین دن میں کوئی تبدیلی دکھائی نہیں دیتی لیکن چوتھے دن لازمی طور پر بخار آتا ہے۔ جو کبھی کبھی ۱۰۲ درجہ فارن ہیٹ تک جاتا ہے۔ مقامی درد بڑھ جاتا ہے اور رطوبت بھی زیادہ آنے لگتی ہے جس میں پیپ شامل ہوتی ہے۔ یہ بڑھوتری تین دن تک رہتی ہے پھر اس زیادتی میں کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور ساتویں دن علاج شروع کرنے سے پہلے کی حالت پیدا ہو جاتی ہے نویں دن سے بڑی تیزی سے صحت یابی کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً

۱۔ ناسور سے رطوبت اور پیپ کم نکلتی ہے اور زخم آہستہ آہستہ سوکھنے لگتا ہے۔
۲۔ ناسور کے کنارے کی سخت سوجن ملائم ہونے لگتی ہے اور زخم بھرنے پر آنے لگتا ہے۔

۳۔ مقامی درد اور کھنچاؤ کم ہونے لگتا ہے۔
۴۔ مقامی سوجن تیزی سے بیٹھنے لگتی ہے۔
کئی بیمار ناروا کو کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جس سے وہ ٹوٹ جاتا ہے ایسا ہونے سے وہ کثیر اندر گھس جاتا ہے اور شدید علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اس علاج سے فائدہ ہوتا ہے۔

کئی بیماروں میں بیرونی زخم ہوتا ہی نہیں ہے۔ صرف جلد کے نیچے دو سے آٹھ اپنچ کے پھیلاؤ میں کئی کئی کھڑے محسوس ہوتے ہیں۔ دس دن دوا کے استعمال کرنے سے کھڑوں کی حرکت کے ہونے کا احساس جاتا رہتا ہے پندرہ دن بعد تو کثیر بالکل لامتھ نہیں لگتا۔ ان میں بیشتر ازیں تحریر کردہ علامات کی زیادتی نہیں ہونے پاتی۔

ہچکی بند

ہچکی معمولی مرض ہے لیکن کئی دفعہ یہ ایسی شدید صورت اختیار کر لیتی ہے کہ بند ہونے میں ہی نہیں آتی۔ چنانچہ ایسی حالت میں ہدی کے سفوف کو تین چار ماشہ کی مقدار میں چلم میں

چاہی ہے یہ دوا ہے کہ جادو اس کا فیصلہ آپ ہی تجربہ کے بعد کریں۔
 دو تھمڑوں کو توڑ کر ان کے دونوں مغزوں کو نکال لیں اور انھیں پیس کر آلو بخارا یا تازہ
 پانی کے ہمراہ کھل دیں۔ اس طرح ایک ہفتہ تک روزانہ صبح دو دو تھمڑوں کے مغز استعمال
 کرائیں.....

یرقان کی عجیب و غریب جادو اثر دوا ہے۔ ایک ہفتہ میں ہی مرض قطعاً غائب
 ہو جاتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ) اندر جو تھمڑوں پر گودا چڑھا ہوا ہوتا ہے وہ برے رنگ کا یا مہجور سا ہوتا ہے اور لمبیدار ہوتا ہے
 یہ اساتلخ ہوتا ہے کہ کونین کی کڑواہٹ کو بھی مٹا کرتا ہے۔ تخم چٹے ہوتے ہیں۔ دہرہ دون (یو۔ پی) کے علاقہ
 میں اس بل کو کچن بل کہتے ہیں اس کے پھل کو کچن پھل کہتے ہیں۔

۲۲۷

مخفی جواہرات

حصہ اول

امرت دھارا فارمیسی ڈھراہ دون۔ بٹید ناتھ
 آیور ویدک بہون کلکتہ۔ پنجاب آیور ویدک فارمیسی
 امرتسر کے کئی سرپرستہ راز کسی نہ کسی طرح حاصل کر کے
 اس باب میں ہدیہ ناظرین کر دیئے گئے ہیں نیز ٹیکسلا
 آیور ویدک فارمیسی چندوسی کی مخصوص ادویات کے نسخہ
 جات بھی خلوص نیت سے پیش نذر کر دیئے گئے ہیں

امرت دھارا فارمیشی دھره دوون



بکپور وانی

یہ دوائی بھی عجیب ہے اس کی بڑی صفت جسمانی زہروں کو مائد کرنا ہے۔ چاہے اندر سے پیدا ہوئے ہوں یا باہر سے داخل ہوئے ہوں۔ جیسے آتشک، سوزاک، بواسیر، جھگندر، خنازیر، جذام، ناسور، پلنگ، ہیفنہ، سانپ، بھڑا، بھجو، کتا وغیرہ کے کاٹنے کا یا ڈنگ کا زہر یا فیون، دھتورہ وغیرہ کا زہر، نیز دائمی درد، بد ہضمی، پیٹ درد، اچھارہ، درد گردہ، بخار، جریان، پر مہیہ، نامردی، کھئی دودھ کا مضم نہ ہونا، مرگ، پھلہری، چھیب، سنگرہنی، وائی گولہ، ضعف جگر، ضعف دل، لقوہ، گنٹھیا، گاؤٹ، درد پسلی، منونہ، دمہ، کھانسی، پرانا بخار، دق اور سل کو نافع ہے۔ نشوں کی عادت جاتی رہتی ہے۔ اور بادی بلغمی امراض سب کو مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- گلو، پت پاڑا، چرائٹہ، سونف اور نیم کی چھال کا اندر دنی حصہ ہر ایک دوسیر۔ جو چیز ہری (تر و تازہ) ملے اس کو دو چند ڈالیں۔ سب کو کوٹ کر آٹھ گنا پانی میں بارہ گھنٹہ کے لیے بھگو رکھیں۔ پھر اسے آگ پر پکائیں جب اس کا قوام گاڑھا ہو جائے تو پھر نیچے اتار لیں اور اس میں ذیل کی ادویہ ڈال دیں۔

سفوف پوست ریٹھا دوسیر، کشتہ چاندی پانچ تولہ، سقمونیا دلائی پچیس تولہ، کشتہ قلعی ایک پاؤ، گیر و سفوف دس تولہ۔

ان سب کو خوب یکجان کر کے دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔

یہ دوائی بھی پنڈت جی کے عجائبات میں سے ہے اس کی بڑی خوبی جسمانی زہروں کو دور

کرنا ہے چاہے وہ اندر سے پیدا ہوئے ہوں یا باہر سے داخل ہو کر یعنی زہریلے امراض یا زہریلی اشیاء کے کھانے یا زہر دار جانداروں کے کاٹنے سے جسم میں کئی طرح کے فساد پیدا ہو گئے ہوں۔ خوراک اس کی ایک ایک گولی صبح و شام ہے۔ یا دو گولی ایک وقت بھی کھا سکتے ہیں جو سہولت ہو۔ عام طور پر ہر بیماری میں تر بھلہ پانی میں بھگو کر اس پانی میں شہد ملا کر یا صرف شہد سے دے سکتے ہیں خاص خاص امراض کے انویان تفصیل سے نیچے دیے گئے ہیں۔ بچوں کی خوراک ۱/۲ گولی سے ۱ گولی بہ لحاظ عمر ہے۔

کمزوری یا ضمیمہ و بد ہضمی کو دور کر کے معدہ و انتوں کو طاقت دینے کے واسطے ایک ایک گولی صبح و شام عرق سونف سے کھلایا کریں۔ دودھ کھئی مضم نہ ہو تا ہو تو شہد و رل اور گ سے کھلا دیں۔

کرم شکم کے واسطے :- دو دو گولی صبح و شام دہی کے مٹھے کے ساتھ دیں جس میں ایک ماشہ کیل ملا یا ہو۔

درد پیٹ، اچھارہ، گرگڑا ہٹ کے واسطے :- بوقت ضرورت دو دو گولی گرم پانی سے دو تین مرتبہ کھلا سکتے ہیں۔ پانی میں اگر تین قطرہ امرت دھارا ڈالی جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔

درد گردہ کے واسطے :- عرق سونف ۵ تولہ میں سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) تین ماشہ ملا کر اس کے ساتھ دو گولی کھلا دیں۔

درد رحم اور وائی گولہ :- میں اسی طرح چار گولی کھلا دیں۔

بواسیر کے واسطے :- ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو باسی پانی سے کھلا دیا کریں خونی ہو تو دہی کے مٹھے کے ساتھ کھلا دیں۔

آتشک اور آتشک کی خرابیاں دور کرنے کے واسطے :- دو گولی صبح اور دو گولی شام کو عرق نیم یا تازہ پانی سے کھلا دیں۔

سوزاک و قرعہ میں ایک ایک گولی دودھ بکری کے ساتھ کھلایا کریں۔

خنازیر (بجیران - کنٹھ مالا) دو گولی صبح دو گولی شام کو گھی کے ساتھ یا شہد

وگھی کے ساتھ کھلا دیں۔ گولی کو سرکہ کے ساتھ گھس کر لگا یا بھی کریں۔ چاہے بند ہو یا بہتی ہوں۔

ناسور، چنبل، داد بھگندر، کھجلی، سفید داغ میں دو گولی صبح و شام عرق نیم سے کھلانا چاہیے اور حسب ضرورت پانی میں گھس کر لپیپ بھی کرنا چاہیے۔

جریان، احتلام، زیادتی پیشاب کے واسطے :- ایک ایک گولی صبح و شام عرق گلو سے کھلایا کریں۔

جریان الرحم و لیکوریا کے واسطے :- ایک ایک گولی صبح و شام آملہ کے پانی سے دیں (چھ ماشہ آملہ پانی میں بھگو کر مل چھان لیا کریں)

زہریلے بخار، طاعون وغیرہ میں دو گولی تین یا چار مرتبہ عرق بانسہ یا عرق نیم سے کھلا دیں اور چند گولیاں گھس کر لپیپ کر کے اوپر سے سینک دیں۔

ضعف دماغ، ضعف باہ، اعضا کا ڈھیل پن، ضعف اعصاب، ضعف بدن، کمی خون :- میں دو دو گولی صبح و شام مکھن یا ایک دو تولہ ملائی میں رکھ کر نگل جایا کریں۔

نزہ زکام، بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ، گھٹیا، فالج، لقوہ کے واسطے :- دو دو گولی شہد اور آب ادرک سے چٹا کریں اور اگر یہ خشک ہوں تو ملائی میں رکھ کر کھائیں اور گولی کو پانی میں گھس کر نسوار لینے سے چھینکیں بھی آتی ہیں۔

ضعف بکر، یرقان، سفیدی خون اور تلی کے واسطے :- ایک ایک گولی عرق کاسنی یا بکری گائے کے دودھ کی چھ اچھ کے ساتھ یا شربت انار کے ساتھ کھلایا کریں۔
درد لیسلی کے واسطے :- حسب ضرورت دو گولی سونف اور اجواں کے کاڑھے کے ساتھ دیں۔

تیمہ یا چوٹھتہ بخار کے واسطے :- روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق جراثیم دیں اور بخار کی باری کے دن دو دو گولی دو گھنٹہ کے وقفہ سے بخار کے دنت سے پہلے دو مرتبہ دیں۔

زیادتی حیض کے واسطے :- آملہ کے پانی سے دو دو گولیاں کھلا دیں یا دودھ آمینی تاب سے یعنی دودھ جس میں لوہا سرخ کر کے پانچ سات بار بچھایا ہو۔

کمی حیض کے واسطے :- بھبارنگی چھ ماشہ یا سونف ایک تولہ کے کاڑھے کے ساتھ دیں۔

زہریلے جانداروں کے کاٹنے پر :- دو گولی گھی سے، گھی نہ ملے تو پانی سے کھلا دیں اور اس کو گھس کر ڈنک پر لگا دیں۔

مسانپ کے کاٹے پر :- دس گولیاں گھی سے کھلا دیں ویسے نہ کھائی جادیں تو پانی میں رگڑ کر منہ میں ڈال دیں۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد الیسا ہی کریں جب نیم کے پتے منہ میں ڈالنے سے کڑوے معلوم ہوں تو پلانا بند کر دیں۔

حقہ، اقبون، بھنگ شراب وغیرہ کی عادت چھڑانے کے واسطے :- عادت کو روزانہ محوڑا محوڑا کم کرتے جائیں اور کم کرنے سے جب کوئی تکلیف محسوس ہو تو دو گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔ دن میں دو تین چار مرتبہ کھلا سکتے ہیں۔

مردود دائمی کے واسطے :- ایک ایک گولی صبح و شام اطریفیل زمانی ایک تولہ کے ساتھ کھلا دیں۔ نہ ملے تو تر بھلا کے پانی سے دیں۔

آدھا سیسی کے واسطے :- بھی اسی طرح کھلا دیں اور محوڑی سی گولی گھس کر نسوار بھی لیا کریں۔

سرگھوٹنے کے واسطے :- ایک ایک گولی شربت صندل میں عرق سونف ملا کر اس کے ساتھ کھلایا کریں۔

ہیسٹریا، مرگی، بے ہوشی میں :- ذرا سی گھس کر نسوار لینے سے ہوش آتی ہے اور من کی اداسی دور ہو جاتی ہے۔ بیماری کو دور کرنے کے واسطے ہمراہ کنجین دیا کریں۔

ہر مرض میں مناسب پر ہیزی کرنا چاہیے۔ خاص کر بھاری اشیاء تیل کی اشیاء سرخ مرچ اچھی نہیں ہیں۔

حیات افزاء

دل کی دھڑکن کے واسطے یہ دوائی اکسیر ہے۔ اور خاص طور پر مقوی جگر ہے۔ اسی واسطے کمی خون و خون کا پتلا ہونا، ورم، جگر، سفیدی خون کو دور کر کے چہرہ سرخ کرتی ہے۔ یرقان (کامل) پانڈو کو جلد ہی دور کرتی ہے۔ خون کی خرابی کو دور کرنے کے واسطے بھی بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب استعمال :- برادہ لال چندن، برادہ سفید صندل، کچور، ملیٹھی، نیم کے پتے، مہندی کے پتے، بمبیٹھ، گیرو، ہرمی، بول کے پھول ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ کشتہ مرجان ایک تولہ، جملہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر لیں۔

یہ دوائی دل کی دھڑکن، خرابی جگر و گرمی کی تھ، اسقاط حمل، پرزور، لیو کوریا، یرقان و سفیدی خون، بچوں کی کھانسی، بخار، دودھ پھینکنا اور پھوڑا و پھنسی کو نافع ہے۔

خوراک :- اس کی چار رتی ہے ضرورت پر ایک ماشہ بھی دی جاسکتی ہے صبح و شام دوبار دن میں دیں۔ صرف پانی سے دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اگر مندرجہ ذیل انوپان سے دیں تو بہتر ہے۔

عرق گلاب، عرق گاؤ زبان، دودھ پھٹا کر اس کا پانی، شربت نیلوفر، مربائے آملہ، مربائے سیب۔

ایک سال تک کے بچوں کی خوراک ۱۲ رتی اور اس کے بعد ایک رتی ہے گائے کے دودھ یا عرق گلاب سے دیں۔

پرہیز :- گرم اشیاء، تیل کی اشیاء گرم مصالحہ و لال مریح، کھاری اور مہاری اشیاء سے پرہیز کریں۔ ملائی مکھن دودھ سنریاں پھل، مربہ جات، گاجر، بھی، سیب آملہ، بمبیٹھ وغیرہ مفید ہیں۔

ملاحظہ

سفوف صندل جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب قادیانی کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ چنانچہ حیات افزاء کے نسخہ میں مندرجہ صرف پہلی نوادویہ یعنی برادہ لال چندن، برادہ سفید صندل، کچور، ملیٹھی، نیم کے پتے، مہندی کے پتے، بمبیٹھ، گیرو اور ہرمی کو ہم وزن لے کر سفوف بنالیا جائے تو سفوف صندل تیار ہو جاتا ہے۔

یہ بچوں کو ایک ایک رتی اور بڑوں کو ایک ایک ماشہ دن میں تین چار مرتبہ دیا جاتا ہے یہ بہترین مصفی خون ہے۔ چنانچہ خون کے جوش اور خون کی خرابی کی وجہ سے نکلنے والے پھوڑے پھنسیوں کے لیے بے حد مفید و موثر ہے۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کے سر پر پھوڑے نکلے رہتے ہوں یعنی پا کا ہو تو بھی اس کا استعمال بے خطر رہتا ہے اسے شربت عناب یا عرق مشہ عرق منڈی اور عرق شاہترہ وغیرہ سے دیں۔

جن عورتوں کے بچے عموماً پھوڑے پھنسیوں میں مبتلا رہتے ہوں۔ یا پھوڑے پھنسیوں سے خراب حال ہو کر مر جاتے ہیں تو ان عورتوں کو ایام حمل میں اس دوا کی ایک ایک خوراک صبح و شام دیتے رہنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے واقعی لا جواب دوا ہے۔

جن عورتوں کے حمل گر جاتا ہے اگر ان ایام حمل میں اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اسقاط حمل سے بالکل محفوظ رہتی ہیں۔

یہ معمولی سا نسخہ ہے لیکن رام بان کا کام کرتا ہے۔

دوائی بواسیر نمبر ۳

خونی بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے بادی بواسیر میں بھی نافع ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایلوار سوت مصفی، نمولی نیم بمعہ پھلکا، کالی ہرڑ، پوست ریٹھا۔ ہر ایک ایک چھٹانک، گوگل مصفی، سہاگہ بریان، گیرو، ہر نصف نصف چھٹانک سب کو نصف میر مولی کے پانی کے ہمراہ کھل کر کے اڑھائی اڑھائی رتی کی گولیاں

بنالیں۔

یہ دوائی بواسیر، خونی و بادی دونوں کے واسطے اکسیر ہے ایک گولی صبح اور ایک شام کو باسی پانی سے کھلایا کریں۔ کھانے کے ساتھ گھی کا استعمال کچھ زیادہ رکھیں اکثر ۱۴ دن میں آرام آجاتا ہے اگر پورا آرام نہ ہو تو دو ہفتہ مٹھر کر پھر دو ہفتہ کھالیا کریں۔
پرہیز: سرخ مرچ، اچار، سرکہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

سفارمی

آتشک زوما دین کو پندرہ دن میں آرام کرتی ہے درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوم میں بھی مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری: شکر، دارچین، رس کپور اور نیلا محو تھا کو برابر وزن میں لے کر شراب برانڈی میں تین دن کھل کر کے پتلی ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر اونڈھا جوڑ کر چکنی مٹی سے بند کر کے آٹھ پر رکھیں اوپر کے پیالے کو گیلے مٹھے کے کپڑے سے تر کھنا چاہیے۔ جو جو ہر اڑے وہ اتار لیں ایک بار کامیابی نہیں ہوتی تو بار بار بھی اڑانا پڑتا ہے۔

جو ہر مذکورہ بالا دانہ الائچی خرد، مرچ سیاہ، مقموٹیا، عصارہ ریوند، تمام کو ایک ایک تولہ لے کر تین دن تک صرف پانی میں اور پھر تین دن تک رس جل نیم یارس منڈی یارس پت پاڑہ یارس نیم میں کھل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: یہ دوائی آتشک کے واسطے اکسیر ہے مرض شروع ہوتے ہی اگر ۱۶ دن کھلا دی جائے تو بلا منہ آئے یا تکلیف ہوئے ہمیشہ کا خطرہ دور ہو جاتا ہے دیر ہو گئی ہو تو مہینہ بھر کھلا دیں۔

اگر دوسرا درجہ شروع ہو جائے تو صفائی خون کے واسطے وغیرہ کھلانا ہوگا۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح ایک شام مکھن میں لپیٹ کر کھاویں اور ساتھ جتنا

مکھن کھا سکیں کھاویں اور بھی دن میں کھانے کے ساتھ مکھن کھاویں اگر گھیبوں یا چننا دونوں کو ملا کر بیستی رونی مکھن یا گھی سے بلا نمک کھاویں تو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ کم از کم شروع کے سات دن تو ایسا ہی کریں۔ مٹھے کو دل چاہے تو شہد کھا سکتے ہیں۔ پھر بھی سادہ غذا بغیر مرچ اچار چٹنی وغیرہ کے زیادہ گھی مکھن سے کھائیں۔

سوماوتی

یہ دوائی عورتوں کے لیے آب حیات ہے۔ کثرت حیض یا حیض کے بغیر خون کا آتے رہنا اس سے جاتا رہتا ہے۔ ساتھ ہی سفید یا زرد یا کچے لہو کی قسم سے پانی جانا درجہ ان رحم۔ سوم روگ (بھی بہت جلد دور ہوتا ہے۔ اور ایک عجیب خوبی یہ ہے کہ عورت بوڑھی بھی جوان ہونے لگتی ہے۔ کیونکہ کثرت اولاد یا بڑی عادات با بڑھاپے سے ہوا ڈھیلان دور ہو جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری: تخم اسپند (رحل) لاکھ پیل، کھنی سپاری ہر ایک کا سفوف دس تولہ، کیکر کی خام مچلی، مغز گھٹلی آم ہر ایک کا سفوف پانچ تولہ، کشتہ پوست، بیضہ مرغ، کشتہ مرجان ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ کوڑی زرداڑھائی تولہ، رب برگ برگد دس تولہ۔ سب ادویہ کو یکجا کر مبراہ آب ایک دن کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔
ترکیب استعمال و مقدار خوراک: خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام مبراہ آب آملہ (خشک آملہ چھ ماشہ لے کر رات کو محوڑے پانی میں بھگو کر ذرا مل کر چھان لیں) مصری یا شہد سے پیٹھا کر کے اس سے گولی کھاویں اور ایسے ہی صبح آملہ بھگو کر شام کو دوائی کھائیں لال مرچ، زیادہ تیل، گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

شو متھ آری

ہر قسم کی سوجن جو جسم پر ہوتی ہے۔ چاہے جگر، گردہ یا دل کسی خرابی سے ہو سب

اور روگ جیسے جلودھر، کفودر، کٹھودر دور ہوں جگر یا تلی کی زیادہ خرابی ہو تو صبح "شودھک" اور رات کو "شودھ آری" دیں۔

اجزاء کے نسخہ :- پارہ مصفے ایک تولہ، گندھک آملا سار مصفے دو تولہ، کشتہ فولاد تین تولہ، کشتہ منڈور چار تولہ، مغز تخم جھاگوتہ مدبر ایک تولہ، سونٹھ، مرج پیل ہر ایک کاسفوف ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول پارہ دگندھک کی عمدہ کھلی تیار کریں۔ پھر کسی صاف دعوہ کھل میں مغز تخم جھاگوتہ کو باریک کر کے مکھ کے رس کی سات بھاؤں میں پھر بسکھرا (اٹسٹ) کے رس کی سات بھاؤں میں۔ اور پھر درخت ارجن کے چھال کے جو شانہ کی سات بھاؤں میں دے کر ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک گولی صبح ایک گولی شام کو عرق مکویا عرق سونف سے استعمال کرنی چاہیے۔

اس سے دو تین دست روزانہ ہونے چاہئیں اگر ایک گولی سے نہ ہوں تو دو دو گولی خوراک کر دیں۔ غذا میں گھی مکھن چھوڑ دیں۔ چھا چھا استعمال کر سکتے ہیں۔ لال مرج تیل کی چیزیں، بھاری غذا بند کر دیں۔ ان چوپڑی گیہوں کی روٹی شہد سے کھا سکتے ہیں یا گائے کے دودھ سے کھائیں۔

نوٹ :- جلودھر، سوا القینیہ وغیرہ کے علاج میں کبھی اور اور دوائیاں بھی ساتھ دینی ہوتی ہیں اس صورت میں دوبار دینے کے بجائے ایک ہی بار دو گولی دی جاتی ہیں دوسرے وقت دوسری دوائی دینی ہوتی ہے۔

شودھک

یہ گولیاں جسم کو ہر قسم کے مواد سے شہد (پاک) کرتی ہیں۔ خاص طور پر معدہ، انتری جگر، تلی اور رحم کی صفائی ہو کر ان کی امراض دور ہوتی ہیں۔ خون پیدا ہوتا ہے اور طبیعت بشاش رہنے لگتی ہے۔ بڑھا ہوا جگر اور بڑھی ہوئی تلی اس طرح سے اپنی حالت میں جاتے ہیں

کہ جیسا کسی نے اوزار سے اپریشن کر دیا ہو۔ جگر کی سختی دور ہو کر ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں وغیرہ کی سوجن زردی دسفیدی رنگت، نیایا پرانا جگری بخار، منہ سے لاریا لیسیدار تلغم کا جانا بھوک کی کمی، ہاضمہ کی کمی، پیٹ کا بڑھاؤ، کھٹے ڈکار آنا وغیرہ امراض جاتی رہتی ہیں۔ پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ پیشاب بھی کھلتا ہے۔ درد مثانہ جاتا ہے۔ اگر اور روگ جیسے جلودر کٹھودر کفودر ہوں تو ان گولیوں کے ساتھ "شودھ آری" کا بھی استعمال کریں۔ یہ گولیاں رحم کو بھی صاف کرتی ہیں۔ کمی حیض، درد حیض، بندش حیض کی وجہ سے ہیسٹریا کا ہونا، درد کمر وغیرہ دور ہوتے ہیں۔ رحم قابل اولاد ہوتا ہے۔ بالکل حیض بند ہو تو آہستہ آہستہ کھلتا ہے۔ یہ گولیاں بچوں کو جلاب دینے کے واسطے برتنی چاہئیں۔ اندرونی کوئی بھی ورم ہوا اس کو دینا چاہیے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- مرکب جلاب نمک چوبیس تولہ، سقمونیا ولایتی، ابو مصطفیٰ عصاہ ریوند، تخم اندرائن (منظف) مصطفیٰ رومی ہر ایک دس تولہ، سونٹھ، کشتہ منڈور (خبث الحدید) چتر لون، مرکی، ہینگ بریان، افسنتین۔ ہر ایک پانچ تولہ، سب کو پیس کر مولی کے پانی میں تین دن کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

ملاحظہ

مرکب جلابا نمک :- جلابا (جلابا) عمدہ مسفوف ہیں تولہ، سیندھا نمک مسفوف چار تولہ، دونوں کو کسی صاف دعوہ کھل میں ڈال کر ایک دن کھل کر کے رکھ لیں بس یہی مرکب جلابا نمک ہے۔

چتر لون :- نوشادر، شورہ قلمی، سیندھا نمک اور سہاگہ ہر ایک کو دو دو تولہ لے کر کوٹ لیں اور سب کو ایک سیر پانی میں گھول دیں۔ پھر کپڑے سے چھان کر کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب سب پانی بالکل خشک ہو جائے۔ اور دوا پھولنے لگے تو نیچے اتار لیں۔ اب اس کو نکال کر پیس لیں۔ یہ پیلے رنگ کا مسفوف تیار ہو جاتا ہے بس یہی چتر لون مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے تین گولی (جتنے سے صبح کھل کر پاخانہ آجائے)
رات کو سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی یا جوشاندہ سولف دیں۔

جگر اور تلی کے امراض دور ہوتے ہیں۔ یرقان، کمی خون، سفیدی خون، جگر سی بخار،
سوجن، بد ہضمی، بھس ڈکار، بڑھی ہوئی تلی، قبض دائمی، حیض کی کمی اور خرابی رحم امراض میں
اکیلی یا دوسری ادویہ کے ساتھ دی جاتی ہے۔

دیر ہضم، بھاری اشیاء، تیل یا گھی سے تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کر کے ساتھ غذا
کھانی چاہیے۔

گھن بجا

رسالہ ”مخصوصہ مردمان“ میں لکھا ہے۔

یہ دوائی ویرہ (منی) کو صاف کرتی ہے گاڑھا کرتی ہے، جریان، سرعت، احتلام
رقت کو دور کرتی ہے، پھوڑے خیال سے رقت کا بہنا، پیشاب میں آگے پیچھے تار یا قطرے
کا آنا۔ منی کا پتلا پن اور جلدی گرنا، اس سے دور ہو کر منی گاڑھی قابل اولاد ہوتی ہے جن کو
بوقت انزال لذت کم آتی ہو وہ بھی اس کو استعمال کریں۔ اخراج اس طریقہ سے ہوتا ہے کہ
لذت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ذکاوت حس بھی اس سے جاتی رہتی ہے۔ جب مثانہ یا خزانہ منی
میں گرمی ہو چاہے سوزاک کی وجہ سے ہوئی ہو اس سے دور ہو کر منی قابل اولاد ہو جاتی ہے۔
سوزاک کے بعد جب دھات و پیپ ٹی سی بہتی رہتی ہے یا پیشاب کے وقت قطرہ یا گادسا
جاتا ہے وہ اس سے دور ہو جاتا ہے۔ پرانا سوزاک و قرح بھی دور ہوتا ہے دل و دماغ کی
گرمی بھی اس سے دور ہوتی ہے دل خوش دماغ روشن ہوتا ہے۔ عورتوں کو جو سفید یا زرد
رطوبت آتی ہے یا احتلام کا احساس ہوتا ہے وہ بھی جاتی رہتی ہے کثرت حیض کو دور کرتا ہے
نیز عورت کے اندام کے ڈھیلپن اور کشادگی دور ہوتی ہے۔ گرمی سے ذیابیطس یا زیادتی
پیشاب ہو وہ جاتی رہتی ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا موقوف ہوتا ہے۔ گرمی سے مرد یا عورت
کو نکسیر ہو منہ یا پیشاب وغیرہ کے راستہ خون آتا ہو تو بھی آرام آتا ہے قبض اس سے نہیں ہوتی

بلکہ آہستہ آہستہ قبض کھلتی ہے صغف باہ کے گرم مزاج جو گرم مقوڑی بھی دوائی نہیں برداشت
کرتے ان کو بھی دوائی فائدہ کرتی ہے۔ گرم نزلہ زکام کو نافع ہے۔

سات خاص اجزاء :- گھن بجا کی تیاری کے لیے سب سے پہلے ذیل کے سات
اجزاء کا تیار کر لینا ضروری ہے۔

۱۔ برہمی، پوست ہلیدہ زرد، گوکھرو، بوہلی ہر چار ایک ایک پاؤ، شیشم کے تازے
پتے نصف پاؤ، تمام ادویہ کو کوٹ کر آٹھ گنا پانی میں جوشائیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی
رہ جائے۔ تو اسے خوب مل کر چھان لیں۔ اور پھر مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ جب مانند ماوا قوام
ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ دھیان رکھیں جلنے نہ پائے پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں اندازاً
یہ رُب ایک پاؤ تیار ہوتا ہے۔

۲۔ لیکر کی تازہ ادھ کی پھلیاں ڈیڑھ سیر لے کر ان کو ہاؤں دستہ میں خوب کوٹ ڈالیں
پھر کسی صاف قلعی دار برتن میں آٹھ گنا پانی میں جو بیس گھنٹہ کے لیے بھگو دیں اس دوران میں گاہ
بگاہ دونوں ہاتھوں سے خوب مل دیا کریں پھر کسی کپڑے سے خوب زوردار ہاتھوں سے
مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں مدھم مدھم آگ پر پکا کر غلیظ القوام کر لیں۔ یہ بھی اندازاً ایک
پاؤ تیار ہوتا ہے۔

یہ رُب اصلی افاقیا ہے۔ بازار میں جو عموماً ٹکیوں کی شکل کا افاقیا ملتا ہے وہ
بالکل غیر خالص ہوتا ہے۔ لیکر کے پتوں وغیرہ کو جلا کر حاصل کی ہوئی راکھ پانی سے گوندھ
کر ٹکیاں بنا کر لوگوں کے گلے مڑھ دی جاتی ہیں۔ ایسے دواسازوں کی کالی کرتوتوں سے
پر ماتما بچائے۔

۳۔ بڑے ایسے پتے کہ جو درخت پر ہی زرد پڑ گئے ہوں تین سیر لیں اول ان کو پانی سے
دو چار مرتبہ مل کر خوب دھو ڈالیں۔ پھر آٹھ گنا پانی میں تین دن بھگو رکھیں۔ بعد میں ان کو
اٹا کو بطریق معروف رب تیار کر لیں جو تھینا ایک پاؤ تیار ہوتا ہے۔

۴۔ ایک چھٹانک سیسہ مدبر کو کڑا ہی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آبخ پر رکھیں اور پھر
شورہ قلعی کی چٹکی دے کر درخت پیپل کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیں۔ جب سیسہ کی خوب

ٹپالے رنگ کی راکھ ہو جائے۔ تو اسے آب گھیکوار سے کھل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور انھیں دو پیالوں میں بند کر کے چار سیراپوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اس طرح آب گھیکوار سے کھل کر کے سات پٹ دیں۔ پھر آب برگ کیکر سے کھل کر کے تین پٹ دیں بعد ازاں آب گل کیل کی ایک پٹ دیں بس یہ پیلے رنگ کا عمدہ کشتہ سیسہ تیار ہے۔

۵۔ سنگ لیشپ دو تولہ، سنگ احدت دو تولہ، مردارید کے ٹکڑے یا چھلکا یا مردار یا سفید دو تولہ، تینوں ادویہ کو باریک پیس کر دو دن عرق گلاب سے کھل کر دیں۔ پھر دو دن کنول یا نیلوفر کے رس یا خیساندہ سے کھل کر دیں بعد ازاں دو دن گل گاؤزبان کے خیساندہ یا جو شانہ سے کھل کر کے ٹکیاں بنا کر سکھالیں۔ بعد ازاں دو پیالوں میں بند کر کے بیس سیراپوں کی آگ میں دیں بس ہر سہ کامرکب کشتہ تیار ہے۔

۶۔ گودنتی ایک چھٹانک، ہر وزہ تر نصف چھٹانک، بکری کا دودھ ایک پاؤ ہر سہ کو دو مٹی کے سکوروں میں سمیٹ کر کے پندرہ بیس سیراپوں کی آگ میں پھونک دیں پھر سب کو نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

۷۔ چاندی کے ورق یا چورہ ایک تولہ، سونے کے ورق یا چورہ چھ یا شہ باریک برادہ فولاد چار تولہ، پوست بیض مرغ جس کی بھلی دور کی جا چکی ہو دو تولہ، پارہ مصطفیٰ ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو کسی صاف و نچتہ کھل میں یکجا کر لیں پھر شیر مار بھٹوڑا بھٹوڑا ڈال کر پندرہ دن کھل کرتے جائیں بعد ازاں گھیکوار کا پتہ لے کر چاقو سے چیر کر رکھ دیں اس سے جو پتہ رس نکلے اس میں دو دن کھل کر کے پھر ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ بعد ازاں ان ٹکیوں کو چھتری والی دودھک یا کانٹے والی پھن دار بھٹوڑی میں آدھ سیر لگدی میں رکھ کر کپروٹی کر کے بیس سیراپوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اور پیس کر رکھ لیں۔

اس قدر ادویہ کے تیار ہو جانے کے بعد گھن بجا کو ذیل کے نسخہ کے بموجب تیار کر لیں۔

اجزلے نسخہ :- برہمی وغیرہ کا رب نمبر ایک پاؤ، کیکر کی پھلی رب نمبر ایک پاؤ، رب برگ نمبر ۲ ایک پاؤ، کشتہ سیسہ نمبر ۳ ایک چھٹانک، کشتہ سنگ لیشپ مرکب نمبر ۵ ایک چھٹانک کشتہ گودنتی مرکب نمبر ۶ ایک چھٹانک، چاندی وغیرہ کامرکب کشتہ نمبر ۷ ایک چھٹانک، مغز تخم اہلی

ست گلو، طباشیر نقرہ، دانہ الاچی خرد ہر ایک کا پارچہ بزر سفوف ایک ایک چھٹانک، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ کوڑی زرد ہر ایک ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- نمبر ۱، نمبر ۲ اور نمبر ۳ ہر سہ رب کو بھٹوڑے سے نیم گرم پانی میں ڈال کر گھول لیں بعد میں اس گھول کے اندر بقیہ جملہ ادویہ کو آمیز کر دیں بعد ازاں اسے پانچ چھ گھنٹہ کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- خوراک اس کی ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ دودھ وغیرہ صبح و شام ایک ایک گولی بھی کھا سکے ہیں۔ اس دوائی کو صبح خالی پیٹ کھا دیں دوپہر کو دو تین بجے اور پھر شام کو بھی غذا سے ادل کھا دیں تو بہتر ہے۔ یہ دوائی دودھ بکری، مکھن، ملائی، شربت، پیڑا، سردائی بادام وغیرہ کھیر، خر بوزہ، بیٹھا دی وغیرہ مٹھی اشیاء سے دینی بہتر رہتی ہے۔ گرم نزلہ زکام کے واسطے عرق گاؤزبان سے یا شربت خشتاش وغیرہ سے دیں۔ زیادتی پیشاب کے واسطے عرق گلو سے دیں خون آنے کے واسطے شربت خشتاش بہتر ہے۔ یا شربت انجد سے دیں۔ گولی اگر ست اسغول میں رکھ کر دودھ بکری یا گاؤ سے نگلی جائے تو گرمی کے امراض کے واسطے بہت پر اثر ہو جاتی ہے جریان الرحم کثرت طمث میں آملہ کے پانی سے دیں (یعنی آملہ ۶ یا شہ پانی میں بھگو کر) بکری یا گاؤ کے دودھ سے (رسالہ امراض مخصوصہ مردمان)

پرچہ ترکیب استعمال :- منی کا پتلا پن نہ صرف پیدائش اولاد میں رکاوٹ بن سکتا ہے بلکہ احتلام، رقت، سرعت انزال وغیرہ خرابیاں بھی اس کے ساتھ ہو جاتی ہیں مذکورہ بالا خرابی کے رفع کرنے کے واسطے ہی یہ دوائی خاص طور پر مفید ہے۔ اس کے دور ہونے پر دیگر کمزوریاں، احتلام، سرعت وغیرہ خود بخود جاتی رہتی ہیں۔

خوراک :- ایک ایک گولی ہمراہ دودھ بکری یا مکھن، ملائی، شربت، پیڑا یا ماوا سردائی بادام یا شربت خشتاش بوقت صبح و تیسرے پہر اور شام استعمال کرنا چاہیے۔

مرٹنکن

(اکسیر سنگرہنی)

خاص طور پر سنگرہنی کے واسطے ہے۔ پرانی سے پرانی سنگرہنی بھی اس سے چودہ دن کے اندر اندر دور ہو جاتی ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- چار میر عمدہ رسونت لیں چونکہ اس میں مٹی کنکر ہوتے ہیں اس واسطے اس کو صاف پانی میں آہستہ آہستہ گھول دیں۔ اور صاف پانی نہتھالیں دو تین بار اور پانی ڈال کر گھول کر صاف پانی لے لیں اور پیچھے کی گاد کو پھینک دیں پھر اس کو کڑا ہی میں ڈال کر اس کا گھن (رُب) بنائیں اتنا گاڑھا نہ کریں کہ رسونت کے جل جانے سے اس کا اثر کم ہو جائے۔ گاڑھا ہونے پر اسے پیچھے اتار لیں اور اس میں سفوف دانہ الاچی بتیس تولہ، سفوف مرچ سیاہ بیس تولہ اور سفوف سہاگہ صرف آٹھ ماشہ ملاویں اور پھر دو چار دن دھوپ میں رکھ کر ہلاتے رہیں جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تب اس کی ساڑھے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- مرٹنکن سنگرہنی جیسے موزی مرض کو سات دن میں دور کرتی ہے مگر دوائی احتیاطاً ۴ دن کھلائی جاتی ہے۔ پرہیز پورا کرنا چاہیے جیسا کہ نیچے لکھا جاتا ہے۔

دوائی کی خوراک بڑے آدمی کے واسطے ساڑھے چار ماشہ روز ہے جس کی آٹھ گولیاں بنادی گئی ہیں بچوں کو چار گولی یا کم دینی چاہئیں۔ گائے کے دہی کا مٹھا (دہی توڑ کر گاڑھی چھا چھ) بنا کر اس میں قدرے کالی مرچ، زہرہ سفید اور نمک ملا کر اس مٹھے کے ساتھ ایک ایک گولی کر کے کھائیں ایک دقت ہی دوائی کھائی جاتی ہے مگر چاہیں تو چار گولی صبح اور چار گولی دوپہر کو کھا سکتے ہیں یہ مٹھا ہی سب کچھ خوراک ہے اس کے علاوہ نہ کوئی چیز کھانی چلوے نہ پی جاوے۔ بھوک پیاس میں مٹھا ہی لینا کافی ہے۔ تیسرے دن چاول کھانے شروع کر دیں اور تھوڑے تھوڑے بڑھادیں۔

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

نودن تک یہی خوراک رہے گی دسویں دن ایسا کریں کہ جب مٹھا چاول کھا رہے ہوں تو درمیان میں ایک لقمہ گیہوں کی روٹی کا مٹھے میں اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ رات کو کھانے کے ساتھ دو لقمے ایسے ہی ہر کھانے میں ایک لقمہ بڑھاتے جاویں۔ چاول کم ہوتے جاویں گے حتیٰ کہ تقریباً بارہ دن میں چاول کی جگہ سب روٹی ہو جائے گی۔ یا اگر چاول روزانہ خوراک میں رکھنے ہیں تو کچھ چاول اور کچھ روٹی ہو جائے۔ دوائی چودہ دن میں ختم ہو جائے گی۔ مگر پرہیز اسی طرح ایک مہفتہ اور رہے گا اس کے بعد روٹی کے ساتھ دال بھاجیاں بھی شروع کر کے اپنی معمولی خوراک پر آجائیں۔ ایشور نے چاہا تو سنگرہنی نیست و نابود ہو جائے گی۔

ملاحظہ

۱۔ نوے فی صدی مریضوں کو ایک کورس سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن جو بہت طویل عرصہ کے بیمار ہوتے ہیں ان کو ایک ماہ یا چالیس دن کے بعد ایک اور کورس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
۲۔ شری پنڈت جی نے تحریر فرمایا تھا کہ اس نسخہ کو میں برابر چالیس سال سے استعمال کر رہا ہوں اور ہمیشہ ہی مفید پایا ہے۔ ایسے مریض جو دس بارہ سال سے بیمار تھے اور ایلو پیتھک ہو میوپیتھک اور دیسی علاج کر کے بھی مکمل صحت یاب نہ ہو سکے تھے۔ وہ سب پر بھوک کی کرپا سے کبھی پہلے اور کبھی دوسرے کورس کے لینے پر صحت یاب ہو گئے۔ یہ نسخہ ایک بہت پرانے دیہاتی حکیم سے ملا تھا یہ مرض سنگرہنی کا مخصوص معالج تھا۔

(حاشیہ پچھلے صفحہ کا) ۱۔ تیسرے دن فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو دو چار دن اور اسی طرح کھائیں اور اس کے بعد دہی کے مٹھے کے ساتھ ایک دو گراں چاول بھی کھانا شروع کر دیں
(حاشیہ ہذا) ۱۔ صبح ایک لقمہ، رات کو دو لقمے اگلے دن صبح تین لقمے اور رات کو چار لقمے اس طرح ایک ایک لقمہ ہر کھانے میں بڑھاتے جانا ہے (مؤلف)

بَیْدُ نَاتھ آیور وید بہون کلکتہ

اگنی مکھ چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- سیندھانک پندرہ تولہ، زیرہ سفید بھنا ہوا دس تولہ، سونٹھ کالا نمک، مرچ سیاہ، ست لیموں ہر ایک پانچ تولہ، ست پودینہ (پیپر منٹ) ڈیڑھ ماشہ

اول کسی صاف دھندلے کھل میں ست پودینہ کو باریک پیس لیں اور پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کے پارچہ بزرگ سفوف بموجب مقدار آمیز کر دیں بعد خوب رگڑ کر بجان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دوسے چار ماشہ تک سمراہ آب دیں یا بغیر پانی کے بھی مٹھوڑا مٹھوڑا اچھٹکی سے منہ میں ڈال کر کھایا جاسکتا ہے۔

فوائد :- یہ چورن بہت لذیذ اور مضم ہے اس کے استعمال سے کھٹی ڈکاریں آنا، جی متلانا یا منہ میں پانی بھر آنا، بھوک نہ لگنا، نفرت طعام، پیٹ درد، کمی ہاضمہ وغیرہ شکایات رفع دفع ہو جاتی ہیں، خوراک کو اچھی طرح مضم کر کے بھوک کو بڑھاتا ہے اور عمدہ راغب طعام ہے۔ خاص کر پیٹ کی ہوا (گیس) کا جلد دفع کرتا ہے۔

سپت گن تیل

اجزاء و ترکیب تیاری :- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ منقہ ہر ایک ایک چھٹک، برگ نیم سبز، برگ سنبھالو سبز ہر دین تین چھٹانک، سب کو کوٹ کر کسی قلعی دار

پتیل وغیرہ میں ساڑھے چار سیر پانی کے سمراہ اس قدر پکائیں کہ چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اسے خوب مل کر چھان لیں۔ اب اس میں روغن کنجد قائم شدہ ایک سیر، موم دسی، گندہ ہر دزدہ، سلار (مسیحہ سال) رال اور گوگل ہر ایک چار چار تولہ ڈال کر مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ پکتے پکتے جب تیل کا کھر پاک ہو جائے یعنی تیل بقیہ ادویہ کے کلک (نغہ) سے الگ ہو جائے تو برتن کو چوبے سے نیچے اتار لیں۔ اور گرم گرم ہی کپڑے سے چھان لیں۔ بعد ازاں اس معمولی گرم تیل میں ایک چھٹانک کا فور پیس کر ڈال دیں۔ اور ہلکا ہلکا دیں۔ جب یہ تیل ٹھنڈا ہو جائے تو پھر اس میں روغن تارپین، یو کے لپٹس آئل (تیل نیل گرمی) اور آئل کیجو پٹ ہر سہ ایک ایک ادنیٰ ڈال کر تونوں میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- دات کا درد (درد عصبی) جس جگہ پر موٹاں دھیرے دھیرے دیر تک تیل کی مالش کر کے گرم ہاتھ سے سینک کر فالین یا ارنڈ کا پتہ باندھنا چاہیے۔ زخم کونیم کے پتوں کو ڈال کر بالے ہوئے پانی سے اچھی طرح دھو کر پھر تیل لگانا چاہیے۔ کان کے درد یا بہنے پر تیل کو گرم کر کے کان میں ڈال کر کچھ دقت تک لیٹے رہنا چاہیے۔ سوجن کی جگہ پر کچھ دیر تک اس کی مالش کر کے پھر خشک سینک دینا چاہیے۔

فوائد :- درگھٹنا (حادثہ) کہہ کر نہیں آتی اس سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تیل ہر گھر میں رہنا چاہیے۔ آگ سے جلنا، چوٹ یا موج، دایو کا درد (درد رکی) کان کا درد یا بہنا پھوڑا مچھنی سوجن اور پسلی کا درد۔ ان سات تکلیفوں کو دور کرتا ہے۔ اور وقت پر بہت کام آتا ہے۔

نوٹ :- ۱۔ اس میں مذکورہ صدر سات ادویہ ہونے سے ہی اسے سپت گن

تیل کا نام دیا گیا ہے۔

۲۔ ترکیب استعمال کے متعلق زیادہ مفصل واقفیت حاصل کرنے کے لیے پنج گن تیل کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ یہ نسخہ بالکل دی ہے کہ جو سورگ داسی و مید شری یا دوجی ترکم جی اچار یہ بیٹی نے

اپنی مشہور کتاب سدھ یوگ سنگرہ میں پنج گن تیل کے نام سے درج کیا ہے۔

سندری کلپ

اجزاء و ترکیب تیاری :- اشوک چھال سوا چھ سیر۔ لودھ پٹھانی تین سیر دس تولہ ہر دو کو جو کو ب کر کے چونسٹھ سیر پانی میں پکا ئیں۔ جب مولہ سیر پانی باقی رہ جائے تو خوب مل کر چھان اب اس میں چینی سوا چھ سیر اور گڑ تین سیر گھول کر میٹکے میں ڈال دیں بعد ازاں مندرجہ ادویہ کو مل کر حسب طریق ارشٹ تیار کر لیں۔

دھائے کے کوٹے ہوئے پھول ایک سیر کچلا ہوا مویر (منقہ) سوا سیر زبرد سفید، ناگر موٹھا، سونٹھ، دارملہ ہی، نیلوفر، پوست ہرڑ، پوست بیڑا، آملہ منقہ، مخزن تخم آم، ناگ کیسر، یخ اڑوسہ، برادہ صندل سفید، رسونت، پتنگ، پوست کھیر، بیل گری، پھول سنبل ریاموچرس (کھرنیٹی، بھلا نوہ مصفے، اننت مول، پھول گڑھل، دارچینی، الہچی کلاں، لونگ ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- سوا تولہ سے اڑھائی تولہ (چار ڈرام سے ایک انس) تک ہم وزن پانی ملا کر صبح و شام بعد از طعام پلائیں۔

فوائد :- یہ مستورات کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ ان کے کمزور اور ناتواں جسم کو مضبوط و توانا اور سندر (حسین) بناتی ہے۔ اس سے زیادتی حیض، سیلان رحم، دقت حیض، ورم رحم، لہجھ کی پتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کی جلن، پیٹ درد، سر کا بھاری پن اور کئی خون وغیرہ عوارض دور ہو جاتے ہیں۔ اور نئی زندگی حاصل ہوتی ہے۔

شواس کلپ

اجزاء و ترکیب تیاری :- رس سیندور ایک تولہ سفوف سوم کلپ ایک پاؤ۔ اول رس سیندور کو کسی صاف و عمدہ کھل میں ڈال کر اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے۔ پھر سفوف سوم کلپ کو ملا کر ایک دو گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے

کھل کر کے تین تین رتی کے قرص (ٹیبلٹ) بنالیں اگر ٹیبلٹس (اقراص) تیار نہ کرائی جاسکیں تو اسے بطور سفوف بھی باسانی استعمال کرا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- پوری عمر والے مریض کے لیے اس کی ایک مرتبہ کی خوراک ایک سے دو ٹیبلٹ ہے۔ تین سال سے کم عمر والے بچوں کو نصف ٹیبلٹ اور اس کے اوپر کی عمر والے بچوں کو ایک ٹیبلٹ دی جانی چاہیے۔ دمہ کے دورہ کے وقت چھ گھنٹہ کے وقفہ سے دوا کھلانی چاہیے۔ جب دورہ نہ رہے تب صبح و شام دو مرتبہ دوا کھلانی کافی مناسب ہے۔ دوا تازہ پانی کے ہمراہ یا شہد میں ملا کر کھانی چاہیے۔

فوائد :- یہ دمہ کی بہت عمدہ دوا ہے۔ اس دوا کو کچھ دن تک برابر استعمال کرنے سے مرض دمہ میں دائمی فائدہ ہوتا ہے۔

جب مرض دمہ کا دورہ ہو تو مکمل آرام کرنا بہت ضروری ہے۔ بطور خوراک کے زود مضم اور طاقت دینے والی غذا دینی چاہیے۔ شام کا کھانا سورج ڈوبنے سے قبل کھالینا چاہیے۔

مدھو میہاری لوگ

اجزاء و ترکیب تیاری :- رشلاجیت مصفے خشک چوبیس تولہ، برگ گڑ مار، سایہ میں خشک کیے ہوئے نیم کے پتے، مخزن تخم جامن ہر سہ کا سفوف بارہ بارہ تولہ کشتہ تر دھاتا چار تولہ، کشتہ سونا ایک تولہ۔

کسی صاف و عمدہ کھل میں اول شلاجیت مصفے کو باریک کوٹ لیں پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر آب برگ گولر، آب گلو اور جو شانہ و جے سار کی ایک ایک بھاڑ نادیں بعد میں تین تین رتی کے قرص (ٹیبلٹ) بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دو قرص صبح و شام سفوف گھٹلی جامن ایک ماشہ یا سفوف گولر پھل ایک ماشہ اور تازہ گلو یا برگ بیل کا رس نصف تولہ ملا کر

لینے چاہئیں۔

فوائد :- دھومبہ (ذیابیطس) کے سب عوارض کو دور کر کے مرض کے رفع کرنے میں یہ فوراً اثر دکھاتا ہے۔

مندگنی سنہار

اجزاء نسخہ :- مہلانہ بے کلاہ، گھی، شہد، روغن ارنڈ، ہر پندرہ پندرہ تولہ بشکرگف رومی پانچ تولہ، لونگ، جاوڑی، جائفل، سونٹھ، پنچ امرت پر پٹی ہر ایک کا سفوف پانچ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول مہلانہ کو باریک کوٹ لیں پھر ایک لوہے کی کڑا ہی میں نصف وزن مہلانہ کی تہ لگا کر اس کے اوپر بشکرگف کے ٹکڑوں کو جا کر رکھ دیں اور بقیہ نصف وزن مہلانہ کو بشکرگف کے ٹکڑوں کے اوپر اس طرح جما دیں کہ جس سے وہ مکمل طور پر ڈھک جائیں بعد میں گھی شہد اور روغن ارنڈ کو کڑا ہی میں ڈال دیں اور اسے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں۔ اور دوا کو پکنے دیں۔ عموماً دوا کے پکتے پکتے ہی کڑا ہی میں خود بخود آگ لگ جایا کرتی ہے۔ جب کڑا ہی میں آگ لگ جائے تو چولھے میں آگ جلانا بند کر دیں اگر کڑا ہی کے اندر آگ نہ لگے تو بھلتی کڑی سے اس میں آگ لگا دیں۔ اور چولھے کے نیچے آگ دینی بند کر دیں۔ آگ سے مہلانہ دروغنیات بالکل جل جاتے ہیں جب آگ خود بخود بجھ جائے اور کڑا ہی کے اندر کارب بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو احتیاط سے بشکرگف کے ٹکڑے نکال لیں اور ان کو صاف کر کے کسی صاف وعده کھل میں ڈال کر ایک دن خوب زوردار ہاتھوں سے کھل کر ڈالیں بعد ازاں دیگر ادویہ شامل کر کے ہمراہ آب ایک دن کھل کے دودھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک یا دو گولی صبح و شام دونوں وقت شہد میں ملا کر دیں یا

دہی کو چار تہہ کے کپڑے میں باندھ کر کھوٹی پر لٹکا کر پانی نکال دیں اس دہی کے ہمراہ دیں فوائد :- اس کو باہر پر ہیز استعمال کرنے سے کمی ہاضمہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے دیگر عوارض کا جلد دفعیہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب بوجہ کمی ہاضمہ کھائی ہوئی غذا ٹھیک طور پر ہضم نہیں ہو پاتی۔ چھاتی اور گلے میں جلن رہتی ہے۔ ترش اور ریاحی طحکاریں آتی ہیں جی متلاتا ہے۔ بھو جن کر لینے کے بعد سستی آتی ہے پیٹ میں سوا بھری رہتی ہے جسم میں مناسب مقدار میں خون تیار نہ ہونے سے مریض کمزور ہوتا جاتا ہے اور اکثر اسہال، سنگرہنی اور پیچیش کی شکایت بنی رہتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس کے استعمال سے چیتکاری فائدہ ہوتا ہے۔ غذا عمدہ طور پر جلد ہضم ہونے لگتی ہے۔ بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ اور جسم میں نیا خون بننے لگتا ہے۔ کہ جس سے کمی ہاضمہ کی وجہ سے لاحق ہوئے تمام عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں اور کمزوری جسم کی جاتی رہتی ہے غرضیکہ اس کے استعمال سے کمی ہاضمہ آنو اور سنگرہنی میں حیرت انگیز طور پر بہترین فائدہ ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات :- دو اکلانے سے دو چار دن ہی بعد بھوک بہت گنے لگتی ہے۔ لیکن زیادہ کھا لینے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے کھانے میں پوری احتیاط رکھنی چاہیے۔ ہلکا اور مقوی بھو جن کرنا چاہیے۔ گرم مصالحہ، گڑ، تیل، لال مرچ، چینی گھی اور گوشت استعمال نہ کرنا چاہیے۔ بھوسی ملا آٹا، پرانے چاول، ہرے ساگ، انار سنگترہ اور پمپتہ وغیرہ کا کھانا بہت فائدہ مند ہے شام کو جلد ہی کھا لینا چاہیے جتنی بھوک ہو اس سے کچھ کم ہی کھانا مناسب ہے۔

پنجاب بُور ویدک فارمیسٹی پرنسپل

افضل میں

اجزاء نسخہ: سہاگہ بریان، نوشادر، شورہ قلمی، نیلا مٹھو تھا، بھٹکڑی سفید، افیون ہر ایک دو ماشہ، رسوت مصنف، مصری ہر ایک دو تولہ، عرق گلاب ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: جملہ ادویہ کو عرق گلاب میں گھول کر چھان لیں اور پھر مدھم مدھم آگ پر پکا کر اسے گاڑھا کر لیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اسے پچھے اتار کر رکھ لیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال: بہت ذرا سی دوائی سلائی یا سرچو کی نوک پر لگا کر اس سلائی کو آنکھ کے ڈھیلے پر پھیر دینا چاہیے۔ دوا ذرا لگتی ہے اس سے کبھی ڈرنا نہیں چاہیے دونوں وقت دوا ڈالنے سے ایک دو دن میں ہی فائدہ ہوتا ہے۔

فوائد: پرانی آنکھ کی ٹھہری ہوئی لالی آنکھ دکھنے آنا، گرے یا روہے پانی آنا، دھند، جالا اور آنکھ کے دیگر ایسے عوارض جو کافی عرصہ سے چلے آ رہے ہوں ان تمام میں بہت ہی فائدہ مند ہے آنکھ کی لعاب رگھلی کی سوجن میں تو یہ چمٹکاری فائدہ دکھاتا ہے۔

نوٹ: یہ بطور لوشن بھی تیار کر کے استعمال کیا جاسکتا ہے چنانچہ جملہ ادویہ کو عرق گلاب میں پوری طرح حل کر کے شیشے یا تام چینی کے قیف میں کپڑا یا ردئی رکھ کر چھان لیں لوشن کے تحفظ (سٹرنے اور بگڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے) کی خاطر اس میں دواؤں گلیسرین ملا لینی چاہیے۔

اس کے دو دو قطرے بذریعہ ڈراپر صبح اور شام کو آنکھ میں ٹپکائیں (مصنف)

ڈائی سینٹرول

اجزاء ترکیب تیاری: پوسٹ ہیلہ زرد، سونف، پوسٹ خشتاش، سونٹھ، ناسپال ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔ تالیس پتر (برمی) مسفوف ایک چھٹانک۔ ان سب ادویہ کو کسی صاف کڑا ہی میں ڈال کر مدھم مدھم آگ پر ادھ بھنا کر لیں۔ یعنی تب تک سینگیں جب سونف وغیرہ کی بھینی بھینی خوشبو آنے لگے بعد ازاں کڑا ہی میں سے دو اکونکال کر اس میں سوخل نمک مسفوف نصف تولہ ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بقدر نو نو ماشہ دن میں دو یا تین مرتبہ تکر (مٹھا) یا پانی سے دیں۔

۵ بازار میں تالیس پتر کے نام سے دو اقسام کے پتر (پتے) دستیاب ہوتے ہیں ایک وہ قسم کہ جس کے پتے ایک سے ڈیڑھ انچ لمبے، نو کیلے اور پانچ کا دسواں حصہ چوڑے ہوتے ہیں ان کا پتلا حصہ کھردرا اور بالائی حصہ گہرا سر اور چمکدار ہوتا ہے غرضیکہ ان پتوں کی شکل آٹے کے پتوں سے کچھ ملتی جلتی ہے فرق اتنا ہوتا ہے کہ آٹے کے پتے باریک ہوتے ہیں لیکن یہ ان سے زیادہ چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں یہ پنے پنجاب کے پنساریوں کے ہاں برمی کے نام سے بھی یاد کیے جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے وہ پتے ہیں جو نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے بیض نما اور موٹے ہوتے ہیں ان کا بالائی حصہ سیاہی مائل سبز اور چمکدار ہوتا ہے اور زیریں حصہ نارنجی رنگ کا نظر آتا ہے۔ تالیس پتر کے نام سے مذکورہ دونوں اقسام کے پتے مستعمل ہیں۔

دیکھتے کے ہاں عموماً قسم اول کا استعمال مروج ہے اور یونانی حکماء کے ہاں عموماً قسم دوم استعمال کی جاتی ہے۔ اس نسخہ کے لیے صرف قسم اول ہی مطلوب ہے۔

تالیس پتر کا عربی نام زرنب ہے۔ محیط اعظم وغیرہ میں آپور دید کی مشہور بوٹی برمی کا جو عربی نام زرنب لکھا ہے۔ وہ بالکل غلط ہے ایسا معلوم پڑتا ہے کہ چونکہ زرنب (تالیس پتر) قسم اول کو برمی بھی کہتے ہیں۔ اس لیے برمی کو برمی سمجھ کر زرنب کو برمی کا مترادف لکھ دیا ہے۔ حالانکہ دونوں مختلف بوٹیاں ہیں۔ اور حقیقتاً زرنب صرف تالیس پتر کا ہی عربی نام ہے۔

فوائد :- پچیش نئی ہو یا پرانی ہو یہ دوا سب میں ضروری فائدہ مند ثابت ہوتی ہے
آنوں، مرد، خون آنا، مرد کے ساتھ کاپچ نکلنا وغیرہ نکالنے کو جلد فائدہ پہنچاتی ہے پرانے
سے پرانے مریضوں کو بھی اس کے استعمال سے مایوس نہیں ہونا پڑتا کاپچ نکلنے کی بھی یہ ایک
مایہ ناز دوا ہے۔

مشورہ :- جس مریض کو پچیش یا مرد ہو رہے ہوں اسے شروع میں کوئی بھی دوا لینے
سے قبل روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) سے ضرور عذاب کر دینا چاہیے اس سے آنٹوں میں جو
سدہ وغیرہ ہوتا ہے وہ نکل جاتا ہے اور مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ پرانے پچیش کے
مریضوں کو تو روزانہ رات کو سوتے وقت کیسٹر آئل دے کر پھر دن میں یہ دوا دینی چاہیے۔
غذا :- بطور خوراک صرف دہی کو ترجیح دینی چاہیے۔ اس میں نمک یا کالی مرچ شامل نہ کی
جائے یا بورا، دہی چاول بھی دے سکتے ہیں۔

رناکولین

اجزاء و ترکیب تیاری :- تخم گندنا، بوزیدان، مغز اخروٹ، بیج ٹالون، برگ
ٹالون، کلجن، ثعلب مصری، رائی، سونف، تخم اسنگن، مغز بوزہ، دار چینی،
نفل دراز، تخم سویا سونٹھ، تخم پھکندہ کے چاول جملہ ادویہ کے سفوف دود و تولہ
کشتہ سنگ ہیود ایک تولہ، سب کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک :- بقدر نو ماشہ صبح و شام۔

ترکیب استعمال :- گائے یا بکری کے تازہ یعنی بغیر پکائے ہوئے نصف پاؤ دودھ میں
ڈیڑھ پاؤ پانی ملا کر اس کے ساتھ (دودھ کی لسی کے ہمراہ) استعمال کرائیں موسم ہر ماہ میں
صرف سرد پانی سے بھی دے سکتے ہیں دونوں وقت دیں۔

فوائد :- پتھری کے نکلنے کے لیے یہ دوا چپتکاری فائدہ دکھاتی ہے دوا چار خوراک
کے لیتے ہی نئی پتھری باریک گھل کر نکلنے لگتی ہے پرانی سے پرانی پتھری بھی اس کے کچھ
دن کے استعمال سے گھل کر نکل جاتی ہے۔ البتہ اوکسے لیٹ آف لائٹم کی قسم کی پتھری پر اس دوا

کوئی اثر نہیں ہوتا۔ درگزرہ تو اکثر ایک دو خوراک کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے درمگر
میں بھی یہ دوا اچھا فائدہ کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار جب گھٹ جاتی ہے تو اس کے
استعمال سے وہ ٹھیک مقدار میں آ جاتی ہے۔ کبھی کبھی تو درد جگر میں بھی اس کے دینے
سے درد بند ہو جاتا ہے۔

مے مو

اجزاء و ترکیب تیاری :- اصلی طباشیر، کشتہ زہر مہرہ، دانہ الاچھی خرد، نارحیل دریائی
مغز تخم کنول گٹھ مغز دھنیا، ملیٹھی، تلسی کی منجری، جملہ اشیاء کے باریک سفوف ہم
وزن مقدار میں لے کر یکجان کر کے سنبھال لیں۔

مقدار خوراک :- بڑوں کے لیے دو ماشہ بچوں کے لیے ایک ماشہ

ترکیب استعمال :- بچوں کے لیے دوا کی ایک چٹکی کو بائیں ہاتھ کی مہیلی پر رکھ لیں اور
دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا شہادت انگشت (دلہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی)
کے اندرونی جانب کے صرف بالائی حصہ کو پانی سے معمولی تر کر کے اس پر دوا کو چپکا
لیں اور پھر اس انگوٹھے یا انگلی سے بچے کے تالو میں کوئے کو اوپر کی جانب دبا دیں
ایسا کرنے پر کچھ دوا تالو سے چپک جاتی ہے۔ باقی بچی ہوئی دوا پانی میں گھول کر
بچے کو پلا دیں۔ صبح و شام دونوں وقت ایسا کریں اس طرح ایک دو دن کرنے کے
بعد پھر بچے کو دوا صرف عرق گاؤ زبان یا پانی میں گھول کر صبح و شام ایک دو دن پلا دیں
بڑوں کو بھی جن کو خشک کھانسی ہو اور جن کا کوٹھڑا ہوا ہوا ہوا بھی اس دوا سے کوٹھڑا
ادرا پھٹانا یا دباننا چاہیے جن کے ٹانسز یعنی گلے بڑھے ہوئے ہوں۔ انھیں اس کو شربت
شہتوت ایک تولہ یا شہد میں ملا کر صبح و شام چٹانا چاہیے۔ بڑھی ہوئی بیماری کی حالت میں تین
تین گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد :- جب بچوں کے دانت نکلنے والے ہوتے ہیں تو اکثر بچوں کے گلے و تالو میں
کچھ سو جن آ جاتی ہے۔ اور تالو کا کوٹھڑا اس وقت بڑھ جاتا ہے۔ یعنی لٹک جاتا ہے اس سے

بچے کے ہاضمہ میں ایک خاص قسم کا فتور پیدا ہو جاتا ہے جس سے اسے ہرے پیلے رنگ کے پتلے پتلے مچھٹکی دار یا لیس دار دست آنے لگتے ہیں اور بچے کو پیاس زیادہ لگتی ہے انکھیں اندر دھنس جاتی ہیں کان کی کو پتلی پڑ جاتی ہے پھر دن رات سر مار کر روتا رہتا ہے پھر سوکھتا جاتا ہے گردن پتلی پڑ جاتی ہے۔ ہلکا ہلکا بخار بن رہتا ہے۔ سر میں تالو والی جگہ پر گڑھا پڑ جاتا ہے ایسی حالت (تالو کنٹک) میں بچے کے تالو کے کو انگی یا انگوٹھے پر اس دو کو لگا کر دو چار مرتبہ امٹھا دینے سے اور اسی دو کو دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے جلد ہی حیرت انگیز فائدہ ہوتا دیکھا جاتا ہے۔ عموماً دو تین دن میں بچے راضی ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے ہوئے ٹانگے یعنی گلے پڑنا میں بھی اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جن کو لیٹے وقت خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ یا ہمیشہ خشک کھانسی کا ٹھسکا اٹھتا رہتا ہے ان کے لیے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی۔ چندوسی

آدرش طلا

اجزاء و ترکیب تیاری :- روغن مالکنگنی مرکب چھ اونس، کاڈیورائل (روغن مچھلی) روغن قرنفل، روغن دارچینی ہر ایک تین تین اونس، روغن جالگوٹہ ایک اونس۔ سب کو ایک بوتل میں ڈال کر ملا کر رکھ لیں۔

روغن مالکنگنی مرکب :- مالکنگنی ایک سیر، گھونگھی سفید، پوست کنیر سرخ یا سفید سونٹھ، اسکندھ، ستاور، کچلہ عاقرقرا ہر ایک نصف پاؤ، میٹھا تیل یا ایک چھٹانک جہاں ادویہ کو باریک کوٹ لیں اور پھر سب کو سولہ سیر پانی میں جو شائش جب چار سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار کر خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ اب اس میں ایک سیر تیل مورچھت (قائم کردہ) اور دس تولہ شیر مدار ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس میں بیس بیوٹی اور خراطین دس دس تولہ کوٹ کر ڈال دیں اور پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے پانی بالکل جل جائے تو اسے چھان کر سنبھال کر رکھ لیں۔ بس یہی روغن مالکنگنی مرکب آدرش طلا کی تیاری کے لیے مطلوب ہے۔

ترکیب استعمال :- رات کو سونے سے پہلے اس خوش رنگ و خوشبودار تیل کی شکل کے طلا کو انگی سے لگا کر عضو مخصوص (اندری کی پشت پر اور دائیں بائیں) آہستہ آہستہ ملیں پانچ چھ منٹ میں جس قدر بھی تیل بذریعہ مالش جذب ہو سکے خرچ کر دیں۔ عموماً آٹھ دس بوندیں کافی رہتی ہیں۔ عضو کے منہ (حشغہ) اور سیون پر دوائی نہیں ملنی چاہیے کیونکہ یہ دونوں جگہ نرم ہوتی ہیں پھر اس کے اوپر پان ازب یا بڑ وغیرہ کا پتہ بالکل خشک ہو یعنی پانی بالکل نہ لگا ہو) لپیٹ کر نرم دھاگے سے باندھ دیں۔ اور بعد ازاں لنگوٹ

جانگھیا دھوتی وغیرہ باندھ لیں۔ تاکہ پٹی گر نہ جائے۔ اگر کسی وجہ سے پان کا پتہ
وغیرہ نہ باندھ سکیں تو بھی کوئی حرج نہیں صرف فائدہ دیر بعد ہوگا۔ بعد ازاں
صبح سویرے پتہ کھول دیں۔ اور ہر رات کو اسی طرح لگایا کریں۔ تین سے چھ ہفتہ
کے اندر تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں۔

اگرچہ اس تیل کے لگانے سے آبلہ وغیرہ کے پڑنے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ تاہم بھی
اگر کبھی دانے نکل آئیں تو اس کا لگانا چھوڑ دیں۔ اور دانوں کی جگہ پر ہر روز دن میں ایک دو
مرتبہ گھی جلا کر یا روغن جنبیلی لگا دیا کریں۔ جب پھنسی بالکل ٹھیک ہو جائے تو پھر اس کا
استعمال شروع کر دیں۔

فوائد :- حلق، عمل خلاف فطرت اور کثرت مباشرت وغیرہ عادات بد سے عضو کی
پوری نشوونما نہ ہو سکنے کی وجہ سے اس میں جو مقامی نقائص پیدا ہو جاتے ہیں یعنی عضو مخصوص
کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ عضویں ڈھیلا پن و ٹیڑھا پن آجاتا ہے۔ اندری پتلی ہو جاتی
ہے۔ نلی رگیں ابھر آتی ہیں۔ ان سب شکایتوں کو دور کرنے کے لیے یہ خوش رنگ اور خوشبو
دار طلاء یقینی طور پر نہایت مفید و مجرب اور بہترین ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کے استعمال
سے عضو کی باریک باریک رگوں میں پورے طور پر بیداری پیدا ہو جاتی ہے رگوں کی فاسد
رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ پٹھوں میں تازہ قوت نمودار ہوتی ہے۔ خون کا دورہ تیز ہو
جانے کی وجہ سے عضو کا نظام تغذیہ درست ہو جاتا ہے۔ کہ جس سے اس کی پورے طور پر
نشوونما ہونے لگتی ہے ٹیڑھا پن اور پتلپن بہت کچھ کم ہو جاتا ہے۔ کوتاہی اور لاغری رفع
ہو جاتی ہے اس پر طرہ یہ کہ بالکل بے ضرر ہے۔ نہ آبلہ پڑتا ہے نہ دانے ہوتے ہیں اور
نہ زخم ہوتے ہیں غرضیکہ یہ ایک بے نظیر و لا جواب تحفہ ہے سینکڑوں مایوس العلاج مریض
اس کے استعمال سے شفا یاب ہو چکے ہیں۔ ایک مرتبہ جو استعمال کر لیتا ہے وہ اس کا
بے حد مداح ہو جاتا ہے۔

اگنی کمار چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- نمک سیاہ بیس تولہ، نمک سیندھ دس تولہ، گندھک
آملہ سار مصفیٰ، نوشادر ہر ایک بارہ تولہ، سونٹھ، فلفل دراز اور فلفل گرد ہر ایک چھ
تولہ، لونگ، دارچینی، اجوائن دلیسی، دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو تولہ، ست
لیموں ایک چھٹانک، ست پودینہ تین ماشہ، تمام ادویہ کے سفوف بموجب وزن
لے کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- کھانا کھانے کے بعد دن میں تین چار مرتبہ
چار رتی سے ایک ماشہ تک ذرا ذرا کر کے چاٹ لیا کریں۔ یا سمبرہ نیم گرم پانی
مچھانک لیا کریں۔

فوائد :- یہ خوشبودار نہایت خوش ذائقہ چورن جملہ شکایات ہاضمہ کے لیے
ایک بے بہا تحفہ ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے درد شکم کو فوراً رفع کرتا ہے۔ بد ہضمی
نفخ شکم، کمی اشتہا، ترش ڈکار کا آنا، سینہ کی جلن پیٹ کی گڑ گڑاہٹ، منہ کا بد مزہ ہونا
پانی بہنا، قے و متلی وغیرہ کو دور کرنے میں حکمی تاثیر رکھتا ہے۔ ریل اور جہاز کے سفر میں جی متلانے
کے لیے کئی بار کا آزمودہ ہے دائمی قبض و بواسیر کو مفید ہے ایک بار جو بھی اس چورن کو استعمال
کر لیتا ہے وہ اس کا گردیدہ ہو جاتا ہے چورن کیا ہے اب حیات ہے۔

بواسیری

اجزاء نسخہ :- رسوت مصفیٰ ایک پاؤ، گوگل مصفیٰ نصف پاؤ، مغز، تخم نیم پوست
بندق ہندی ہر دو کا سفوف نصف نصف پاؤ، گندھک آملہ سار مصفیٰ مسفوف
ڈیڑھ چھٹانک مغز تخم بکائن، چاکسو مقشر ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک سرسیر
مدبر ایک چھٹانک ایوا مصفیٰ سہاگہ بریان ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔
ترکیب تیاری :- اول کسی صاف دھندلے کھل میں گندھک آملہ سار کے پارچہ بنیر

سفوف کو ڈال کر ہمراہ آب مولیٰ اس قدر کھل کریں کہ اس کے ذرات کی چمک بالکل معوم ہو جائے پھر اس میں سرسہ سیاہ کو آمیز کر کے یکجان کر دیں۔ بعد ازاں رسونت، گوگل اور ایلوہ کو کوٹ کر شامل کر دیں اور ہمراہ آب مولیٰ اتنا کھل کریں کہ تمام ادویہ ایک جان ہو جائیں بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے کامل ایک روز آب مولیٰ کے ہمراہ کھل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دودو گولیاں صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ نگل لیا کریں۔

فوائد :- اس کا استعمال ہر قسم کی بواسیر کو، خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے کے لیے بے خطا اور مجرب ہے۔ پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتی ہے خون کو فوراً بند کر دیتی ہے ہر روز اجابت با فراغت لاتی ہے۔ مسوں کی جلن اور درد تکلیف کو تسکین دیتی ہے سو جن کو دور کرتی ہے۔ غرضیکہ ایک بار کی آزمائش سے ہی آپ اس کے حیرت انگیز اوصاف کے قائل ہو جائیں گے

بواسیر کے علاوہ بھگندہ کی بھی آزمودہ دوا ہے۔ قاضی زیادہ گرم مصالحے، دال، مریح اور ترش اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ مٹھا، سبز ترکاریاں اور پھل خوب کھائیں اور سیر کریں۔ صبح سویرے اٹھ کر پاخانہ جانے سے پیشتر ایک گلاس پانی پینا بہت مفید ہے۔

چندر کانت گولیاں

اجزاء نسخہ :- خالص شدہ شلاجیت آفتابی پندرہ تولہ۔ ست پھلی بول خام (اصلی اقاتیا) مغز تخم کوپنج، مغز تخم املی، ہر سہ کا سفوف دس دس تولہ، ست برگ برگد، اجوائن خراسانی ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک، کشتہ تر دھاتا پوست خشخاش والا دس تولہ، تال نکھانہ مسفوف ایک ایک چھٹانک، کشتہ فلاد پچاس آلتہ، کافور ہر دو ایک ایک چھٹانک، تخم دھتورہ مصفوف مسفوف سوا تولہ۔

ترکیب تیلری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں اول تخم دھتورہ مصفوف کو ہمراہ آب نصف گھنٹہ

کھل کریں پھر کافور کو ملا کر اس قدر رگڑیں کہ مانند لٹی ہو جائے پھر شدہ شلاجیت اور اصلی اقاتیا کو بالترتیب الگ الگ ڈال کر ہمراہ آب اس قدر کھل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہو جائے بعد ازاں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے ہمراہ آب ایک دن کھل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- احتلام کے مریض دو گولیاں صبح خالی پیٹ دودو کے ساتھ استعمال کریں اور دو گولیاں رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے صرف ایک دو گھونٹ کے ہمراہ استعمال کریں۔

جریان، جریبان مذی اور ذکاوت حس کے مریض دو گولیاں صبح خالی پیٹ اور دو گولیاں شام کو چار پانچ بجے کے قریب دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :- جریان و احتلام کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں بالکل اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ جو رطوبت بے موقعہ خارج ہو کر نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے بہنے کو روکتی ہیں اور تناسلی اعضاء کی غیر طبعی ذکاوت حس یعنی جھوٹی شہوت کو زائل کرتی ہیں۔ پانی کی طرح کے رقیق مادہ کو دہی کی مانند گاڑھا بنا کر قوت امساک کیہ کو بڑھاتی ہیں۔ کہ جس سے کمزور و ناتواں مریض بھی قابل جماع ہو جاتے ہیں۔ ویرج کی تمام خرابیوں کو دور کر کے قابل اولاد بناتی ہیں۔ کمی منی کے باعث پیدا ہونے والی تمام شکایات یعنی سر کا چکرانا، دائمی سردرد، سر کا مچھاری پن آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا، دائمی نزلہ و زکام اور کمی یا دداشت کا نام مٹا دیتی ہیں۔ معدہ و جگر و آنتوں اور گردوں کو با اصرار تقویت پہنچاتی ہیں۔ چنانچہ بھوک خوب لگتی ہے کھایا پیا بخوبی مفہم ہو کر جزو بدن بنتا ہے۔ خون صالح زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ اور لاغری و کمزوری دور ہو جاتی ہے کثرت پیشاب اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا موقوف ہو جاتا ہے علاوہ بریں دل و دماغ کو تقویت دے کر طبیعت میں فرحت و خوشی پیدا کرتی ہیں دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ دماغی کوفت اور جسمانی تکان نزدیک پھٹکنے نہیں پاتی۔ یہ انمول دوا اپنی قسم کی واحد دوا ہے اور فوری اثر دکھاتی ہے سینکڑوں مریض اس کی بدولت صحت یابی کا جام پی کر عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کا استعمال جوانی، صحت اور حسن کا ہمیشہ ہے۔

سرمہ نورانی

اجزائے نسخہ :- سرمہ سیاہ مدبر آب تر پھلا وال دس تولہ، کشتہ جبت برگ نیم والا، کشتہ سنکھ لمیوں والا، ہر ایک اڑھائی تولہ۔ سمندر جھاگ، چاکسو مقشتر، تخم سرس سیاہ، سیندھا نمک، نوشادر، قلمی شورہ، ایسڈ بورک، ممیری کی جڑ، پھٹکڑی بریان ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا مٹھوٹھا، زنگار، افیون ہر ایک چھ ماشہ کافور ایک تولہ، ست پودینہ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و نا گھسنے والی کھل میں سرمہ سیاہ مدبر کو خالص عرق گلاب کے ہمراہ دوروز خوب زوردار ہاتھوں سے کھل کریں۔ پھر کافور و ست پودینہ کے بغیر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے ایک دن خوب کھل کریں بعد ازاں کافور و ست پودینہ کو ملا کر یکجان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- اسے چاندی جبت یا نیم وغیرہ کی کسی صاف سلائی (سرمچو) سے آنکھوں میں لگائیں۔ چنانچہ آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ رات کو سوتے وقت اس کی ایک ایک سلائی لگائیں۔ آنکھیں سرخ رہتی ہوں گدی رہتی ہوں، خارش ہوتی ہو دھند ہو، ضعف بصارت ہو تو روزانہ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی لگائیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو دو وقت ڈال سکتے ہیں پھر اسے صبح بھی کسی وقت لگانا چاہیے۔ لیکن لگا کر دس منٹ تک آنکھیں بند رکھیں۔ جالا اور ناخونہ کے لیے سلائی کے سر کو ذرا لعاب دہن سے تر کر کے اور اس سرمہ سے آلودہ کر کے مقام مرض پر روزانہ صبح و شام لگائیں۔ نگروں کے لیے صبح و شام کو سوتے وقت سلائی سے لگائیں اگر آنکھ کے چپڑ کو اٹھا کر نگروں کے اوپر اس کا دھوڑا روزانہ صرف ایک مرتبہ ڈالا جائے تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

فوائد :- اسے آنکھوں میں ڈالتے ہی گندہ پانی بہہ کر آنکھیں برف کی طرح ٹھنڈی

ہو جاتی ہیں۔ اس کے روزانہ استعمال سے دھند، جالا، غبار، ضعف بصارت کم دکھائی دینا، لگرے، خارش چشم اور پانی بہنا وغیرہ شکایات چند یوم میں دور ہو جاتی ہیں۔ لیکن پھولا اور موتیا بند کے لیے مفید نہیں ہے۔ تندرستی کی حالت میں اس سرمہ کا استعمال کرنا آنکھوں کی صحت کا بیمہ کر لینا ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے آنکھوں میں ایک نیا حسن، ایک نئی چمک اور ایک نئی دلفریبی پیدا ہو جاتی ہے کھنکھنے پڑھنے کا کام کرنے والوں کے لیے یہ ایک بہترین سرمہ ہے۔

شیت پت کٹھار

اجزا و ترکیب تیاری :- سفوف چھوٹی چندن اور کشتہ صدف مرواریدی اصلی کو ہم وزن ملا کر خوب یکجان کر کے سنبھال کر رکھیں۔ مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دورتی کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔

فوائد :- شیت پت یعنی پتی اچھلنا کی یہ ایک بہت مفید و مؤثر دوا ہے۔ سینکڑوں مریض اس کی بدولت شفا یابی حاصل کر چکے ہیں عموماً وٹید اور حکیم اسے فساد خون کا مرض قرار دے کر اس میں مصفی خون ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ لیکن اکثر کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ حقیقتاً یہ فساد خون کا مرض نہیں ہے۔ بلکہ اس میں جسم کے اندر جو ہر ہٹا میں پیدا ہو جاتا ہے۔ جو پتی اچھال دیتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے ہٹا میں کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اور مرض جاتا رہتا ہے۔ جب چھپا کی نکلی ہوئی ہو تو اس کے استعمال سے جلن اور شدت خارش جاتی رہتی ہے۔ اور چکے غائب ہو جاتے ہیں۔ آٹھ دس روز متواتر استعمال کرنے سے پھر پتی اچھلنے ہی نہیں پاتی۔

واضح رہے کہ نئے مرض کے لیے تو یہ واحد نسخہ ہی فوری کارگر ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اگر مرض بہت پرانا اور ہیٹل ہو تو اس کے ہمراہ ہی ہر در اکھنڈ بھی ماہ ڈیڑھ ماہ متواتر بقدر چھ چھ ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی کھلانا چاہیے شیت پت کھٹار رس تو صرف آٹھ دس روز ہی کھلنا کافی رہتا ہے۔

قبض کشا گولیاں

اجزائے نسخہ :- ریوند عصارہ، ایوہ مصفی، ہر دو دس دس تولہ۔ سہاگہ بریان، فلفل سیاہ ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔ ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں اول ریوند عصارہ کو باریک پیس کر ہمراہ آب اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی ہو جائے۔ پھر ایوہ کے سفوف کو شامل کر کے ایک جان کر دیں۔ بعد میں بقیہ ہر دو ادویہ آمیز کر کے دو تین گھنٹہ کھل کریں۔ اور پھر اڑھائی اڑھائی رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک گولی رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا پانی کے ہمراہ نگل لینے سے صبح خوب کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔ سخت پیٹ والوں کے لیے دو گولیاں کھانی چاہئیں۔

فوائد :- قبض کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں اکیر الاثر اور بے ضرر ہیں یہ عارضی و دائمی قبض اور دیگر امراض جو قبض کا لازمی نتیجہ ہوتے ہیں۔ اور ان مریضوں کے لیے جن کے علاج میں یومیہ قبض کشائی رکھنا مقصود ہو نہایت مفید و مجرب

(حاشیہ صفحہ ۲۸۱) ۳ ہر در اکھنڈ آبیور دیک کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ تفصیل کے لیے آبیور دیک فلما کو پیا ملاحظہ فرمائیں۔

ہیں۔

ان کے استعمال سے نہ متلی نہ قے اور نہ گھبراہٹ دے چینی کا ڈر اور نہ کسی قسم کے درد و پچیش کا خوف، گویا عام طور پر قبض کو دور کرنے والی دواؤں میں جو نقائص ہوا کرتے ہیں۔ یہ ان تمام سے پاک ہیں غرضیکہ نہایت ہی بے ضرر و ناجواب گولیاں ہیں۔



۲۸۴

حصہ دوم

مخفی جواہرات

(اس باب میں امرت دھارا کے اصل اور صحیح نسخہ پر مفصلاً روشنی ڈالی گئی ہے علاوہ بریں کئی مختلف مخفی، پیٹنٹ اور معمول مطب نسخہ جات کا انکشاف کیا گیا ہے

امرت دھارا کے نسخہ پر ایک نظر



اصل اور صحیح نسخہ

یہ مشہور و معروف دوا آریور وید کے درخشاں ستارے سورگ و اسی کوی و نو وید
بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما کی اختراع ہے۔ اسے نہ صرف بھارت و پاکستان میں
ہی ناموری حاصل ہے۔ بلکہ اس کی شہرت کاڈنکہ غیر ممالک تک بھی پہنچ چکا ہے۔ اس
کے نام سے کیا پڑھا اور کیا ان پڑھا۔ کیا شہری اور کیا دیہاتی کیا امیر اور کیا غریب اکثر
ہر کوئی واقف ہے۔

اس دوا کی شہرت اور ناموری کی بدولت ہر وید و حکیم عرصہ سے اس کے اصل نسخہ
کے معلوم کرنے کا متلاشی رہا ہے۔ چنانچہ مختلف طبی رسالہ جات اور مجربات کی بیسیوں
کتابوں میں امرت دھارا کے کئی نسخہ جات بیان کیے جا چکے ہیں ہر کوئی اپنے نسخہ کو ہی اصلی امرت
دھارا کا نسخہ قرار دیتا ہے لیکن امرت دھارا ایک ہے اور پیش کیے جانے والے نسخہ جات
بیسیوں ہیں یہ دیکھ کر شدید رنج و غم لازمی ہے۔

ناظرین کرام کی واقفیت میں اضافہ کی خاطر ذیل میں امرت دھارا کے نام سے منکشف
کیے گئے چار مختلف خاص نسخہ جات بطور مشتبہ از خروارے پیش کیے جاتے ہیں تاکہ
اب جب کہ امرت دھارا کے اصل اور صحیح نسخہ کا راز حقیقتاً ہی طشت از بام ہو چکا ہے آپ
اس امر کا اندازہ تو لگا سکیں۔ کہ کیسے کیسے معزز حضرات اس کے نسخہ کے متعلق بے پر کی اڑاتے
رہے ہیں اور بالکل بے بنیاد طور پر اصل نسخہ کے معلوم ہونے کا دم بھرتے رہے ہیں۔

۱۔ طبیہ کالج لاہور کے سابق پرنسپل جناب حکیم محمد حسن صاحب قریشی اپنی مشہور تصنیف طبی

فارما کو پیا کے لوح اسرار والے حصہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

امرت دھارا

پنڈت مٹا کردت صاحب شرما وید کی مشہور عالم دوا ہے۔ پنڈت صاحب نے اس دوا کی بدولت لاکھوں روپے کمائے ہیں۔ اور ہندوستان میں اس کو بکثرت مروج کیا ہے۔ ہندوستان کا شاید ہی کوئی علاقہ ہوگا جہاں امرت دھارا نہ استعمال کی جاتی ہو فی الواقعہ یہ اپنے حیرت انگیز صفات کی وجہ سے ایک عجیب چیز ہے۔

نسخوں کی تلاش کرنے والے اصحاب عرصہ سے امرت دھارا کے نسخہ کے خواہشمند رہے بعض تو اس شوق میں پنڈت صاحب کے پاس آتے رہے۔ بعض نے اعلان بھی کر دیا کہ ان کو یہ نسخہ پنڈت جی کی عنایت سے مل گیا ہے بعض نے تحریر کیا کہ انھوں نے پنڈت صاحب کو شراب پلا کر یہ نسخہ حاصل کر لیا ہے۔

آل انڈیا آیور ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے جلسوں میں بھی کئی مرتبہ اس کے نسخہ کا مطالبہ ہوا مگر پنڈت صاحب نے اظہار مناسب نہ سمجھا۔ پبلک کی اس خواہش کو دیکھتے ہوئے ہم امرت دھارا کا صحیح نسخہ درج کیے دیتے ہیں اگرچہ یہ نسخہ ہمیں پنڈت صاحب سے نہیں ملتا تاہم ایک معتبر ذریعہ سے حاصل ہوا ہے۔

اجزاء و ترکیب :- کافور، ست پودینہ، ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ نصف تولہ۔ نوشادر محلول ایک تولہ۔

نوٹ :- نوشادر محلول اس طرح کریں کہ اشغار (کھار) پاؤ سیرے کر چار سیر چونا آب نرسیدہ مٹی کے ایک برتن میں اس کے پنے اوپر بچھا دیں اور ایلے صحرائی کی گچ پٹ کی آگ دیں (گچ پٹ کی آگ یعنی ایک ماتھہ چوڑا اور ایک ماتھہ گہرا اگر کڑھا کھود کر ایلے صحرائی سے پر کر کے آگ دیں) سرد ہونے پر اشغار کو نکال کر چونا سے صاف کریں اور سادی وزن اس کے نوشاد ملا کر سمیٹ کریں۔ اور دس سیر صحرائی ایلوں کی آگ دیں۔ بعدہ چینی کے برتن میں رکھ کر شبنم میں رکھیں۔ دو تین روز میں محلول ہو جائے گا اس محلول کو مقطر کر کے

نسخہ میں استعمال کریں۔

مندرجہ بالا ادویہ سب کو شیشی میں ڈالیں۔ امرت دھارا تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اگر کسی جگہ درد ہو تو پانچ سات قطرے قدرے مل دیں آرام ہو جائے گا۔ اگر کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو بھی پانچ سات قطرے لگا دیں اگر درد معدہ، درد جگر ہو تو تین چار قطرے مٹھوڑے پانی یا بتاشہ میں ڈال کر کھالیں۔ اگر ہیضہ ہو تو دن میں کئی مرتبہ پانچ پانچ قطرے دیں۔ طاعون میں پانچ پانچ قطرے کھلائیں اور لگائیں اور بہت سے امراض میں فائدہ مند ہے۔ جہاں ضرورت دیکھیں برتنیں۔

افعال و منافع :- ماضم مخدر اور دافع سمیت ہے۔ تمام اقسام درد، طاعون، ہیضہ، امراض معدہ، ہر قسم کے دروں میں لگانے اور کھلانے میں نافع ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے کو مفید ہے۔

۲۔ جناب حکیم عبد المجید عسکری صاحب مؤلف جامع العاقیر لاہور رقمطراز ہیں :-

”امرت دھارا چند اجزاء کا وضع کردہ ایک نام ہے اس کے نام کی خصوصیات اب نہ موضوع بحث ہیں اور نہ اس کے اجزاء۔ بلکہ میں صرف اس کے متعلق لکھنا چاہتا ہوں کہ امرت دھارا کا اصل اور صحیح نسخہ کون سا ہے ؟ اور اسے نظر عام پر لانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جہاں تک اس نسخہ کے تجارتی پہلو کا تعلق ہے اس کے موجد کو اس کے تمام حقوق حاصل ہیں لیکن اس نسخہ کا وہ پہلو جسے طب یونانی سے نسبت ہے اس کے اعتبار سے ہر شخص کو اس نسخہ کا جانتا اور اس کے ذریعے خلق خدا کی خدمت کرنے کا حق پہنچتا ہے اس بنا پر ہمارے وہ دوست مستحق مبارکباد ہیں جنھوں نے اس نسخہ کی تحقیق کے لیے زبان و قلم کو حرکت دی ہے۔

غالباً یہ کہنا تحصیل حاصل ہوگا کہ نسخہ مذکورہ پنڈت جی کی ایجاد ہے یا کسی سنیاسی کا عطیہ۔ بلاشبہ درجنوں ایسے مرکبات ہیں جو شہرت دوام کا رتبہ رکھتے ہیں لیکن وہ پوسٹ پیڈرز

بنے ہوئے ہیں۔ زیر عنوان نسخہ بھی انھیں میں سے ایک ہے۔ چند سال ہوئے یہ نسخہ مجھے برادر مرحوم کے شاگرد کی جانب سے اسرار اللطباء میں شائع کرنے کے لیے وصول ہوا تھا۔ نسخہ رموز عبارت میں تھا اور نسخہ نگار کی جانب سے یہ تقاضا بھی تھا کہ اسے انھیں الفاظ میں شائع کیا جائے میں نے ایسا ہی کیا۔ گو اس سلسلے میں مجھے اجاب کے ناگفتہ بہ الفاظ سے بھی مخاطب ہونا پڑا۔ برادر مرحوم کی قلمی بیاض میں یہ نسخہ کئی بار میری نظر سے گزر چکا تھا لیکن مجھے کبھی اس کا خیال تک نہ تھا کہ یہ نسخہ کسی زمانہ میں ایسی اہمیت کر جائے گا کہ عوام و خواص اس کے متلاشی ہوں گے۔ ورنہ آج سے بہت پہلے میں اس راز کو افشا کرنے کے لیے کوتاہی نہ کرتا۔ اب کے یہ معتمہ ایک بحث کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ نسخہ کی اشاعت ناگزیر خیال کی گئی۔ لہذا ناظرین آب حیات کی ضیافت طبع کے لیے حاضر کر رہا ہوں۔ نسخہ کی صحت کے سلسلے میں کچھ روایات بھی ہیں جن کا تذکرہ بعض طبائع کے نزدیک ضروری ہو۔ لیکن میں انھیں لکھنا تصنیع اوقات سمجھتا ہوں۔ اور صرف اس پر اکتفا کرتا ہوں کہ یہ وہی نسخہ ہے جو ”امرت دھارا“ کے نام سے آج مارکیٹ میں ممتاز حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ اور یہی برادر مرحوم کے مطب میں ”اکسیر کامل“ کے نام سے بڑی اہمیت رکھتا تھا۔

اسرار اللطباء جلد سوم میں یہ نسخہ صفحہ ۲۱۸ پر حسب ذیل الفاظ میں درج ہے :-
۱۔ کشم زنگی ۲۔ آوازہ بندق ۳۔ قلب عاشق ۴۔ پودا صلی خشتک ۵۔ پنچر
کوکن فرفر ۶۔ ایڈراک بچپن ۷۔ ضعف نار اصلی ۸۔ شراب امروزہ
اب اس رموز عبارت کا حل ملاحظہ ہو :-

دوا ۱۔ کشم زنگی کے جزو اول کو معکوس فرمائیے، مشک حاصل ہوگا۔ زنگی کے ایزاد سے اس میں مضمیری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ”برکس نہند نام کافور“ کے مصداق ”مشک زنگی سے بھی“ مراد کافور ہے۔

دوسری دوا ”آوازہ بندق“ ہے۔ بندوق چلنے کی آواز کو دھک سے تعبیر کرتے ہیں اور بندوق کو انگریزی میں ”گن“ کہتے ہیں اور اگر ”گن“ اور ”دھک“ (اس کی آواز کو) ملا دیا جائے تو مطلوبہ دوا ”گندھک“ حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۔ ”قلب عاشق“ کی سیما بی صفت یعنی اس نسخہ کی تیسری دوا سیما کو چھپا یا گیا ہے انھی دو چیزوں کو کجلی کی شکل میں امرت دھارا میں شامل کیا جاتا ہے۔ دوائے تہ نشیں بھی ہے۔ امرت دھارا کو ہلا کر استعمال کرنے کا جو مشورہ دیا جاتا ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ تہ نشیں جزو حل ہو جائے۔

۴۔ ست پود دینیہ اصلی ہے۔

۵۔ پنچر کوکن فرفر سے مراد پنچر کیمفر کو ہے۔

۶۔ ”ایڈراک بچپن“ لفظ راگ کا معکوس کرنے سے کار اور بچپن کا مترادف لفظ بالک دونوں ملا کر لکھے جائیں۔ تو ایڈراک بالک دوا اس مرکب کا چھٹا جزو ہے۔
۷۔ ضعف نار اصلی ضعف کو زعفران اور لفظ نار کو معکوس کر کے ران اس کے ساتھ شامل فرمائیے دوا کا نام زعفران نکلتا ہے۔

۸۔ شراب امروزہ۔ امروزہ کے لیے اردو میں لفظ آج استعمال ہوتا ہے اور شراب انگریزی میں واٹن کہلاتی ہے۔ دونوں کو باہم ملا کر پڑھیے تو اس دوا کا آٹھواں جزو اجوائن معرض شہود میں آتا ہے۔

ترکیب :- سب سے اول ۱، ۲، ۳ یعنی گندھک اور پارہ کی کجلی تیار کر لیں۔ پھر باقی ماندہ تمام ادویہ کو ایک محفوظ شیشی میں ڈال کر کجلی مذکور اس میں ڈال دیں اور شیشی کو دھوپ میں رکھ دیں نہایت خوش رنگ سیال کی شکل میں دوا تیار ہو جائے گی اسے مفرداً اور مختلف بدرجہ جات کے ہمراہ استعمال فرمائیے۔

(آب حیات بابت ماہ اپریل ۱۹۳۸ء)

سورگ داسی پنڈت شری حکیم کرشن کنوردت شرما جی نے آب حیات بابت ماہ جولائی ۱۹۳۸ء کے پرچہ میں مذکورہ صدر نسخہ کے متعلق تحریر فرمایا تھا۔

”ہاں مشافہ ملاقات میں صاحب نسخہ جناب حکیم عبد المجید عتیقی صاحب نے مجھے یقین دیا تھا کہ ایک ہی نسخہ تھا جسے تین اصحاب نے مختلف ناموں سے مشہر کیا تھا۔ پنڈت ٹھاکر صاحب نے ”امرت دھارا“ کے نام سے حکیم فیروز الدین صاحب مرحوم نے ”اکسیر الامراض“

کے نام سے اور حکیم عبدالعزیز صاحب کامل مرحوم نے ”اکسیر کامل“ کے نام سے۔ یہ تینوں حضرات آپس میں گہرے دوست تھے۔ اور ان میں سے ایک صاحب جناب حکیم عبدالعزیز صاحب کامل میرے سگے بھائی تھے۔ اس لیے اصل اور صحیح نسخہ مجھے معلوم نہیں تو اور کس کو معلوم ہے؟

اب آپ اس امر کا اندازہ تو لگائیں کہ کس عظیم بھروسہ سے یہ نسخہ پیش کیا گیا ہے، کیا کوئی اس پر ایمان نہ لانے کی جرات کر سکتا ہے۔

۳۔ جناب حکیم مظفر حسین صاحب اعوان، کتاب المركبات مع علاج الامراض طبع دوم میں تحریر فرماتے ہیں۔

امرت دھارا

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے اس نسخہ کی بدولت لاکھوں روپے کمائے اور اس کامیابی کی وجہ سے امرت دھارا لوشن، ٹکیاں اور صابن بھی تیار کیے لیکن ان چیزوں کو دیسی مقبولیت حاصل نہ ہو سکی یہی دوا کم از کم ہمیں مختلف ناموں سے پاکستان اور ہندوستان میں بک رہی ہے۔ یہ مخدر، مسکن، دافع لقطن، قابض، کاسر ریح، دافع تشنج اور دافع بخار دوا ہے۔ ہر قسم کے درد، عصبی درد، زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ درد شکم، بد ہضمی، ہیضہ، اسہال و پیش معرقہ بخار، طائون وغیرہ میں داخل دی جاتی ہے۔ یہ بالکل کپ ہے۔ کہ اس میں نوشادر، محلول، روغن الہیچہ یا روغن لبان شامل کیا جاتا ہے جیسا کہ دیگر کتابوں میں درج ہے۔ پنڈت جی وسیع پیمانہ پر امرت دھارا تیار کرتے ہیں اور اس کے اجزاء کافی مقدار میں اپنے گودام میں رکھتے تھے چنانچہ جن لوگوں کو امرت دھارا فارمیسی الاٹ کی گئی ان کو یہی اجزاء ملے جو ہم لکھ رہے ہیں۔ نوشادر محلول وغیرہ کا نام و نشان نہ تھا۔

نسخہ :- کافور دو تولہ، ست پودینہ، ست اجوائن، کاربالک ایسڈ، روغن تارپین (اعلیٰ قسم)، ہر ایک ایک تولہ۔

خود راک :- دو تا پانچ قطرے بتاشہ یا کھانڈ پر ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ کھائیں یا دداشت :- دن رات میں بارہ یا چودہ بوند سے زیادہ نہ دیں، سوزشی امراض دمہ ذیابیطس، بواسیر، رعشہ، قبض، داد، چنبل، گنج، خناق، کثرت حیض میں اس دوا کے داخلی یا خارجی استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا زہریلے سانپ یا دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج میں صرف اس دوا پر انحصار رکھنا غلطی ہے۔

۴۔ جناب حکیم غلام محی الدین چغتائی صاحب ایڈیٹر رسالہ الحکیم لاہور بیاض فیروزی میں لکھتے ہیں :-

امرت دھارا نسخہ :- کافور دو تولہ، ست پودینہ، ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ کاربالک ایسڈ چار تولہ، ٹیکچر کلوروفارم کمپونڈ ۶ ماشہ سب ادویہ کوشیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب سب بالکل حل ہو جائیں تو ٹیکچر کلوروفارم کمپونڈ ملا دیں بس تیار ہے۔

فوائد :- یہ مخدر، مسکن، دافع لقطن، قابض، کاسر ریح، دافع تشنج و بخار اور ہر قسم کے درد، عصبی درد، زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ درد شکم، بد ہضمی، ہیضہ، اسہال، پیش، طاعون وغیرہ میں دی جاتی ہے ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت ۲ تا ۵ قطرے بتاشہ یا کھانڈ میں ڈال کر دیں۔

نوٹ :- امرت دھارا کا نسخہ پنڈت ٹھاکر دت صاحب نے حکیم صاحب مرحوم سے اس زمانہ میں حاصل کیا تھا جب کہ وہ حکیم صاحب سے تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔

ملاحظہ :- اس نسخہ میں کاربالک ایسڈ کی مقدار چار تولہ بہت ہی زیادہ ہے میرے قیاس کے بموجب سہوا یہ مقدار چار ماشہ کی بجائے چار تولہ لکھ دی گئی ہے۔

۲۔ حکیم صاحب سے مراد جناب حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم سے ہے جناب حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب نے بھی امرت دھارا کے نسخہ کے سلسلہ میں آپ کا تذکرہ کیا ہے۔

ناظرین کرام :- جناب حکیم عبدالمجید صاحب اور جناب حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی کے بیان ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ بلا جھجک میرا نام قائم کر سکتے ہیں کہ دونوں صحابہ

بیان میں عظیم اختلاف ہے کسی لحاظ سے بھی ان میں کوئی یکسانیت نہیں ہے۔ اس صورت حال میں کس کو صحیح مانا جائے؟ دراصل یہ سب بے پرکی اڑائی ہوئی باتیں ہیں۔

قصہ کوتاہ اس قسم کے نسخہ جات بیسیوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں۔ ان سب کا حوالہ دینے کے لیے تو ایک الگ کتاب لکھنے کی ضرورت ہے جس سے کچھ حاصل نہیں۔

اس نسخہ کے معلوم کرنے کے لیے لوگوں نے بیسیوں پاڑ پیلے ہیں۔ مختلف یورپ کے سملینوں اور طبی کانفرنسوں میں ایسی طب کی فلاح و بہبودی کا واسطہ دے کر نسخہ کے بتلانے کا مطالبہ کیا گیا۔ غرضیکہ اس نسخہ کے معلوم کرنے کے لیے لوگوں نے بیسیوں پاڑ پیلے لیکن پنڈت جی کے دربار میں قطعاً کوئی شوائی نہ ہوئی۔

تقسیم ملک کے بعد مہات گورنمنٹ نے ادویہ کے متعلق ڈرگز ایکٹ نافذ کیا ہے کہ جس کے مطابق ایور دیک اور یونانی مرکبات کی ساخت میں کوئی بھی ایلوپیتھک جزو نہیں ملا یا جاسکتا۔ اگر کوئی ایلوپیتھک جزو شامل کیا جائے تو پھر زیر تخت ڈرگز ایکٹ مینوفیکچرنگ لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور پکینگ پر دوائے مکمل اجزاء مجبہ اوزان مندرج کرنے بھی لازمی ہیں۔ خالص انگریزی دوا کی صورت میں بھی نسخہ کے تمام اجزاء کو مجبہ اوزان درج کرنا ضروری ہے۔ بس اس مینوفیکچرنگ لائسنس کے ماتحت پنڈت جی کو نسخہ کے اجزاء کو مجبہ اوزان درج کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ واضح رہے کہ امرت دھارا کے سب اجزاء ایلوپیتھک ادویہ کی فہرست میں آتے ہیں وہ نسخہ جو پنڈت جی انتہائی رازداری سے تیار کرتے تھے اور جس کے منکشف کرنے کے لیے وہ کبھی بھی رضا مند نہ ہوئے تھے وہی نسخہ آپ کو اس قانون کے تحت لاچار و ناچار طشت از بام کرنا پڑا۔ مرن کیا نہ کرتا اگر نسخہ کا انکشاف نہ کرتے تو دوا کی تجارت کرنے سے ہاتھ دھونے پڑتے۔ اس لیے بے بس ہو کر آپ کو اس پوشیدہ راز کا بھانڈا مچھوڑنا ہی پڑا۔ اب امرت دھارا کی ہر شیشی کے خول پر یہ نسخہ انگریزی میں اس ڈھنگ سے درج رہتا ہے کہ کوئی جانکار ہی اسے سمجھ پاتا ہے عام آدمی کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔

اب امرت دھارا کا اصل اور صحیح نسخہ ملاحظہ فرمائیں اور اگر چاہیں تو خود تیار کر لیں۔ لیکن واضح رہے کہ امرت دھارا ایک پٹینٹ لفظ ہے اور کسی دوا کا نام امرت دھارا نہیں رکھا جاسکتا۔ خواہ آپ نے وہ دوا پنڈت جی کے نسخہ کے عین بموجب ہی کیوں نہ تیار کی ہوئی ہو۔

نسخہ

کیمفر کا فور	۱۰۰ گرام
تھالی مول (ست اجوائن)	۵۶ گرام
منھول (ست پودینہ)	۱۳ گرام
آئل یوکلپٹس (روغن یوکلپٹس)	۲۹ ملی لٹر
لائگوار ایمونیا فارٹس	۱ ملی لٹر
آئرن اکسائیڈ (کالر یعنی رنگ)	۱ گرام

تمام ادویہ کو ایک بوتل میں ڈال کر رکھ دیں۔ سب دوا تیل یا پانی کی طرح سیال ہو جائے گی۔

ملاحظہ :- اب آپ غور کریں کہ اس وقت تک امرت دھارا کے نام سے جن بیسیوں مجربات کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا رہا ہے ان کی حقیقت کیا ہے؟ وہ محض قیاسیات ہی قیاسیات تھے۔ حقائق سے کوئی تعلق نہ تھا۔ پارہ و گندھک کی کبلی ست لوبان، جوہر نوشادر، محلول نوشادر، زعفران، الیڈ کاربالک اور روغن الہی وغیرہ اوٹ پٹانگ اجزاء بتل کر صرف قیاسیات کے گھوڑے دوڑائے جاتے رہے ہیں۔

حقیقتاً کا فور، ست اجوائن، ست پودینہ ہی اس دوا کے اہم جزو ہیں۔ صرف ان کو ملا کر تیار کی ہوئی دوا اصل امرت دھارا کے اوصاف سے کسی لحاظ سے بھی کم تر نہیں ہوتی۔ چنانچہ ست اجوائن اور ست پودینہ کے ہم وزن کا فور کو ملا کر تیار کی ہوئی دوائی اکیر الاثر ثابت ہوتی ہے۔

امرت دھارا کی شیشی میں جو چیز تہہ نشیں ہو جاتی ہے وہ آئرن اکسائیڈ (لوہے کا

زنگ) ہے اسی لیے امرت دھارا کی شیشی کو ہلکا استعمال کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس سے صرف دوا کا رنگ لال ہو جاتا ہے۔ دگر نہ اس سے دوا کے اوصاف پر کوئی اثر نہیں ہوتا یہ تو صرف ایک تجارتی راز کی بات ہے۔

مقدار خوراک :- خوراک اس کی تین بوند سے آٹھ بوند ہے بچوں کو ہم بوند سے ایک بوند تک دیں۔ دن میں دو چار بار دے سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال :- چینی، مصری یا بتاشہ پر ڈال کر کھائیں یا گرم پانی یا تازہ پانی دودھ یا عرق سولف یا چائے یا شہد یا آب ادرک وغیرہ میں ڈال کر پی جائیں۔

بیرونی درد پھوڑا پھنسی، زخم، گھاؤ، چوٹ، زہر دار ڈنگ، جلدی امراض میں اس کو لگانا چاہیے۔ سارے جسم میں خارش ہو تو مکھن ملا کر ملیں۔ داد وغیرہ میں گھی یا روغن تارپن میں ملا کر لگائیں۔

فوائد :- یہ ایک گوہر نایاب ہے۔ اور کئی امراض کے لیے واقعی اکسیر الازہ ہے لیکن یہ تمام امراض کا علاج ہے یہ امر مبالغہ آمیزی کی انتہا ہے۔ اور محض لاف زنی اور بعید از دانش مندی ہے۔ البتہ واقعی چند امراض کے لیے یہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی لاثانی دوا ہے۔ چنانچہ قے، دست، جی متلانا، ہیضہ، بد ہضمی، پیٹ درد، کمی خواہش غذا، اچھارہ اور درد معدہ کے دفعیہ کے لیے اس کا اندرونی استعمال اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ علاوہ بری درد سر، درد دانت، دواڑھ، درد گوش، درد چھاتی، بواسیر کے مسوں کا درد اور جوڑوں وغیرہ کا کہیں بھی درد ہو اس کی بیرونی مالش سے فی الفور تسکین ملتی ہے بھڑاؤ بچھو وغیرہ کے ڈنگ پر اسے لگانے سے درد دور ہوتا ہے۔

پرنکرتیل

آرگوگیرتا کر اوشدھالیہ جوں کی مشہور و معروف دوا ہے۔ چنانچہ گھٹیا، نفرس، درد اعصاب، درد کان، درد دانت، بھڑ بھڑکے کاٹے کا درد، جسم کے کسی بھی اعضاء کے درد پر صرف تونہ سے لگایا جاتا ہے۔ روتا ہوا مریض بہتے لگتا ہے۔

دوا کیا ہے ایک جادو ہے جسم کے کسی بھی اعضاء میں کیسا ہی درد کیوں نہ ہو صرف اس کے لگانے ہی درد چھو منتر ہو جاتا ہے۔ ہم نے خود اسے بنا کر آزمایا ہے۔ واقعی ایک حیرت انگیز دوا ہے۔ اور ہر طب میں تیار رکھنے کے قابل ایک تحفہ نایاب ہے عرصہ ہوا ہمیں اپنے پرم منتر شری دھیدائیس داسود یوجی جوں کی وساطت سے یہ پوشیدہ راز حاصل ہوا تھا۔ آخر اب یہ امانت آپ کے پیش خدمت کر کے اپنے اخلاقی و فنی فرض سے سبکدوشی حاصل کرتا ہوں۔ یقیناً وثاق ہے کہ ناظرین اس سے ضرور فیض اٹھائیں گے۔

نسخہ :- میٹھی لیٹڈ سپرٹ چوبیس اونس، ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، امیٹر چارڈرام، سپرٹ آف ٹرپ ٹاشن (تارپن کاتیل) دواونس کا فوراً ٹھائی تولہ۔ پوکلیٹس آئل ایک اونس، ونٹر گرین آئل ڈیڑھ اونس، کلوروفارم ایک اونس۔ میٹھی لیٹڈ سپرٹ کے سولے بقیہ جملہ ادویہ کو کسی شیشی میں ملا کر پیمان کر لیں بعد ازاں سپرٹ ملا دیں اور شیشی کا منہ خوب سخت کارک لگا کر بند کر دیں۔

ترکیب استعمال :- ذیل میں بالکل وہی پرچہ ترکیب استعمال درج کیا جاتا ہے کہ جو اوٹہ ہالیہ کی جانب سے دوا کی شیشی کے ہمراہ مہیا کیا جاتا ہے اس سے ناظرین کو اس کے استعمال کرنے میں بہت سہولت رہے گی۔

۱۔ دانت سے درد :- اگر کیر لگنے کی وجہ سے ہو اور دانت میں سوراخ ہو گیا ہو تو تیل کو روٹی کے تونہ کے ساتھ لگا کر مسوڑھے کے گرد اچھی طرح مل دو اور تونہ کو سوراخ میں دبا کر بھر دو اور تھوک باہر پھینک دو۔ اگر درد بغیر کیرے کے ہو تو بھی طریقہ مذکور کی طرح تونہ کو مسوڑھے کے گرد مل کر اور اس کو مسوڑھے پر رکھ کر تھوک باہر گرا دو۔

۲۔ مسوڑھے کے درد اور سوزش میں تیل کو مسوڑھے کے ارد گرد ایک انٹ ملنا چاہیے اگر سوزش زیادہ ہو تو دن میں چار دفعہ لگانا چاہیے۔ اگر فوری فائدہ چاہتے ہو تو نشتر سے مسوڑھے کا حقوڑا سا خون نکال کر لگاؤ۔

۳۔ دانت میں پانی لگنے پر دن میں دو دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر لگاؤ۔
۴۔ گلے پڑنے، گلے میں گلٹی پھولی ہو، اولی ہو، تھوک نکلنے یا پانی پینے میں

درد معلوم ہوتا ہو یا خناق ہو تو دن میں تین بار تونہ سے لگا کر
مٹوک دیں۔

۵۔ درد سر۔ روٹی کے تونہ سے پیشانی پر دو منٹ لگا دیں۔

۶۔ کان درد و بھڑپن، کان سے ریم نکلنا: کان میں چھ قطرے صبح اور چھ
قطرے شام کو ڈال کر ایک منٹ کے بعد روٹی سے بند کر دو۔

۷۔ درد چشم، سرخی چشم، سوزش چشم، آنکھوں کو بند کر کے بیکوں پر
دن میں تین دفعہ لگاؤ۔

۸۔ بدن کے کسی حصہ میں درد ہو یا غارش یا جلن ہو تو تونہ سے ۵ منٹ دن
میں تین دفعہ لگائیں۔

۹۔ پھنسی، پھوڑا، مہا سے اور حرق النار یعنی آگ سے جلنے پر بطریق
مندرجہ استعمال کریں۔

۱۰۔ چوٹ سے خون نکلنے پر اور درد پر: ہر چہار گھنٹے بعد دن میں
دو دو منٹ لگا دیں۔

۱۱۔ داد چنبیل پر: ایک ہفتہ تک دن میں تین دفعہ پانچ پانچ منٹ
روٹی سے لگا دیں۔

۱۲۔ ناصور، بھگند پر: بطریق مندرجہ ۱۱ کی طرح لگا دیں۔

۱۳۔ وجع المفاصل، ورم، خلع العظم یعنی ہڈی کا بیجا
ہونا: لنت یا روٹی کو تیل سے تر کر کے درد کی جگہ پر رکھیں اور اوپر سے
روٹی رکھ کر بٹی باندھ دیں۔

۱۴۔ بچھو، بھڑ، بھڑسیا (ڈیموں) مچھر، کھمٹل، پسو، وغیرہ
زھریلے جانوروں کے کاٹے پر تونہ سے پانچ منٹ کاٹی جگہ پر لگائیں۔

۱۵۔ روٹیں دار نرم کپڑا جو زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے۔

خاص ہدایت:۔ بچھو کاٹی ہوئی جگہ سے محوڑا سا خون نکال کر لگانے سے
یا جلد میں پچکاری کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ عرق النساء: (رینگن دات):۔ ہر ہفتہ میں دو دفعہ جلدی پچکاری کرنے
سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶۔ ذات الریہ (نمونیا) درد گردہ پر:۔ لنت یا روٹی کو تیل میں تر
کر کے شب و روز میں تین دفعہ پٹی باندھیں۔ گردوں کے درد میں آگے پیچھے دونوں
طرف باندھیں۔

۱۷۔ درد حیض و سوزش اندام نہانی پر:۔ روٹی کے تونہ کو تیل سے تر کر
کے اندام نہانی میں رکھیں۔ اور ناف کے نیچے پیٹ پر لنت یا روٹی تر کر کے پٹی باندھیں۔
خاص ہدایت:۔ سوزش اندام نہانی یا رحم کے حمل کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے
جن عورتوں کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو ایام حیض کے تین دنوں میں روٹی کے تونہ کو تیل سے
تر کر کے ہر روز رات کو ایک گھنٹہ تک اندام نہانی میں رکھا کریں اس سے رحم میں حمل کو
قبول کرنے کی طاقت آجائے گی۔

۱۸۔ ورم اعضاء و تشنج یعنی جسم کے کسی حصہ پر سوزش ہو جانا یا اس کا اکڑ جانا
دن میں چار دفعہ پانچ پانچ منٹ تک ملیں۔

۱۹۔ گتھیا، گاؤٹ (نقرس) وغیرہ دردوں پر:۔ دو ہفتہ تک دن میں
تین دفعہ مالش کریں۔

۲۰۔ ریج المٹانہ، اپنڈی سائٹس، اقیاس البول، طاعون
کنپھڑے، خنازیر، بواسیر، تقطیر البول، سوزش جشفہ، آتشک، روٹی کے تونہ کو تیل سے تر کر
کے دن میں چار دفعہ لگائیں اور باندھیں۔

ہدایات مندرجہ ذیل کو مد نظر رکھیں

۱۔ تیل کو ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے۔

۲۔ تیل نکال کر شیشی کو فوراً اچھی طرح بند کر دو۔ شیشی کا منہ کھلا رہنے پر یا کاک ڈھکیلا ہونے پر تیل اڑ جاتا ہے۔

۳۔ گلے میں، اندام نہانی میں، کان میں، آتشک، بواسیر، سوزش حشفہ، گھساؤ چوٹ سے پھلی ہوئی اور آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگانے میں اور جلدی پچکاری کرنے میں دو تین منٹ تک مٹھوڑی مٹھوڑی جلن رہتی ہے اس سے کسی قسم کا خوف نہ کریں بعد میں مٹھوڑی پڑ جاتی ہے۔

۴۔ اگر گلے میں تیل لگاتے وقت کچھ اندر پیٹ میں چلا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

۵۔ جلدی پچکاری میں تیل کی مقدار ۱۵ ڈرام یعنی ۱۵ بوند ہے۔ جلدی پچکاری ہائپوڈرمک سرج سے کرنی چاہیے۔

خارش تینہ

خارش تینہ کرشنا فارمیسی ٹوٹانہ کے نگراں و سرپرست اور رسالہ آب حیات کے ایڈیٹر شرمیان پنڈت کرشن کنوردت شرما کی ماہیہ ناز دو اہتی اس قدر بے خطا اور جواب کہ کرشنا فارمیسی کے سٹریچر میں اسے گانٹھی کی دوا میں مشہور کیا گیا تھا۔ اور دیگر گانٹھی کی دواؤں کی طرح اس کی ناکامی کی صورت میں بھی پوری قیمت واپس کر دی جاتی تھی۔ ذیل میں اس قابل قدر دوا کا نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

اجزاء نسخہ :- بارود گولے والا، سندھور، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- گندھک، آملہ سار کو خوب باریک پس لیں، بارود گولے والا تو باریک شدہ ہی ملتا ہے۔ سندھور بھی بالکل مہین ہوتا ہے۔ اگر ان کو پیسنا بھی ہو تو علیحدہ علیحدہ پس لیں۔ پس پھر ان تینوں ادویہ کو نہایت احتیاط سے باہم ملا لیں لیکن واضح رہے کہ بارود ملانے کے بعد رکڑنے، پسینے کی غلطی قطعاً نہ کریں

وگرنہ جان مصیبت میں پڑ جائے گی۔
ترکیب استعمال :- بقدر ضرورت دوا کو لے کر بارہ گت دہی یا مکھن میں ملا کر خارش کے مقام پر مالش کریں رات کو مل کر سو جائیں صبح کو نہالیں
فوائد :- ترخارش اور خارش سے بہنے والے زخموں کے لیے نادر دوا ہے ایک ہی رات میں حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

دوری

یوں تو آپ نے داد کی بیسیوں دواٹیاں استعمال کی ہوں گی لیکن یہ اپنے ڈھنگ کی بالکل نرالی دوا ہے یہ سیال صورت میں ہے اور لگاتے ہی چمڑے کے اندر دھنس جاتی ہے اور داد کے تمام کپڑوں کو بالکل ختم کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے اس قدر جلد فائدہ ہوتا ہے کہ استعمال کرنے والا حیران رہ جاتا ہے خارش کو پہلے ہی دن آرام آ جاتا ہے۔ اس میں ایک بڑا وصف یہ ہے کہ اس سے کپڑے پر داغ بالکل نہیں لگتا۔ لیکن لگتی بہت ہے اگرچہ بعد میں چمیں پڑ جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایک بوتل میں پانچ اونس میٹھی لیٹڈ سپرٹ میں دو اونس ایسڈ سیلی سیلک ڈال کر خوب ہلائیں بس دوا تیار ہے۔
نوٹ :- اگر سیال کے بجائے مرہم تیار کرنا چاہیں تو میٹھی لیٹڈ سپرٹ کے بجائے اسی قدر سفید سیلین لے کر سرد کو ملا لیں۔ سفید رنگ کا مرہم تیار ہے۔
ترکیب استعمال :- داد کی جگہ پردن میں دو مرتبہ روئی کی پھیری سے اسے لگائیں
نوٹ :- واضح رہے کہ داد کی جگہ پر صابن نہیں لگانا چاہیے۔

درد ناشک چورن

بازار میں مہین ٹاکڑوں، ویدروں اور حکیموں کے ہاں درد سر وغیرہ کو فوری دور کرنے والی بے شمار ادویہ دستیاب ہوتی ہیں۔ وہ اکثر ذیل کے نسخہ کے اجزاء سے ہی مرتب ہوتی

میں البتہ اجزاء کے اوزان کے تناسب میں ضرور فرق ہوتا ہے۔ یہ تمام مشہور عام ڈاکٹری ادویہ میں ایسی کوئی زوداثر دوا نہ تو آئی اور ویدک میں ہے اور نہ ہی طب یونانی میں یہی وجہ ہے کہ اکثر تمام وید اور حکیم اس دوا کو استعمال کرتے ہیں معمولی دُمیدوں حکیموں اور عطاردوں وغیرہ کا تو کہنا ہی کیا۔ بڑے بڑے نامی و گرامی اور انگریزی ادویہ کے نام سے ہی ناک بھوں چڑھانے والے دسی معالجین بھی اسے کسی نہ کسی ڈھنگ سے ضرور استعمال کرتے ہیں صرف مطلب میں استعمال ہی نہیں کرتے بلکہ مختلف ناموں سے اس چیز کو پیٹنٹ کر کے اپنی آمدن کا ایک خاص ذریعہ بھی بنائے ہوئے ہیں بہر حال اب نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- اسپرین ایک چھٹانگ۔ فی نے سی ٹین تین تولہ، کیفین سٹراس دو تولہ، بس ہر سہ ادویہ کو خوب باہم رگڑ کر رکھ لیں۔ اگر رنگ تبدیل کرنا مقصود ہو تو اس نسخہ میں دو تین ماشہ گیر و کا اضافہ کر دیں۔

مقدار خوراک :- اڑھائی رتی سے ایک ماشہ فی مرتبہ ہے۔ عام طور پر پانچ رتی کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض کی شدت ہو تو ایک ماشہ دیا جاتا ہے۔ ملسیریا بخار کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے اسے صرف دو اڑھائی رتی کی مقدار میں دیں۔

ترکیب استعمال :- عام طور پر اسے تانہ پانی سے ہی پھانک لینا کافی ہے لیکن اگر یہ چائے، شیر گرم، دودھ یا نیم گرم پانی کے ہمراہ لیا جائے تو اس کا اثر جلد ظہور پذیر ہوتا ہے۔

درد سر تو عموماً ایک خوراک کھاتے ہی غائب ہو جاتا ہے دیگر دردوں میں چار چھ چھ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد بموجب شدت درد اسے دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرنا چاہیے۔
فوائد :- سر سے لے کر پاؤں تک جسم کے کسی حصہ میں چاہے کسی وجہ سے بھی درد کیوں نہ ہو غرضیکہ کام کاج، محنت، رنج و غم، نیند نہ آنا، سردی، گرمی اور زکام وغیرہ کسی بھی وجہ سے درد سر ہو۔ درد شقیقہ ہو، جوڑوں کا درد ہو، کمر کا درد ہو، ران کا درد ہو، چھاتی میں درد ہو، دانت، داڑھ یا کان میں درد ہو۔ آنکھ میں درد ہو، گلے میں درد ہو، عورت کو

ماہواری آنے کے وقت کا درد ہو یا چوٹ کا درد ہو اس کی ایک خوراک کھاتے ہی پانچ دس منٹ میں ہی عموماً درد دور ہو جاتا ہے۔ دوا کیا ہے ایک چھو منتر ہے دوا کھانے کی دیر ہے کہ درد غائب ہو جاتا ہے۔ درد سے کیسا ہی تڑپتا مریض کیوں نہ ہو پانچ دس منٹ میں بہنے لگتا ہے۔

اوس میں مونے سے، مٹھنڈی ہوا لگنے سے، سردی سے یا سرد گرم ہو جانے سے کیسا ہی سارا جسم کیوں نہ جکڑ گیا ہو اس کی ایک خوراک کھاتے ہی منٹوں میں بیمار اچھا بھلا ہو جاتا ہے یہی نہیں ملیں یا وغیرہ بخاروں میں اسے دینے سے پسینہ آکر بخار فوراً کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض سکھ کا سانس لینے لگتا ہے۔ پھر اس میں بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے اجزاء کو ایسی ترکیب سے مرتب کیا گیا ہے کہ اس کے استعمال سے دل پر کسی قسم کا کوئی بُرا اثر نہیں ہوتا۔

دنتی

دسی طب میں درد دانت کی کئی زوداثر ادویہ ضرور ہیں لیکن ہمیں یہ تسلیم کرنے میں قطعاً کوئی عار نہیں کہ اس زمرہ میں انگریزی ادویہ سبقت رکھتی ہیں۔ چنانچہ اس قسم کی ادویہ میں سے ذیل کا نسخہ ہمارے تجربہ میں بالکل جا دواثر ثابت ہوا ہے۔ اور اسی نام سے ہم نے عرصہ سے اسے مشہر کر رکھا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کورل ٹائیڈ ریٹ، کیمفر (کافور)، الیڈ کاربالک، کریازو ٹینکچر آئیوڈین، جملہ ادویہ کو ہم وزن مقدار میں لے کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں جب جملہ ادویہ ایک جان ہو جائیں تو کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :- اگر داڑھ یا دانت کرم خوردہ ہو اور سوراخ کشادہ ہو تو سب سے پہلے بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کر ڈالیں یعنی اس میں جو بھی چیز پھنسی ہوئی ہو اسے روٹی کی پھریری وغیرہ کی مدد سے نکال ڈالیں۔ اگر سوراخ باریک ہو تو پھر اسے صاف کرنے کا سوال ہی نہیں پھر روٹی کی ذرا سی پھریری کو دوا سے تر کر کے

سوراخ کے اندر خوب دبا کر بھر دیں سوراخ کے اندر دوا سے آلودہ پھریری کو ٹھیک طور پر بھرنے میں بھی درد کی - شقایا بی کا کافی راز نہاں ہے - اس سے محتاط ہو کر روٹی بھریں اگر سوراخ نہ ہو تو مقام درد اور سوزش پر روٹی کی پھریری کو تر کر کے ملیں واضح ہے کہ اس دوا کے لگانے سے کافی رال نکلتی ہے اس لیے منہ نیچا کر کے سب رال نکل جانے دیں فوائد :- مقامی درد کو تسکین دینے کے لیے دتی ایک بہترین سائنٹفک دوا ہے - چنانچہ اس کے استعمال سے ہر قسم کے دانت اور مسوڑھے کا درد چاہے عصبی حس کے بڑھ جانے سے ہو یا مسوڑھوں کی سوزش سے ہو یا عقل کی داڑھ نکلنے سے ہو یا دانت کے کرم خوردہ ہونے سے ہو اس سے دوچار منٹ کے اندر اندر بند ہو جاتا ہے - غرضیکہ اس سے بڑھی ہوئی حس کم ہو جاتی ہے - پھولا ہوا مسوڑھا بیٹھ جاتا ہے - دانت یا داڑھ میں لگا ہوا کیڑا مر جاتا ہے - علاوہ ازیں غلیظ رطوبت نکل جانے سے درد فوراً جین پڑ جاتا ہے نہایت بھروسہ کی چیز ہے -

رفیق بدن

چشمہ صحت دوا خانہ موچی دروازہ لاہور (مغربی پاکستان) کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے جو اپنے لاثانی فوائد کی وجہ سے بہت مقبول عام ہے - طبع اول میں اس کا جو نسخہ درج ہے وہ قابل تصحیح ہے - اب ذیل میں کامل اور صحیح نسخہ پیش خدمت ہے - یہ نسخہ ہمیں جناب حکیم طلحہ ابراہیم ہمدانی صاحب ۵۶ ای ایم - ایم - روڈ کھڈک بمبئی کی شفقت سے دستیاب ہوا ہے - اس لیے ہم آپ کے نہایت شکر گزار ہیں - آپ نے کبھی یہ نسخہ چشمہ صحت دوا خانہ کی جانب سے شائع شدہ ٹریکیٹ ”الحیات جاوید اور قوت باہ“ سے اخذ کیا تھا -

اجزاء نسخہ :- بہمن سرخ و سفید ہر ایک آمٹھ تولہ ، خولجان ، جفت بلوط ، عاقر قرقا ہر ایک یک تولہ ، شاہدانہ دو تولہ ، کندر ، مایہ شتر اعرابی ہر ایک تین تولہ - ثعلب ، اقایہ جوزبوا (جائفل) تخم شبت (سویا) وسعد (ناگر موٹھا) ہر ایک پانچ تولہ - افیون دو تولہ

ارگٹ آف رائی تین رتی ، کشتہ خبث الحدید سات تولہ - کشتہ عقیق تین تولہ - کشتہ صندھ دھاتا دو تولہ - کشتہ قلعی پانچ تولہ - کشتہ طلا و ڈیڑھ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ - شہد بارہ چھٹانک - مصری یا قند سفید بارہ چھٹانک - تربخین ایک سیر ترکیب تیاری :- اول تربخین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں پھر اس پانی میں شہد و قند سفید شریک کر کے قوام بنائیں - بعد ازاں بقیہ سب ادویہ کا سفوف شامل کر کے معجون بنالیں -

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر تین سے چھ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں -

فوائد :- معدہ کو قوت دیتا ، بھوک خوب لگاتا اور قبض کی عادت کو دور کرتا ہے - مقوی اعصابی و دل ، دماغ جگر کو بھی قوت بخشتا ہے مادہ تولید پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے اور نطفہ کو قابل اولاد بناتا ہے - جریان و احتلام اور عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو روکتا ہے -

یہ ضروری نہیں کہ بیماری کی حالت میں ہی اس کا استعمال کیا جائے بلکہ تندرست مرد ، عورتیں ، بچے اور بوڑھے ہر عمر اور ہر موسم میں اس کا استعمال کر کے اپنے جسم کو نہایت مضبوط اور طاقت ور بنا سکتے ہیں -

سپلین مکسچر

دسی طب میں بڑھی ہوئی تلی کے لیے یوں تو بیسیوں مجرب و آزمودہ ادویہ ہیں لیکن جس قدر یہ انگریزی ادویہ کا مکسچر (سیال مرکب) جلد زود اثر اور بے مثال ثابت ہوا ہے اس کی نظیر ملنی بھی مشکل ہے - یہی وجہ ہے کہ کئی نامور آیور ویدک فلاسیاں اور یونانی دواخانہ بھی اس مکسچر کو مختلف دسی ناموں مثلاً تلی کی دوا ، دوائی طحال ، عرق طحال وغیرہ سے مشہر کر کے فروخت کر رہے ہیں - چنانچہ اس کے بے نظیر فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ بیش قیمت نسخہ پیش کیا جا رہا ہے - صرف ملاحظہ فرمانے پر ہی اکتفا نہ کریں - بلکہ بنا کر خلق خدا

فیض پہنچائیں۔ اور اپنی ناموری میں اضافہ کریں یہ دوا طب الیو پیتھک میں فوز سلفاس
مکسچر کے نام سے مشہور عام ہے۔
اجزائے نسخہ:-

کونین سلفاس	۱ ڈرام
فیرائی سلفاس	۲ ڈرام
میکنیشیا سلفاس	۳ اونس
ایسڈ سلفورک ڈائیسیٹ	۴ ڈرام
پانی تا	۲۴ اونس

ترکیب تیاری:- بطریق معروف جملہ ادویہ کو باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک:- جملہ ادویہ کی جو بیس خوراک بنالیں کہ جو بارہ یوم کے لیے کافی ہیں۔

ترکیب استعمال:- اگر بیمار مضبوط جسم اور سخت طبیعت کا ہو تو صبح معمولی ناشتہ
کر لینے کے نصف گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں اور شام کو تین چار بجے دوسری خوراک
دیں۔ اگر بیمار کمزور ہو تو دونوں وقت صبح و شام کھانا کھانے کے نصف نصف
گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں۔

پرہیز:- چنے، چنے کی دال، ماش کی دال، ہر قسم کی تیل کی چیزیں، اچار،
گوشت، ثقیل و دیرمضام اشیاء۔

غذا:- دودھ، گھی، مکھن، چاول، پھلکا، روٹی، تازہ دہی، سبزیوں، ترکاریاں
مچل، وغیرہ مرغن و زرد مضام اشیاء۔

نوٹ:- یہ تلی کی نہایت ہی آزمودہ، اکیلا اثر دوا ہے۔ تمام ڈاکٹر صاحبان
اور انگریزی ہسپتالوں میں تلی کے علاج کے لیے ہی نسخہ مستعمل ہے۔ ڈاکٹروں کی
دیکھا دیکھی اور اس کی زود اثری سے قائل ہو کر اب عموماً دلیسی معالجین بھی اسے بکثرت
استعمال کرنے لگے ہیں۔ عموماً نئی تلی ڈیڑھ دو ہفتہ میں اور پرانی تلی تین چار ہفتہ میں ٹھیک
ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے تلی کی وجہ سے ہونے والا بخار، قبض، بھوک نہ لگنا

کمی خون، ٹانگوں کا بوجھل معلوم ہونا اور دکھنا، معمولی چلتے پر ہی سانس چڑھ جانا اور بے حد
کمزوری وغیرہ شکایات بالکل دور ہو جاتی ہیں دوا سے ہر روز ایک یا دو یا تین کالے کالے
دست آیا کرتے ہیں کہ جس سے تلی کٹ کٹ کر نکل جاتی ہے۔ بھوک اس قدر بڑھتی ہے
کہ جو خوراک کھا ڈھنم ہو جاتی ہے۔ اور خوراک جزو بدن بن کر جسم میں تروتازہ خون پیدا کرتی
ہے۔ کہ جس سے جسم میں چستی پھرتی کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور اس بدن کی جو بوجھلی ہڈیوں
کا پنجرہ جاتا ہے۔ کایا ہی پلٹ جاتی ہے۔

نوٹ:- اس دوا کے استعمال کے دوران میں عمدہ غذا مثلاً گھی دودھ وغیرہ کا استعمال
ضروری ہے۔ غذا کو جزو بدن بنانا اس کا کام ہے۔ مرغن غذا کے بغیر جسم میں گرمی خشکی
بڑھ جاتی ہے۔ اور پورا فائدہ قطعاً نہیں ہوتا۔ اس لیے مکمل فائدہ کے لیے غذا کا پورا
پورا خیال رکھیں۔

کرنی

ٹیکسلا آپر ویدیک فارمیسی کی مشہور دوا ہے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں
اجزاء و ترکیب تیاری:- گلیسرین بارہ اونس، ایسڈ کاربالک دوا اونس، ٹینکچر
بیلادونا دوا اونس، پلینو کین (پروکین ٹائیڈروکلورائیڈ) ۲۵ گرام۔ جملہ ادویہ کو ایک
بوتل میں ڈال کر باہم ملا لیں۔

ترکیب استعمال:- اگر کان کے اندر میل ہو تو سب سے پہلے ٹائیڈروجن پراکسائیڈ
(جھاگ پیدا کرنے والی دوا) یا روٹی کی پھریری سے کان کو اچھی طرح صاف کر لیں اگر
میل نہ ہو تو پھر صاف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بعد ازاں دوا کی پانچ سات
بوندیں چمچ میں نیم گرم کر کے (چمچ کے نیچے ایک دیا سلائی روشن کریں دوا قدرے
گرم ہو جائے گی) کان میں ڈال دیں اور پھر روٹی کا مچایا لگا دیں۔ خیال رہے کہ
کہیں دوا اس قدر گرم نہ ڈالیں کہ کان ہی جل ڈالیں۔ دوا صرف اس قدر گرم ہو کہ
جسے جلد برداشت کر سکے۔

اگر درد کی شکایات ہوں تو گرم پانی سے بھری ہوئی ربر کی بوتل سے سینک کریں
اگر ربر کی بوتل دستیاب نہ ہو تو کان کو کسی کپڑے سے ڈھانپ کر اوپر سے گرم کی ہوئی
ریت کی پوٹلی سے سینک دیں۔ اگر کان میں سوزش ہو تو نمک کی پوٹلی سے سینک کرنا
سب سے بہتر رہتا ہے۔ اگر کان میں بوجہ سوزش یا مھوڑا مھنسی کے درد ہو تو اسے دن
میں دو تین مرتبہ ڈالیں۔

فوائد:۔ درد کان کسی بھی وجہ سے ہو چاہے کان میں میل ہو یا جھلی کی سوزش
ہو چاہے مھوڑا مھنسی ہو۔ اس کے دور کرنے کے لیے یہ ایک طلسمی دوا ہے۔ اس کے کان
میں ڈالتے ہی کسی قسم کا بھی کتنا ہی سخت درد کیوں نہ ہو۔ پانچ سات منٹ کے اندر اندر بند
ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ درد سے تڑپتے مریض کو اس سے فوراً تسکین ملتی ہے یہ ایک نہایت
آزمودہ تحفہ نایاب ہے۔

کمار کلیان گھٹی

دھونتری کاریالیہ، بچے گڑھ (علی گڑھ) کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے بازاری گھٹیوں
اور گرائپ سکچروں سے ہر لحاظ سے اعلیٰ و برتر ہے۔ یہ ایک تجارتی راز ہے جو خدمت
میں پیش ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ سونف، بائے بڑنگ، مغز املتاس، ہلید میا، مرچ، زیرہ
سفید، اجوائن، گل گلاب، پلاس پا پڑھ (نخٹھ ڈھاک) منقہ، عناب، سہاگہ، سوپل نمک
نکو ہر ایک کا جو کوب سفوف ڈیڑھ ڈیڑھ چھٹانک۔ گڑ ایک پاؤ۔

جملہ ادویہ کو مولہ سیر پانی میں چوبیس گھنٹہ مھگور رکھیں۔ بعد ازاں عرق کشید کرنے
کے بھیکے کے ذریعہ آٹھ سیر عرق کشید کر لیں۔ بھیکے کی جس نلی میں سے ہو کر عرق گرتا ہے
اس کے منہ میں ایک تولہ اصلی کیسر پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں تاکہ عرق کی جو گرم گرم بوندیں
گریں وہ اس پوٹلی پر ٹپکتی ہوئی گریں۔

اب کسی صاف تام چینی یا قلعی دار برتن میں اس آٹھ سیر عرق میں ایک پاؤ بھجھا دینا

ڈال کر خوب ہل کر چھوڑ دیں اور چوبیس گھنٹہ کے بعد عرق کو نکال لیں۔ اور سات سیر چینی ڈال
کر بدستور شربت تیار کر لیں۔ اس شربت کو دو دن رکھا رہنے دیں۔ اور پھر کپڑے میں سے
چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ بس گھٹی تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ جو بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو اسے پانچ بوند سے
دس بوند تک ماں کے دودھ میں ملا کر صبح و شام دونوں وقت پلائیں جو بچے ماں کا
دودھ نہیں پیتے انھیں دس بوند سے بیس بوند تک نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں یا شہد
کی طرح چٹائیں۔ صبح شام اور رات کو تین مرتبہ دیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال کرنے والے بچے کبھی بیمار نہیں ہوتے بلکہ مضبوط و توانا
ہو جاتے ہیں یہ بچوں کو طاقت و رہبانے کی بڑی اعلیٰ دوا ہے۔ بیمار بچے کے لیے تو
سنبھوتی ہے۔ اس کے استعمال سے بچوں کے تمام امراض مثلاً بخار، ہرے پیلے دست
بد مضنی، درد شکم، اچھارہ، کرم ہائے شکم، پاخانہ صاف نہ ہونا، سردی، بلغم، کھانسی
پسلی چلنا، دودھ گرانا، سوتے میں چونک پڑنا، دانت نکلنے کے وقت کی تکالیف وغیرہ
امراض دور ہو جاتے ہیں۔ جسم میں موٹا تازہ اور طاقت و رہ جاتا ہے پینے میں میٹھی سونے
سے بچے باسانی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔

گوروکل کانگری چائے

یہ گوروکل کانگری فارمیسی ہردوار کی مشہور و معروف دسی چائے ہے۔ بہترین
اوصاف کی بدولت بہت مقبول عام ہے۔ اور اس کی خوب نکاسی ہوتی ہے۔ اب
تو تقریباً تمام آپریویدک فارمیسیوں نے مختلف ناموں سے اسے تیار کرنا شروع کر دیا
ہے۔ لیکن حقیقتاً اسے مروج کرنے کا سہرا گوروکل کانگری فارمیسی ہردوار کو ہی ہے۔
طبع اول میں اس چائے کا جو نسخہ درج ہے وہ قابل تصحیح ہے۔ ذیل کا نسخہ بالکل
اصل اور صحیح ہے۔

بلا (کھرنٹی) آٹھ تولہ، برہی وٹی پانچ تولہ، سایہ میں خشک کیے ہوئے تلسمی پتر،

اٹھارہ تولہ - تیز پات چھ تولہ - دارچینی ایک تولہ - سونف پانچ تولہ، چند لال چودہ تولہ - الائچی بڑی پانچ تولہ، گندھک ہالا ایک تولہ - ملیٹی پانچ تولہ - آگیا گھاس سات تولہ - گل بنفشہ ایک تولہ - گورکھ پان پندرہ تولہ - اسگندھ دو تولہ - کالی مرچ چھ ماشہ سونٹھ تین تولہ سب کو جو کو ب کر کے رکھ لیں -

ترکیب استعمال : - ایک پاؤ پانی میں دو تولہ یا ایک چھوٹا بیج چائے ڈال کر جوشائیں جب دو تین جوش آجائیں تو چھان کر حسب ضرورت دودھ اور چینی ملا کر چائے کی طرح پیئیں -

فوائد : - یہ بوٹیوں سے بنی ہوئی دسی چائے بلانشہ ہے - صحت کے لیے فائدہ مند ہے کھانسی زکام، انفلوئنزا، بھنمی اور بھکاوٹ وغیرہ کو دور کرتی ہے -

مدھور پیک چورن

یعنی

سفوف شیریں ملیں

یہ قبض کشا سفوف نہایت ہی مجرب ہے مختلف آیورویدک فارمیسیوں میں مختلف ناموں سے تیار ہو کر فروخت کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کسی کے ہاں سوادشت ورمیچن چودن نام سے فروخت ہوتا ہے۔ تو کسی کے ہاں مدھور پیک کے نام سے تو کسی کے ہاں سوادشت ورمیچن کے نام سے بکتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ تمام انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بھی یہ چیز پلوگبیسر لائزیمپونڈ (PULOG LYCYRRHIZA CO) کے نام سے فروخت ہوتی ہے۔ انگریزی ادویہ تیار کرنے والی اکثر مشہور کمپنیاں کیا ولایتی اور کیا ہندوستانی تمام اسے تیار کرتے ہیں ڈاکٹروں کے ہاں اس کی کافی مانگ ہے یہ برٹس فارما کوپیا اور انڈین فارما کوپیا میں داخل ہے حقیقتاً اس مجرب نسخہ کے اختراع کرنے کا سہرا اولڈ ڈاکٹروں کو ہی ہے۔ لیکن چونکہ یہ بالکل خالص دسی ادویہ سے مرکب ہے اس لیے اب

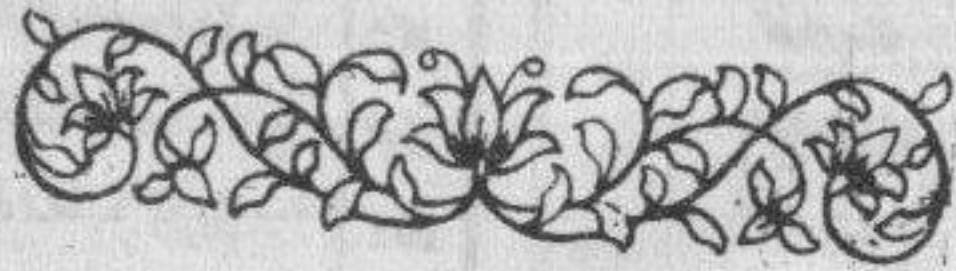
تقریباً تمام آیورویدک فارمیسیوں میں بھی تیار ہوتا ہے آپ بھی اسے تیار کر کے اپنے مطب میں رکھیں اور فیض اٹھائیں۔ نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں -

اجزاء و ترکیب تیاری : - ملیٹی مسفوف ایک چھٹانک، برگ سنا مسفوف ایک چھٹانک سونف مسفوف نصف چھٹانک - گندھک آملہ سار مصفوف مسفوف نصف چھٹانک چینی مسفوف تین چھٹانک - سب کو باہم ملا کر یکجان کر لیں اور کسی بوتل میں ڈال کر اچھی طرح کاک لگا کر رکھیں -

مقدار خوراک : - چار سے آٹھ ماشہ تک

ترکیب استعمال : - رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی دیں -

فوائد : - یہ ایک بے ضرر قبض کشا سفوف ہے - رات کو کھا کر سو جانے سے صبح اجابت با فراغت ہو جاتی ہے - اس سے کوئی مرود وغیرہ پیدا نہیں ہوتی - حاملہ مستورات کو بھی اسے بلا جھجک استعمال کرا سکتے ہیں بواسیر میں عام قبض کشا دوائیں اکثر نقصان دہ رہتی ہیں - لیکن یہ دوا اس غرض کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے - علاوہ ازیں اس سے مسوں کی جلن بھی دور ہو جاتی ہے - احتلام و جریان کے مریضوں کو بھی کھلاتے ہیں تاکہ اجابت نرم ہو



ضمیمہ علاج الامراض

اس کتاب میں جن امراض کے معربات درج ہیں ان تمام امراض کے مشہور نام اور
ہر ترتیب حروف تہجی لکھ کر پھر بریکٹ میں طبی نام تحریر کر دیے گئے ہیں۔ اور پھر ہر مرض
کے متعلق جس قدر معربات اس کتاب میں لکھے ہیں وہ سب اس مرض کے تحت میں ردیف
دار درج کر دیے گئے ہیں تاکہ آسانی معلوم ہو سکے کہ کس مرض میں کون کون سے معربات
استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

علاوہ بریں ہر نسخہ کا نمبر صفحہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔

نمبر نسخہ	نام مرض و دوا	نمبر نسخہ	نام مرض و دوا
۲۰۹	ادمبر پتر سار	۱۳۶	آتشک (آبلہ ذنگ)
۲۰۶	بیم سینا بنج	۱۳۶	ڈکھنگ ڈنگ
۲۰۸	پھلیکا درو	۲۱	چند کلا گھرت
۹۱	پھلیکا درو	۶۶	رکت شودھک سال
۱۳۵	تھامرت	۱۳۶	رکت شودھک وٹی
۲۸۰	سرہ نروانی	۵۴	رکت مریم
۲۰۰	نیرامرت مرہ	۲۵۲	سفلاری
۶۰	نیرہند	۱۳۹	سفین
۳۴	نیرہند	۲۱۱	فرنگ کشار
۲۰۰	نیرہند	۱۶۹	گلابی مریم
۲۰۱	مین سحرانجن	۲۰۱	ادھاسیسی (دھ شقیقہ)
۲۳	مڈاک	۲۳	ارک نیہ
۶۴	اچھارہ (نچ شکم)	۱۶۸	کرپور نیہ
۲۴	اجرن گھن جھن	۳۳۹	لون مل
۱۱۸	اگنی تندی جھن	۲۴	آنتوں کے کپڑے (دیلن امعاء)
۲۴۴	اگنی کار جھن	۵	ری گھن وٹی
۲۶۲	اگنی کھ جھن	۲۴۰	آکھ کی بیماریاں (امراض چشم)
۱۱۹	اگنی دردھک وٹی		آنفل میں

نمبر نسخہ	نام مرض و دوا	نمبر نسخہ	نام مرض و دوا
۱۲۵	مہر و پھلو	۲۴	پاجن جھن
۹۰۵	چوٹے کا پانی	۱۸۴	گیس بر جھن
۲۵۲	حیات اخرا	۱۹۹	نک سلیانی
۱۳۴	رس پیری		(انفلوٹنزا)
۱۵۲	سفید مریم	۵۱	دسی چائے
۸۵	سباگ ہریان	۸۰	کف کیورس
۱۶۹	کرفن دھڑا		ایگزیمیا (چھاجن)
۳۶	کمار کلان گھٹ	۶۶	رکت شودھک سال
۱۸۸	ماہیدرس آدی گھٹ	۵۴	رکت مریم
۲۶۳	سے	۶۱	مک رندس
۱۰۵	سرا دھڑا	۱۶۹	مکابی مریم
	بھجی کا ڈنگ مارنا		ایوسنوفیلیا
	(نیش عترب)	۱۶۰	شواس روگ آنکھ وٹی
۱۰۴	بھجی کاٹے کی چکاری دوا	۲۱۲	ایوسنوفیلیا کی آزمودہ دوا
۲۱۶	بھجی کاٹے کی دوا		بالوں کی بیماریاں
۱۶۶	بھجی کی دوا	۲۵	اندلیپت ناشن تیل
۱۰۲	بھجی کاٹے کا سحرانہ علاج	۱۲۲	بال مفا پھڑ
۱۰۹	مرد پتھ کی چیم	۵۴	کیش کا نئی تیل
	بخار (جٹی)	۱۹۳	مریم بالچر
	ایسٹو پلنڈ	۲۴	ہم آنشوتیل
۹۱	پاڈ و سون وٹی		بانجھ پن (عقہ)
۸۴	پیوڈرین	۱۳۱	پتر وائی
۳۹	جرامرت ترل سار	۱۸۵	کشمنا ارشٹ
۲۹۹	عدنا شک جھن		بچوں کی بیماریاں (امراض طفول)
۱۳۳	رس آدی وٹی	۲۶	بال ارک دس
۶۸	سنیونی وٹی	۲۶	بال جھنکاوتہ (بچوں کی گھٹ)
۱۵۵	سن شنی وٹی	۱۲۳	بال شوش آنکھ وٹی
۱۰۴	طسم تیشہ نلہ	۱۲۲	بال کلان دس
۵۵	سرخ آدی جھن		بال گھٹ

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کھنڈ آدی دٹی	۵۹	کھنڈا کاری دٹی	۱۷۷
گودتی مجسم	۸۷	گیس برچون	۱۸۴
گودتی مشرن	۱۸۱	منڈا گنی سنہار	۲۶۱
مہرا ننگ دٹی موقی والی	۱۹۰	نلت سلیمانی	۱۹۹
مہرا ننگ دٹی سادہ	۱۹۱	دش سنگی دٹی	۶۱
مہرا ننگی آدی کواٹھ	۵۸	لیماسیر	
مل سپٹیک مجسم		ادمبر تیرسار	۲۰۹
میریا بخلہ کی بے نظیر دوا	۲۴۱	اوشنگ یوگ	۱۱۵
میریا سنہار	۷۷	ارش گن مریم	۱۷۷
میریا دٹی	۱۹۷	ارش گن دٹی	۲۳
زنگی رس	۱۱۰	ارش گن دٹی	۶۲
دشم جود آدی دٹی	۲۰۳	ارش گن دوا	۱۱۷
دشم جود ننگ بند	۱۱۰	ارشودیدنا آتشک	۲۴۷
بدبھنی (سوجنم)		ارشو ہر رنم	۲۵۵
اجرن گن چورن	۶۴	بواسیری	۲۷۷
ارک پشپ آدی دٹی	۲۴	چائنا فروٹ	۲۲۱
اگنی تندی چورن	۱۸۸	ہوائی بواسیر	۲۵۳
اگنی کار چورن	۲۷۷	رسانجن دٹی	۵۳
اگنی مکہ چورن	۲۶۳	سفید مریم	۱۵۲
اگنی دردک دٹی	۱۱۹	گلابی مریم	۱۷۹
پاجن دٹی	۷	لیپ بواسیر	۲۴۰
پاجن چورن	۱۷	مہوسی (بغا۶)	۲۳۷
پاجن لون	۸۱	فول بین	
جسیر لون دٹی	۱۳۷	پتھری گردہ و مشانہ	
سفوف کبہ نوشادری	۱۲۹	(سنگ گردہ و مشانہ)	
سنجیونی دٹی	۷۸	رنا کو لین	۲۷۲
سنیوگ عرق	۶۹	سنگ دیزہ	۱۵۹
سودا شٹ پاچک چورن	۱۵۷	کشتہ پختہ سنگ	۱۷۷
دشٹ پاچک دٹی	۱۵۷	گوکشت آدی کواٹھ	
شودھک	۲۵۶	موتل چورن	۱۸۸

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
پتی اچھلتا (جھپاکی)		کرسن دھوڑا	۱۶۹
خیت پت کھٹک	۲۸۱	گندھک دود	۱۷۹
پرست کی بیماریاں (امراض چہ)		مریم کارنیکل	۱۹۲
رکت چورن	۲۳۳	نیلا مریم	۶۱
سو بھاگہ دٹی	۱۵۸	برادھوڑا	۲۰۲
پر مہیہ (احتکام و جریان)		پیٹ دود (درد شکم)	
پر مہیہ آنک دٹی	۱۳۳	اجرن گن چورن	۶۲
پر مہیہ کی اکسیر دوا	۲۱۸	ارک پشپ آدی دٹی	۲۴
پر مہیہ گن چورن	۶۶	اگنی تندی چورن	۱۱۸
پردال پشٹی		اگنی کد چورن (اگنی مکہ چورن)	۲۷۷
پوشنگ چورن	۳۰	اگنی دردک دٹی	۱۱۹
چندر کانت گولیاں	۲۷۸	پاجن چورن	۲۷
رجبت و درم		شول بر یوگ	۸۹
رفیق بدن	۳۰۲	ننگ سلیمانی	۱۹۹
سن شنی دٹی	۱۵۵	پیش (زحیر)	
گن جیبا	۲۵۸	ادمبر تیرسار	۲۰۹
موصلی آدی چورن	۶۰	پروا بیکہ لم چورن	۲۷۸
مچھلی پھری (برص)		ڈالی سینٹول	۲۷۱
قودک آدی تیل		دوسری پاؤڈر	۷۹
غوتہ بر لیب	۲۷	شت پشپ آدی چورن	۳۶
مچھوٹے پھنیاں (دما میل)		پیشاب کا تکلیف سے آنا	
ادمبر تیرسار	۲۹	(عسر انبول)	
پوٹاشیم پرینگ نیٹ		موتل چورن	۱۹۸
مچھوٹے کاریم	۹۲	تلی کا بڑھ جانا (عظم)	
حیات افزا	۲۵۲	(الطحال)	
رکت شودھک دٹی	۱۲۷	ادمارت	۲۰۸
سفوف مندول		سپلین کسپر	۳۰۳
سفید مریم	۱۵۲	شودھک	۲۵۶
کالا مریم	۱۶۳	دشم جود آدی دٹی	۲۰۳

نمبر	نام مرض و دوا	نمبر	نام مرض و دوا
۲۳۰	تخت نمین	۲۹۸	خارش (رنگه)
۲۳۲	چنگاری جری	۲۹۸	خارش تینہ
۱۳۹	دنت دوش ہرمن	۵۲	رکت مریم
۴۹	دنت دواون چوند	۶۴	رکت شودک سالسا
۳۰۱	دنتی	۱۴۴	رکت شودک وٹی
۸۳	کارا کسپر	۱۳۸	روغن خدش
۱۶۸	کرپڑیہ	۲۸	طلسم خدش
۹۱	لنگ تیل	۹۳	کھلی کی دوا
۱۹۸	بونی نمین	۱۴۹	گلابی مریم
	درو سر (صداع)	۱۴۹	گندھک درو
۲۱۲	ارک نیہ	۴۱	مک سندس
۱۲۰	امرت چوند		گندھک گھرت
۶۵	پہرمن نیہ		خون تھوکتا (نفث الدم)
۹۰	پین بام	۱۳۶	رکت آرگل رس
۲۹۹	دردنا شک چوند	۲۳۹	لاکھا چوند
۲۳۲	رکت نیہ		داد
۶۹	شکر کیٹ نیہ	۱۱۳	اپریش گھن کھار رس
۸۳	کارا کسپر	۱۳۶	ٹوک روگ آتک وٹی
۱۶۸	کرپڑیہ	۹۲	داد کی دوا
۷۴	گودنی جسم		دور و گھنی وٹی
۹۱	لنگ تیل		دور و دواون مل ہر
۶۰	دش مشٹی وٹی	۲۹۹	دوری
۳	جم آنشویل	۵۲	رکت مریم
	دندکان (وجع اللؤلؤ)	۱۳۸	روغن خدش
۹۱	پنہ گن تیل	۱۴۹	گلابی مریم
۳۲	سپت گن تیل	۱۴۹	گندھک درو
۱۶۸	کرپڑیہ		دانتوں اور مسوڑھوں
۳۴	کن بندہ		کی بیماریاں
۹۰	کن بندہ		بجرت نمین

نمبر	نام مرض و دوا	نمبر	نام مرض و دوا
۹۱	پنہ گن تیل	۲۹۸	تھیلہ (دم پستان)
۴۹	پنہ گن تیل	۲۹۸	ادمبر تر سار
۲۳۲	سپت گن تیل	۲۳۰	ملحہ مپتان یقینہ
۹۲	شکر آب و دین		جرمان خون
۸۳	لیپ لہری	۲۱۳	اخونہ رس
۲۳۱	سجڑہ شریکھا (سرچوگہ)		ہوال پشٹی
	چھیب (بہق)	۵۲	رسا بن وٹی
۱۳۸	سدم ہر لپ	۱۳۶	رکت آرگل رس
	چھیک	۲۵۸	گھن جیب
	چھیک اور سرہ کی ایک دیگر	۲۳۹	لاکھا چوند
۲۳۱	اکسیر بوٹی		جل جانا (احراق)
۲۲۲	چھیک کی لاثانی دوا	۲۲	اسیہ آدی لپ
	حلق کی بیماریاں	۹۱	پنہ گن تیل
	کنڈھ پی پوش	۲۶۳	سپت گن تیل
۵۶	حمل گر جانا (اسقاط حمل)	۱۵۲	سفید مریم
	پاش پتر	۱۴۹	گلابی مریم
۲۱۹	پتر دا وٹی	۱۹۳	ریم سرخ
۱۳۱	حیض کی زیادتی (کثرت حیض)		جلد صر (جلودور)
	ادمبر تر سار	۲۰۸	ادرامت
۲۰۹	حیات افزا	۹۶	پانڈو سودن
۲۵۲	رکت آرگل رس	۲۵۵	شوٹہ آری
۱۴۹	پہا بیکہ پوچون		شوٹھک
۲۱۸	رکت ہمد پوچون	۲۰۵	بلد مدار
۲۳۳	سندی کلپ		چیل (اپرس)
۲۵۵	سوما وٹی	۲۷۱	چیل کی عجیب دوا
۲۵۵	گھن بجا	۵۲	رکت مریم
۲۲۰	مرحہ چوند	۱۳۸	روغن خدش
			چوٹ لگنا (ضربہ و سقطہ)
		۲۱۶	بج سار چوند

نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا
۱۴۱	کرن تیل	۲۶۶	شوہاں کپ
۲۵	کرنی	۱۶۳	کالی
	درد کمر (آلم قطن)	۳۸	کریر آدی یوگ
	اندائن وٹی	۹۳	کریر یوگ
۱۲۷	کرشیات ایک پوختہ لبس	۱۴۳	کف سول
۲۳۴	دش مشلی وٹی	۱۴۳	کف کرتی رس
۶۰	دست (اسہال)	۵۸	مدھوشٹی آدی کوآٹھ
	پر داسیکار پوچون	۱۴۶	مل تیل
۲۱۸	سنبھونی وٹی		مل تیل
۴۸	گرمی یوگ		دودھ کی کمی
۳۹	مداگنی سنہار		دودھ صلا
۲۶۸	دل کی پھر کن و دھر کن	۲۳۱	ذیابیطس
	(اختلاج القلب)		ادمبر پتر سار
	پرمال پشی	۲۰۹	رس کر پلا
	حیات افزا	۲۳۳	مدھو مہاری یوگ
۲۵۲	رجت و درم	۲۶۴	مدھو مہ سنہار رس
	دماغی کمزوری (ضعف دماغ)	۱۹۱	مرہم کار بنکل
	براہمی وٹی	۱۹۲	میتھی جل
	برہمی وٹی		رخسم (گھاؤ)
	پرمال پشی		ادمبر پتر سار
	رجت و درم	۲۰۹	پنچگن تیل
	ہم آنتو تیل	۹۱	پنچگن تیل
	دومہ (حق النفس)	۱۲۹	پوٹاشیم پریٹنگ نیٹ
	فوک روگ آنتک وٹی		مچھوٹے کامریم
۱۳۶	دمہ کی اکسیر لاثربوٹی	۹۲	سپت گن تیل
۲۲۹	دمہ کی ایک دیگر اکسیر بوٹی	۳۲	ٹنکچر آبیوڈین
۲۳۰	دلی چائے	۹۲	کالا مرہم
۵۱	سوم پھرت	۱۶۳	کوٹک آدی لیپ
۱۵۹	شواہدک آنتک وٹی	۳۹	

نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا
	سندی کپ		زکام و نزلہ
۲۵۵	سن شنی وٹی	۲۱۲	ارک نیہ
۲۵۵	سوما وٹی	۲۲۴	پرتی شیانے وٹی
۸۴	گودختی بھسم	۳۶۸	جوشاندہ زکام
۲۵۸	گھن جیبا	۵۱	دلی چائے
	سیل	۲۳۲	رکت نیہ
۲۳۶	سیل کی اکسیر لاثربوٹی	۱۶۸	کر پر نیہ
	سنگر بنی	۱۴۸	کیشر آدی وٹی
۲۶۹	مرنگن	۳۰۴	گور وک کا ٹگری چائے
۳۹	گرمی یوگ	۵۸	مدھوشٹی آدی کوآٹھ
۲۶۸	مداگنی سنہار		سانپ کا دوسنا
	سوزاک	۷۸	سنبھونی وٹی
	ادمبر پتر سار	۹۲	لال دوا
۲۹	اوشنٹرات گھنی وٹی		سمر پکڑانا (سدر)
۶۵	تروکرم تیل	۶۹	سینگ عرق
۳۵	کنکول آدی چورن		رجت و درم
۵۴	سوجن (آماس)		سرعت انزال
۲۵۵	شوٹھ آری	۲۴۸	چندر کانت گولیاں
۲۵۶	شوٹھک	۳۰	پوشک چورن
۹۶	پانڈو سودن وٹی	۱۳۳	پر مہیہ آنتک وٹی
	شب چراغ (کار بنکل)	۶۶	پر مہیہ گھن چورن
۱۹۲	مرہم کار بنکل	۲۵۸	گھن جیبا
	فساد خون		موصلی آدی چورن
۲۵۲	حیات افزاء		سفید پانی آنا (سیلان الرحم)
۵۳	رسانجن وٹی	۲۰۹	ادمبر پتر سار
۶۴	رکت شوٹھک سالسا	۱۳۲	پر دھرتی
۱۳۴	رکت شوٹھک وٹی		پر دال پشی
۴۱	گندک گرت - مک ندرس	۲۵۲	حیات افزاء
		۳۰۲	رفیق بدن

نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا
۲۲۳	گیس پیدا ہونا	۱۶۲	کاس وٹی
۱۸۳	اگنی کھچھون	۱۶۳	کالی
	گیس ہرچھون	۱۶۸	کرپورادی وٹی
	مختلف امراض	۳۸	کرپورادی ہوگ
	(ایسی کثیر الوائفاد دویہ ہر ایک)	۸۳	کرپورادی ہوگ
	ایک دوائی کئی کئی امراض میں	۱۶۳	کف سول
	کام آتی ہے۔	۱۶۳	کف کرتری رس
۱۴۰	امرت چھون	۱۶۵	کنٹھ سڈھا
۲۸۵	امرت دھلا	۸۲	لونگ آدی وٹی
۲۴۸	بلہود وٹی	۳۰۷	گوروکل کانگری چائے
۲۰۴	پرنز تیل	۵۸	دھوپٹی آدی کوامٹھ
	مرگی (صرع)	۲۶۳	مے مو
۲۱۲	ارک نیہ		گھٹیا (وجع المفاصل)
۶۳	اپہار گھن چھون	۱۲۲	اندراٹن وٹی
۶۵	پرچھن لہیہ	۲۹۳	پرچھن تیل
۶۹	سٹھک کپٹ لہیہ	۲۹	پنج گن تیل
۱۶۸	کرپورادی	۹۱	پنج گن تیل
	مشکل سے بچہ پیدا ہونا	۹۰	پین بام
	(عسر ولادت)	۶۳	سپت گن تیل
۲۳۵	سٹھک جنائی	۸۰	شٹ سکار چھون
۲۳۷	کرامت تکی	۲۳۷	کرشٹات ایک پوتھ لہسن
	منہ آنا (قلاع)	۱۹۶	تل تیل
۲۰۹	ادبیر پتر سار		تل تیل
۲۲۰-۱۲۸	برکی - جادو کی جھٹکی	۹۱	وش مشٹی وٹی
۳۵	شت پیر آدی چھون		گھٹکی بیماریاں (امراض خلق)
۱۶۰	غرضہ جوشش دین سیما	۵۶	کنٹھ پی پوش
۳۷	کرپورادی وٹی	۷۵	کنٹھ سڈھا
	ناروا (عرق مدنی)	۵۸	دھوپٹی آدی کوامٹھ
۲۳۳	نادو کی آزمودہ دوا	۲۷۳	مے مو

نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا
۱۳۳	رس آدی وٹی		قبض۔
۶۹	سنیوگ عرق	۱۲۱	امیری جلاب
۲۳۲	سپت گن تیل	۲۸	تروست اولیہ
	کالی کھانسی (شہقہ)	۲۸	ریچک چھون
۱۵۹	سوم امرت	۱۵۰	سوف ہلک
۱۶۳	کالی	۵۲	سٹھک وٹین وٹی
	کان بہنا (سیلان لڈن)	۱۵۴	سٹھک وٹین وٹی
۲۹	پنج گن تیل	۱۵۵	دیگر سٹھک وٹین وٹی
۹۱	پنج گن تیل	۲۵	شت پیر آدی چھون
۲۶۳	سپت گن تیل	۸۰	شٹ سکار چھون
۱۶۶	کان بہنا کی دوا	۳۶	شٹ سکار چھون
۷۱	کن تیل		شودھک
	کچی خون (فطر الدم)	۲۵۹	قبض کشا گولیاں
۹۶	پانڈو وٹی	۲۸۲	دھور وٹیک
۲۵۲	میات افزا	۵۸	دھور وٹیک چھون
۱۵۵	سن شنی وٹی	۲۴۰	دھور وٹیک چھون
۱۵۹	شودھک		قلت حیض و بندش حیض
	کاسیر		(عسر الطمث و احتباس الطمث)
	کنٹھ مالا (خنا زہر)	۱۳۱	پتر وٹی
۱۸۰	گنڈ مالا وناشی رس	۱۳۲	رٹو سرامک وٹی
۱۸۰	گنڈ مالا وناشی لہیہ	۵۲	رجہ پر سادی وٹی
	کوٹھ (جذام)	۸۵	رجہ پر وٹنی وٹی
۱۷۶	ابھار دار کوٹھ کی دوا		رجہ پر وٹنی وٹی
۱۷۵	کوٹھ کی سو فیصدی		سندی کپ
	آزمودہ دوا	۲۵۹	شودھک
	کھانسی (سعال)	۵۹	مشریہ آدی کوامٹھ
۱۳۸	جوشاندہ زکام		مے متلی، ابکائیاں
۵۱	دسی چلے	۲۷۷	اگنی کار چھون
۱۵۹	سوم امرت		چھوری رو وٹی



آیور ویدک فارما کوپیا

عہد حاضرہ کی ویدک کے موضوع پر بہترین تصنیف جس میں آیور ویدک کے تمام مشہور گرنٹھوں کے چیدہ چیدہ نسخہ جات اور جدید تحقیقات شامل ہیں جن کی بدولت لاکھوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں اور ہزاروں وسید اپنے مطب کو کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ کشتہ جات کے ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جن کی قدر و قیمت کا اندازہ تجربہ کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بے نظیر کتاب آیور ویدک پر مشتمل پوری لائبریری کا کام دینے والی کتاب ہے۔ اردو زبان میں آج تک اس پائے کی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔



آیور ویدک کشتہ جات

فن کشتہ سازی کے متعلق تمام ضروری اور مفید معلومات کشتہ جات کی تیاری کے لیے انتہائی اہم ہدایات ☆ کیمیاگری کی تاریخ اور حقیقت ☆ کشتہ جات سونا چاندی تانبہ توتیا فولاد مرجان زمرہ عقیق وغیرہ وغیرہ کے متعلق تفصیلی ہدایات۔

آیور ویدک جڑی بوٹیاں (رنگین باتصویر)

بے شمار جڑی بوٹیاں جن کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں۔ وہ قدرت کے شفا خانے ہیں جن میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ اس لاجواب کتاب میں ایسی ہی جڑی بوٹیوں کی تشریح بالکل انوکھے انداز میں بیان کی گئی ہے۔ آیور ویدک کے علاوہ یونانی اور ایلوپیتھکی علاج بھی درج ہے اور کیمیائی تجزیہ بھی۔ مختلف اداروں نے لاکھوں روپے خرچ کر کے ان بوٹیوں پر جو ریسرچ کی ہے وہ سب اس کتاب میں ملے گی۔ اجمودا جوائن ارجن دھنیا المٹاس چھوٹی چندن زعفران وغیرہ وغیرہ کے بارے میں مفصل اور جامع مضامین اس کتاب میں شامل ہیں۔

دیگر کتب: رسالہ سلاجیت ☆ رسالہ ترکہ ☆ رسالہ ترجمہ ☆ رسالہ کچلہ ☆ رسالہ بسکھرا وغیرہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

دھان مارکیٹ غزنی سٹریٹ ادو بازار لاہور • فون: 042-7232788
042-8414546 E-mail: idarasulemani@yahoo.com

نمبر صفحہ	نام مرض و دوا	نمبر صفحہ	نام مرض و دوا
۵۱	دش مشی وٹی	۵۳	ناسور و جگندہ
	ہیضہ		رسانجن وٹی
	پٹاشیم پرینگے نیٹ	۱۲۶	کایا کپ وٹی
۵۴	پن بام		نامردی (ضعف باہ)
۱۳۳	رس آدی رس	۲۴۵	آدش طلاد
۷۸	سنبھونی وٹی	۵۰	حورج بنگ تیل
۶۹	سنیوگ عرق	۱۸۲	گولی پارہ
۸۳	کارا کسپر	۱۹۵	مرد حورج وٹی
۱۹۸	موتل جھنڈ		نل تیل
۲۰۲	دسوپیکا مردٹیکا	۱۹۶	نل تیل
	یرقان	۶۱	دش مشی وٹی
۹۶	پانڈ دسودن وٹی		ہچکی (فواق)
۲۵۶	حیات افزا		رس آدی وٹی
۱۳۰	خسانہ یرقان	۲۳۲	مہور پنکھ بھسم
۱۰۶	سعد یرقان		ہچکی بند
۲۵۶	شودھک		ہشیر بار (اختناق الرحم)
۱۶۵	کامل ہرس	۱۱۳	آپ نترکاری وٹی
۲۲۵	یرقان کی جامد اثرم دوا	۶۳	اپسار گھن جھن
			مانسہ آدی کوآٹھ

